



# بلوچستان صوبائی اسمبلی

کاروائی اجلاس منعقدہ دو شنبہ مورخہ ۲۲ جون ۱۹۸۶ء

صفحہ نمبر	مندرجات	نمبر شمار
۱	آغاز کارہ وائی۔ تلاوت قرآن پاک دترجمہ۔	۱۔
۲	وقفہ سوالات۔ نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات۔	۲۔
۳	لحفت کی درخواستیں۔	۳۔
۴	بحث پر فلم بحث	۴۔

# بلوچستان بائی اسمبلی

## کانفراں اجلاس

اسمبلی کا اجلاس بڑ دو شنبہ سورہ ۲۶ جون ۱۹۸۴ء  
بدقت دس بجے صبح زیر صدارت فلک مہمن سرفرازان کاکٹر  
اس پیغمبر صو بائی اسمبلی یاں کوئی میں منقص ہوا -  
تلادت قرآن پاکے اور ترقیت

### از قاری سید حماد کا طلب

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ۔ لِمَنْ يَرَاكُمْ هُنَّ مُنْكِرُونَ۔ أَللَّهُمَّ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَأَنَّمِنْهُ  
فِيهِ طَهُدَىٰ لِلْمُتَعَمِّنِ / بِالَّذِينَ لَمْ يُؤْمِنُوكُمْ بِالْغَيْبِ وَلَقَيْمَرَكُ الصَّلَاةَ / وَمَا زَفَرَهُمْ بِغَافِرَةٍ  
وَاللَّهُمَّ لَيُؤْمِنُوكُمْ بِمَا أَنْزَلَكُمْ وَمَا أَنْزَلَكُمْ فِي الْأَخْرَةِ / وَبِالْآخِرَةِ  
مُهْمَمُونَ / وَلَكُمْ عَلَىٰ هُدَىٰ مِنْ رَبِّهِمْ / وَأَنْذِلْكُمْ هُمُ الْمُفْلِحُونَ / وَلَكُمْ  
اللَّهُمَّ الظَّعِيمُ (پاک غ) توجہ

یہ ایسا کتاب ہے جس میں کوئی شک و شبہ نہیں / یہ ہدیت ہے جس سے ڈرنے والوں کے لئے / وجہ اسے  
سے ٹھنے والے نہیں غب پیش کرتے ہیں / اور خدا تعالیٰ کرتے ہیں / اور جو کچھ ہے ان کو دیا ہے علم اور رزق / اسے واللہ کے راش  
میں سکھاتے ہیں / اور وہ لوگ اسی پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ پر اعتماد ہیں / اوس پر ایمان رکھتے ہیں / جو اس پر ہے اما دیکھا ہے / وہ آخر  
کے دن پر جو حقیقین رکھتے ہیں / اسی کا دلگ / جو اپنے پر درد کا کا کا طرف سے ہدیت پیری / اور یہ دلگ دنیا فا خرت  
میں پرے کامیاب ہیں / وَمَا خَلَقْنَا إِلَّا بَلَدَع /

## وقفہ سوالات

### مسٹر اپیکر

اپ وقفہ سوالات ہے پہلا سوال میر عبدالکریم نو شیر وانی صاحب کا ہے چونکہ وہ ریوان میں موجود تھیں ہمیں اسلئے میرزا الفقار علی مگسی صاحب جوانکے ساتھ ولانا شت پر تشریف رکھتے ہیں لہا سوال دریافت فرمائیں ۔

### بیل ۳۵۔ میر عبدالکریم نو شیر وانی

(میرزا الفقار علی مگسی تے دریافت کیا)  
کیا وزیر تعلیم اور امام کدم مطلع فرمائیں گے کہ  
وزیر اعظم کے پانچ بھائی پر دگہ امام کے تحت تعلیم کے شعبے میں موبائل مطلع پر کس حد تک  
اقدامات کئے گئے ہیں ۔ تفصیل دی جائے ۔

### وزیر تعلیم مس پری گلی آغا

سال ۸۸- ۱۹۸۶ کے دوران وزیر اعظم کے پانچ بھائی پر دگہ امام کے تحت مندرجہ میں اہداف

مقرر کئے گئے رہتے ۔

۱۔ ۲۰ نئے پرائمری سکولوں کا اجراء ۔

۲۔ ۱۰ مساجد پر امتحانی سکول کا اجراء ۔

۳۔ پرائمری سکولوں کا درجہ مڈل تک بڑھانا ۔

۴۔ مڈل سکولوں کا درجہ یا میک بڑھانا ۔

۵۔ اضافی پرائمری ٹچرز کی اضافی آس میاں تخلیق کرنا ۔

مندرجہ بالا پانچ سکیوں پر عملدرآمد کر دیا گیا ہے اور مقررہ اہداف حاصل کر لیے

گئے ہیں ۔

## حاجی ملک محمد یوسف اچھری -

(ضمنی سوال) جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے یہ سوال یوچنا چاہتا ہوں کہ حکومت کی طرف سے جو اعداد و شمار پیش کئے گئے ہیں یہ قیم ضلع وار ہوتی ہے یا انہوں نے خود قیم کیا ہے؟

### وزیر تعلیم -

جناب والا اس کے علاوہ میں اپنے بھائیؒ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ایجوکیشن کا مسئلہ ہے کہ جن ضلعوں میں اسکول ہتھیں ہو تے ہیں وہاں ہماری کوشش ہوتی ہے کہ نئے اسکول بنائے جائیں اور ہم وہاں پر امکری اور مساجد اسکول بناتے ہیں اس کے علاوہ جہاں پر دس پندرہ پر امکری اور مدل اسکول ہوتے ہیں وہاں پر حکومت ہائی اسکول بناتی ہے اسے ہم ضلع وار ہتھیں دیکھتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں پر ہم نے ایجوکیشن کو بڑھانا ہے اور جس ضلع میں ایجوکیشن کا مسئلہ ہوا اس کے لئے ہماری پوری کوشش ہوتی ہے کہ اس کا حق اس سے ہم ایجوکیشن کو ضلع وار بانٹی گے تو اس سے ایجوکیشن کا مقصود فوت ہو جائے گا ہمیں بوجوان میں ایجوکیشن کو بڑھانا ہے جوں کو تعلیم دینا ہے تعلیم کی جہاں بھی بھوکوں کو خودت ہوتی ہے ہم انہیں تعلیم دیتے ہیں۔

## حاجی ظرفی خاں ممتاز خیل وہ

(ضمنی سوال) جناب والا میں وزیر تعلیم صاحبہ سے یہ پوچھنا چاہزہ کا کہ پیچرے کی تقریبی کے سلسلہ میں ایک کمیٹی بنائی گئی تھی جس کا چیئرمین ایم پی اے ہوا کرتا تھا ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر والے چیئرمین اور ہدایہ ماسٹر وغیرہ مہر سو اکر تے تھے اس کمیٹی کا کام انٹرویو کے ذریعے پیچرے کی تقریبی کمزراحتی مجھے تردب میں یہ بتایا گیا کہ بہت سارے ماسٹر بغیر انٹرویو کے لگانے

کہنے پہنچنے کی قدر نہیں اس سلسلہ میں کچھ بتا بیٹھی گی۔ ؟

### فریضیہ تعلیم

جناب اسپیکر! اب سے پہلے ہماری کوشش یہ ہے کہ ہمارے ایم پی اے کے علاوہ قلم  
میں کیٹھی بنائے جائے اور ہم نے وہاں کیٹھی بنا لائی ہے ایم پی اے وہاں کی کیٹھی کا باقاعدہ چیز میں  
ہے اور ملازمت کے لئے انٹرویو لیا جاتا ہے دوسری بات یہ ہے کہ ایکوکشن میں ہمارے اسائز  
کی بہت کمی ہے اس کے لئے ہماری یہ کوشش ہوتی ہے کہ پر امری اور مڈل اسکولوں میں  
ذوری اس تزدہ لگایتی تاکہ مچھوں کی تعلیم مثارہ ہو اس کے ساتھ میں یہ بھی تباہانہ مناسب سمجھونگی  
کہ میں نے اپنے معزز ممبر سے دو تین مرتبہ پوچھا تھا کہ آپ انٹرویو میں تشریف نہیں لائے  
جس پر انہوں نے جواب دیا تھا کہ میں یہاں نہیں تھا غالباً کہا چکئے ہرئے تھے اس پر میں نے  
ان سے ہاتھا کہ آپ اپنے علاقے کے لوگوں کو آگے لا یعنی تاکہ وہ اس تعلیمی میدان میں اگر  
اپنے چونکی خدمت کرے ۔

### حاجی طرفی خان مدن و خیل

جناب والا! آپ اس کی تحقیق کر رکھتے ہیں میں انٹرویو میں خود موجود تھا ایک  
سو بیس ایک سو تیس ماہیوں کے انٹرویو بھالیے گئے تھے اب وہ ماہیوں سے شکایت  
کرتے ہیں کہ انٹرویو والے ماہیوں کو چھوڑ کر باہر کے لوگوں کو لگایا ہے آپ نے ایسا  
کھیلوں کیا ہے ۔

### آغا عبد النصیر

جناب اسپیکر! کیا مدن و خیل صاحب کا اس سوال سے متعلق ہے ۔ ؟

### مسٹر اسپیکر -

میرے خیال میں فریہ صاحب کو بھی ان چند دن کا علم ہونا چاہیے

### وزیر قلم -

جناب والا ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے اگر وہ کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو میں فرض نہیں کہ میں ابھی جواب دوں اگر ہم جواب نہ دیں تو کہا جاتا ہے کہ جواب تھیں دیا جاتا۔

### مسٹر اسپیکر -

اگر کسی مطلع میں کوئی مکملیتی نیاتی نہیں ہے اور اس کے چیزیں ایکم پی اے صاحب میں اگر ان کی سفارش پر کسی آدمی کو نہیں لگایا گیا ہے تو اسکی انکواڑی کی جائے۔

### وزیر قلم -

جناب والا ایسی کوئی بات نہیں ہے اگر ہم سے ایسی کوئی غلطی ہوئی ہے تو ہم کو شکریہ کے کہ -----

### مسٹر اسپیکر -

میرے خیال میں کو شکریہ کی بات نہیں ہے آپ اس کی انکواڑی کو رکھیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے اور میر صاحب کو آپ مطمئن کریں۔

### وزیر قلم -

جناب والا ایسا قیمتی اگر کی سفارش کے بغیر لگایا گیا ہے تو میں اس بارے میں حکمہ

سے پوچھوئی اور باقاعدہ آپ کو رپورٹ بھجوائیں کر دیجی ۔

### سردار نشار علی ۔

خناپ والا ! وزیر یقیم صاحبہ نے فرمایا ہے کہ پانچ سو اضافی پر لکری ٹیچرز کی اضافی آسامیاں تخلیق کرتا ہے یا بت صحیح ہے پچھلے سال فری یقیم کی طرف سے ایک لیٹر سرکو لیٹر ہوتا ہے اسکے مطابقاً ایم پی اے کو ڈسٹرکٹ کمیٹی میں مقرر کیا گیا تھا کہ آپ کی سری ہائی میں ٹیچرز بھرتی کیے جائیں گے اس کے بعد نہ کوئی کمیٹی بنائی تھی ہے اور دھمکی میں میں اس کے متعلق پکھڑتباہی گیا ہے سہنما میں وزیر یقیم سے یہ سوال کر دیا کہ انہوں نے جو یہ پانچ سو اضافی ٹیچرز کی آسامیاں تخلیق کی پہنچ ان میں ایم پی اے سے حضرات کو کس حد تک اعتماد میں لیا گیا ہے اسے اب کے میں ہمیں تبلیغی ۔

### وزیر یقیم ۔

خناپ والا ! یہ پانچ سو ڈریٹیچرز کی آسامیاں ہیں ہمیں بجٹ میں ملی ہیں انشاء اللہ ان آسامیوں کے لئے امداد و بھروسہ کا اور آپ کو اس میں شامل بھجو کیا جائے گا ۔

### مسٹر بشیر یحییٰ ۔

خناپ والا چیسا کہ وزیر یقیم صاحبہ نے فرمایا ہے وہ صحیک ہے وہ کامیابی کرنے کی ہے اس پر آرڈر بھی کرتی ہیں لیکن اس آرڈر پر عمل درآمد نہیں ہوتا ہے اور ہمیں لیٹر نگمہ کی طرف سے آ جاتا ہے کہ جگہ نہیں ہے یا کوئی اور جواز پیش کیا جاتا ہے یا ٹرانسفر اتنا دوسرے کر دیا جاتا ہے کہ کوئی طریقہ کی ریخنے والی طریقہ کی اتنے دور نہیں یا سکتی خناپ والا ! یہ تمام مشکلات ہمیں میری گمراہی ارش ہے کہ اس کا صیغع طریقہ سے کوئی حل نکالا جائے ۔

## وزیرِ تعلیم -

جناب اسپکٹر :- مجھے اس پر سب سے افسوس ہے کہ ہمارے میر جاپ کو ریشکا بیت ہے اب تک تو ایسا ہوا نہیں کہ میر آڈر واپس ہوا ہوا اور نہ ہما میرے حکم کو اتنا جلات ہے میں آڈر کروں اور وہ واپس کرے میں اگر کم از کم میرے ہوتے ہوئے میر اپنے تے میر آڈر واپس کیا تو میں نہیں ہمیگھر بچھ سکتی ہوں

## مسٹر بشیر مسحی -

جناب والا میں آپ سو وہ آڈر دھا سکتا ہوں جس پر انہوں نے انکار کیا ہے۔

## مسٹر اسپکٹر

- آگلا سوال -

**نمبر ۵۵ - میر عبدالکریم نوشیر والی -** (میرزا الفقار علی مکھی نے دریا لیا)  
کیا وزیر تعلیم اور راہ رکم مطلع فرمائیں گے کہ -

(الف) کوئی شہر میں اس وقت پرائیویٹ اسکولوں کی تعداد کتنی ہے

(ب) ۱۹۸۵ء سے ۱۹۸۸ء تک کتنے نئے پرائیویٹ اسکول تھے ہمیں

(ج) کیا حکومت پرائیویٹ اسکولوں کی تعلیمی معیاں مطمئن ہے جیکہ ان اسکولوں کی نیس سرکاری اسکولوں کی نسبت کافی زیادہ ہے تفصیل دی جائے -

## وزیر تعلیم -

**لالہ کوئی شہر میں اس وقت حبیطہ پرائیویٹ اسکولوں کی تعداد ۳۰ ہے**

(ب) ۱۹۸۵ء سے ۱۹۸۷ء تک اپنائیوں کے اسکول کھوئے گئے۔  
 (ج) غیر سرکاری اسکولوں کی کارکردگی کا معیار تمام اسکولوں میں پہنچانہ ہے اسکولوں میں جو فہیمنی لے جاتی ہیں ان کے بارے میں حکمہ نے اسکولوں کے منتظمین کو مراحلہ صحیح ہیں جن میں فیسوں اور دیگر تعلیمی سہولیات کے بارے میں ان سے دریافت کیا گیا ہے مطلوبہ معلومات فراہم ہونے پر قاعدہ کے مطابق مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

### مسٹر اسپیکر - اگلا سوال

### بیل ۲۵۶، میر عبکد الرحمن نور شیر و افغانی۔

کیا وزیر تعلیم از رہائش کرم مطلع فرمائیں گے کہ ۱۹۸۷ء سے ۱۹۸۵ء تک صوبہ کے اسکولوں کے لئے فرنچ پر سچتی رقم خرچ کی گئی ہے سنچ رتفعیں دی جائیں۔

### وزیر تعلیم

سال ۱۹۸۵ء سے ۱۹۸۰ء تک صوبہ بلوچستان کے اسکولوں کے لئے فرنچ پر کے لئے دی گئی رقم کے سنچ دار تفضیل حسب زیل ہیں۔

<u>رقم</u>	<u>نام ضلع</u>
۱۹۸۴-۸۶	کوثر
۱۹۰۲، ۳ ..	۱۲، ۲۰۴، ۸۹۰
۵۲۳، ۶ ..	۷۳۱، ۴۵۰

۳۵۸،۹۰	۵۵۶،۰۲۰	کورالائی	۳
۲۱۸،۷۰	۳۲۱،۵۶۰	چاغنی	۳
۲۱۶،۷۰	۳۱۳،۷۳۰	ٹرب	۵
۲۱۹،۹۰	۳۲۹،۳۸۰	سکی	۶
۲۱۸۴،۰۰	۵۱۰،۱۶۰	نیصیار	۷
۳۱۳۳،۰۰	۶۱۳،۷۶۰	پکھنی	۸
۱۹۸،۱۰	۳۱۵،۵۶۰	کوہنہ	۹
۱۹۶،۱۰	۱۳۵،۰۲۰	ڈیرہ گنی	۱۰
۳۱۰،۰۰	۳۶۳،۳۶۰	تلاٹ	۱۱
۳۱۵،۰۰	۱۵۸،۳۸۰	خضدار	۱۲
۱۰۲۶،۹۰	۲۱۵،۳۹۰	خاران	۱۳
۶۱۶،۰۰	۳۸۸،۱۶۰	لسمیلہ	۱۴
۲۱۸۱،۰۰	۳۶۶،۳۶۰	تربت	۱۵
۱۳۳۸،۴۰	۲۶۸،۱۱۰	چنگر	۱۶
۱۰۲۳،۰۰	۲۶۶،۸۰۰	گوارد	۱۷

اس طرح سال ۱۹۸۵-۸۶ء میں برصغیر کے مکالموں کو کل رقم ۱۸۵،۹۹۰ رہ چکے ہیں فراہم کی گئی اور سال ۱۹۸۴-۸۵ء میں ۳۰،۰۲،۰۶،۶۲ رہ چکے ہیں اور فراہم کی رقم کا تقسیم مطلعوں میں مخصوص رقم کی بنیاد پر کی گئی متعلقة دسٹرکٹ ایجمنٹ کیشن آفسر صاحبان، ہیڈ میسٹر / ہیڈ میسٹر لیس صاحبان نے ان مکالموں میں ذی گئی رقمات سے مکالموں کے لئے سامان خریدا اور مکالموں کو فراہم کیا۔

## آغازِ عبید النطاء مار-

(فتنی سوال) کیا فریرہ صاحبہ بتائیں گی کہ یہ سامان خود ان کا محکمہ خرید کر دیا ہے یا اسکو ان کا ڈھنی اور خرید کر دیا ہے یا کوئی اور خرید کر دیا ہے

## وزیریت علم -

خاب والا اچھاں تک فرنچر کا تعلق ہے یہ ہمارا محکمہ محکمہ صفت سے خریدتا ہے جتنا بھلا فرنچر ہو مثلاً کرسیاں یا ڈیسک وغیرہ ہیں محکمہ صفت کے درکش پ میں بننے والیں وہاں سے ہم لیتے ہیں اور سہ پلٹ میں پرچیز کمیٹی ہوتی ہے جس میں پڑھیں ما۔ پڑھ ڈی ای اور ایک پچھر ہوتا ہے فرنچر وغیرہ کی ضرورت ہوئی گہے ہم اس فیصلے کے ڈی ای اور کی معرفت اس اسکوں میں سے فراہم کر دیتے ہیں۔ فرنچر تو محکمہ صفت کی طرف سے سپلانی ہوتا ہے

## مشرا پیکر -

آپ نے پشین کے اسکوں کے فرنچر کے متعلق بتایا ہے مگر مجھے تو بتایا گیا ہے کہ وہاں پر صرف ساٹھ نہار روپے کا فرنچر فراہم کیا گیا ہے اور آپ نے ایک لاکھ ساٹھ نہار کا بتایا ہے۔

## وزیریت علم -

خاب والا آپلے تو ہماری ہمارے پرچیز کمیٹی ہوتی تھی جس کا چیئرمین ڈی سی ہوتا تھا

اس سے خریداری میں تاخیہ سوئی تھی مگر ہمارے جو چبوٹے چورے مسئلے ہوتے ہیں وہ اسازہ دلٹی ای اول کمر حل کر لیتے ہیں۔

### مطرا پیکر۔

یہ جو آپ نے بتایا ہے کہ سات لاکھ چھوپیس ہزار سات سو چاس روپے کا فرنچ پر خریدا گیا ہے۔ مجھے تو بتایا گیا ہے کہ اتنی رقم نہیں ملی ہے اور پیشین میں فرنچ پر کی فراہمی کے لئے صرف سالہ ہزار روپے ملے ہیں۔

### وزیر عقیدہ۔

یہ تو سارے آبوجستان کے لئے ہتلخ وایس رقص بتائی گئی ہے یہ فرنچ محلہ صفت سے لیتے ہیں، مگر کچھ رقم سے عام ضرورت کے لئے فرنچ پر اور جبرلوٹا چھوٹا فرنچ ہوتا ہے وہ مقامی یہ چیز کہیں لینے طور پر لے لیتا ہے۔ یہ جدا رقم ہے۔

### میر محمد صہیر بیگل۔

وزیر صنعت و حرفت۔ خا ب: میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا وزیر صاحب مطرا پیکر بھا صفتی سوال کر سکتے ہیں۔

### مطرا پیکر۔

سوالات تو کہ سکتے ہیں ایسا کوئی بات نہیں ہے۔

# مسٹر اسپیکر

اگلا سوال نمبر ۸۵ -

## بندہ ۳۵۸ - میر عبدالکریم نوشیروانی

کیا وزیر تعلیم انداہ کہرم مطلع فرمائی گے کہ ۱۹۸۵ سے ۱۹۸۸ تک کتنے سکولوں اور کالجوں کے طالب علموں کو کتنے قسم اضلاع سے خلاف دینے کے لئے ہر ہی سکول اور کالج کی تفصیل دی جائے۔

### وزیر تعلیم -

سال ۱۹۸۵ء تا ۱۹۸۸ء تک خلاف کی تعداد اور ضلع وار تفصیل یہ رائے سماجی خدمتی ہے

ا ضلاع	انٹر لیوں	ڈگری لیوں
۱، کونٹر	۶۰	۳۱
۲، پشین	۶۲	۲۲
۳، شروب	۳۸	۲۰
۴، لورالانی	۵۰	۲۶
۵، چانچی	۱۵	۸
۶، تلات	۳۰	۲۰
۷، خضدار	۵۰	۲۶
۸، ترتیت	۲۸	۱۹
۹، پنجگر	۱۵	۸

۱۰	۲۰	۱۰
۹	۱۸	۱۱ خاران
۱۵	۳۰	۱۲ سبید
۱۳	۲۵	۱۳ سیتی
۲۸	۵۳	۱۴ کچھی
۳۱	۶۱	۱۵ نفیر آباد
۸	۱۵	۱۶ کوصلو
۱۱	۲۱	۱۷ فرسرہ بگٹی

بعض صورتوں میں خاص طور پر ان طلباء کے سلسلہ میں جن کے والدین ملازمت پیشہ میں اور اپنے صلح سے باہر دوسرے کا بھوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں ایسے طلباء کو ان کا بھوں میں جیا وہ واقعۃ پڑھتے ہیں وظائف منظور کر کے بھیج دیتے جاتے ہیں۔

## صوبے باہر کے علاقے انجمنیوں کا الجزا اونیورسٹیوں مظلوموں صلح و معلوم ماحصل فیل ہیں

سال ۱۹۸۵ تا ۱۹۸۷ء تک ذمہ دار کی کل تعداد سیٹ

S.NO		
۱	ڈاڈکلنج آف انجینئرنگ کالجز اونیورسٹیوں مظلوموں صلح و معلوم ماحصل فیل ہیں	۲۵
۲	صوبہ کی میراث بنیاد پر ۸-۵-۷-۸ یونیورسٹی آف انجینئرنگ تیکنالوجی کراچی	۲۱
۳	کوئٹہ (شہری) ۲	۱۳ لاہور
۴	کوئٹہ (ریجنی) ۲	۱۰ نواب شاہ
۵	مہران یونیورسٹی ۶	چامشورو ۶
۶	پشین ۶	پشاور ۶
۷	لورالائی ۶	لورالائی ۶
۸	یونیورسٹی ۶	کراچی ۱
۹	ثروب ۶	ثروب ۶

۸۷۰	کل میٹنیں
۸	چانگی
۱	بسا
۹	زیارت
۱۰	کچھی
۱۱	پھر آپ
۱۲	کھلو
۱۳	ڈیر گھٹی
۱۴	تملات
۱۵	خضار
۱۶	سبیله
۱۷	خازن
۱۸	- تربت
۱۹	گوار
۲۰	پنجور

۲۱	پرانے دوہرے
	جولہ نزد
۲۲	پرانے سعیں
	کھنڈ رنگ
۲۳	برائے انتیت
۸۷۱	کل تعداد طائف

# سال ۱۹۸۵ء تا ۱۹۸۶ء تک وظائف کی کل تعداد حروفیں مہیں

۱۰ پولی ٹینک انسٹی ٹیوٹ کوئٹہ ۱۷۰

۲۵ صوریہ پنجاب ۲۵

۱۰ صوریہ سندھ ۱۰

۵ صوریہ سرحد ۵

مختصر ۱۶۰

## ضلع وار تفصیل۔

۱۰ کوئٹہ (شہری) ۸

۲۰ کوئٹہ (دیوبی) ۳

۱۰ پشین ۱۰

۱۰ نوراللائی ۱۱

۱۰ ژوب ۱۰

۲ چانگو ۲

۲ سیجھا ۳

۱ تریارت ۱

۱۰ نفیر آباد ۱۱

۸ کچھما ۸

۲ کوھلو ۲

۳ دیرہ گلگھٹ ۳

۹	۲۰، تہلات
۱۱	۲۱، خفدار
۵	۲۲، سبیلہ
۳	۲۳، خاران
۱۱	۲۴، ترہت
۳	۲۵، گوادر
۳	۲۶، پنجبور
۲	۲۷، انتیون کئے
۲	۲۸، بھلائیں کیلئے
۱	۲۹، اساذہ کے بچوں کلکتے
۱	۳۰، تہ بیتی ادارے بھائی اساذہ
۳	۳۱، فلام
۳	۳۲، حکمہ دفاع
۱	۳۳، قاری اور لغت خوانوں کیلئے
۲۵	۳۴، صوبہ پنجاب
۱۰	۳۵، صوبہ سندھ
۵	۳۶، صوبہ سندھ کل = ۱۶۳

محکمہ تعیین کی طرف سے سکرلوں میں وظائف میرٹ (قابلیت) کا بنیاد پر دیئے جاتے ہیں اور اس کے لئے ہر ضلع کا علیحدہ علیہ کوٹہ آبادی کے تناسب سے مقرر کیا گیا ہے اور گذشتہ پانچ سالوں سے ان کی تعداد میں تبدیلی نہیں کی گئی ہے وظائف کی ادائیگی میں امتیاز نہیں کیا جاتا خواہ تمہارے سوپاہڑ کی قابلیت کی بنیاد پر وظیفہ حاصل کر سکتا ہے۔

## ضلع وار تفصیل در حذیلے ہے۔

نمبر شمار	ضلع	لعد اد و ظائف ہائی	مدٹکے
۱	کوئٹہ (شہری)	۵۸	۸۰
۲	کوئٹہ (دیجی)	۳۸	۳۱
۳	چھو	۸۴	۱۰۰
۴	پشین	۱۰۰	۱۱۵
۵	سپیلہ	۳۸	۵۷
۶	شوب	۶۱	۴۲
۷	تربت	۵۱	۷۰
۸	ڈیرہ گنڈا	۱۴	۲۰
۹	لفیر آباد	۹۶	۱۱۳
۱۰	خaran	۲۹	۲۳
۱۱	کوچلوا جنیسی	۳۸	۵۶
۱۲	لوہالی	۹۰	۹۲
۱۳	سیبی	۳۰م	۵۱
۱۴	غضدار	۸۰	۸۰
۱۵	تملات	۶۳	۵۲
۱۶	گوارڈر	۳۱	۳۹
۱۷	چیکوور	۱۷	۲۵
۱۸	چانگی	۲۲	۲۸
۱۹	کل	۹۴۹	۱۰۸۹

## ہمارا پیکر - اگلا سوال -

### بخاری سے ۲۰۰۰ میں ہم کو کیم نوشیروانی۔

سید زیر تعلیم از راهِ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
سال ۱۹۸۵ء سے ۱۹۸۷ء تک کامپوں کے لئے حکومت بوجپور نے حق بیس خریدی ہے جو  
بین کن کن اضلاع میں کن کن کامپوں کو دھکیلیں ہیں تفصیل دی جائے۔

### فرمائیں

ماں سال ۸۶-۸۷ ۱۹۸۵ء میں ضلع تربت کے گورنمنٹ ڈگری کالج تربت کے لئے بس خریدی  
گئی اور ہیا کی گئی۔

سال ۱۹۸۶ء میں ضلع فاران کے گورنمنٹ انٹر کالج خاران کے لئے ایک بس عطیہ میں  
مل اور ہیا کی گئی  
ماں سال ۸۷-۸۸ ۱۹۸۶ء کے دوران فصلح لفیر آباد کے گورنمنٹ ڈگری کالج اونٹر  
کے لئے بس خریدی جا رہا ہے۔

### پرستی جان -

(صنعتی سوال) جناب پیکر، یہ مختلف اسکولوں کے لئے بیس ہیں وہ ان بسوں کو  
چھ ایس اور بی ایس اور الے لے جاتے ہیں۔ شادیوں میں لے جاتے ہیں ان کو کوئی پوچھنے  
 والا نہیں ہے یہ کیوں لے جاتے ہیں وہ اپنی مرضی سے لبیں لے جاتے ہیں۔

## وزیر تعلیم

یہ آپ آپ میرے نوٹس میں لائے ہیں میں اس کے متعلق دریافت کھروں گی بعد میں اس کا جواب دے دوں گی۔

## مسٹر اسپیکر۔

اگلا سوال۔

## بنڈ ۵۰، سردار چاکر خان ڈمکی،

کیا ذریعہ تعلیم از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بلوچستان کے علاوہ ملک کے دیگر صوبہ ہائی ٹلیار و طالبات کو ابتدائی سطح پر سرکاری مقررہ تدریسی نظام کے علاوہ علاقائی زبانوں سندھی، پنجابی، اور پشتو میں تعلیم دی جاتی ہے۔

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت بلوچستان بھی علاقائی زبانوں میں بلوچ، برآہری، پشتو اور سندھی کی ترتیب و ترقی کو پیش نظر رکھتے ہوئے ابتدائی سطح پر ان زبانوں میں تعلیم دیتے کی تجویز پر غور کریں گے۔

## وزیر تعلیم۔

(الف) یہ درست ہے کہ سندھ کے دیسی علاقوں میں ابتدائی سطح پر سندھی زبان اور صوبہ سرحد کے پشتو بولنے والے اصلاح میں پشوٹ ذریعہ تعلیم ہے لیکن پنجابی زبان کو کہیں ذریعہ تعلیم نہیں بنایا گیا اور نہ ہی کہیں اس زبان کی تدریس ہوتی ہے۔ ملک کے باقی حصوں میں ذریعہ تعلیم اردو ہے تاہم قومی تعلیمی پارسی کے تحت علاقائی زبانوں کو ذریعہ تعلیم کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(اب) صوبہ بوجپور میں زبان اور بولیوں کی اتنی کثرت ہے اور ان میں استعداد بھی ہے کہ اردو کے علاوہ مقامی زبانوں کو ذریعہ تعلیم کے طور پر اختیار کرنے میں عملی دشواریاں حاصل ہیں تاہم اساتذہ کو اس بات کی آزاری ہے کہ وہ مختلف تصورات کی تفہیم کے لئے علاقائی زبانوں کا سنبھارا لیں۔

## سردار میر حاکر خان دومنی

(ضمنی سوال) جناب والا! بیان بولیوں کی کثرت ہے میرا سوال سب زبانوں کے متعلق ہے میرا سوال صرف بلوچی بندھی اور سندھی سے متعلق ہے اور یہ کو ان نہ بالغہ کو اسکولوں میں لازمی قرار دیا جائے۔

## وزیر تعلیم -

جناب اس پیغمبر صاحب! بھاراستھدی یہ ہے کہ ہمارے علاقوں میں بہت دور دور ہیں اور ان کے لئے اساتذہ بہت گمراہ ملکے ہیں ہم تھے علاقوں میں کوئی خاص زبان رائج نہیں کہہ سکتے ہیں مثلاً ایک ماسٹر پیشیں کا ہے وہ پشوپوتا ہے ہم اس کو سمجھی میں کیسے لکھائے وہ سندھی میں کیسے تعلیم دے سکتا ہے اساتذہ ایک جگہ سے دوسروں جگہ تبدیل ہوتے رہتے ہیں جیسی صرف زبانوں کے چکر میں نہیں پڑنا ہے ہم نے تعلیم کو عام کرو چکا ہے اور اگر بولیوں کے چکر میں پڑ سے رہے تو ہم تعلیم کو ترقی کیسے دیں گے اور کسی علاقے میں خاص درجات سو رائج کرنا ہمارے لئے مسئلہ ہو گا۔

## مسٹر اس پیغمبر اگلا سوال

## بنیاد ۵۰۸، سردارچکر خان ڈومنگی

کیا وزیر تعلیم اور اہ کرم مطلع فرمائیں گے۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پاکستان فروع تعلیم کے لئے کوشش ہے لیکن سکول، عام ہوتے کے باوجود تعلیمی معیار روز بروز دبڑا ہے طلباء اور طالبات میں پڑھنے اور اساتذہ میں پڑھانے کا جذبہ کم ہو رہا ہے۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جدید تقاضوں کے پیش نظر نصابی تعلیم کے علاوہ فنی تعلیم کو رائج کیا جانا از حد ضروری ہے۔

(ج) اگر جزو (الف) و (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تعلیمی معیار کو مزید گرنے سے بچاتے اور صوبہ میں فنی تعلیم رائج کرنے کے تجویز پر غور کریں گا۔

### وزیر تعلیم۔

(الف) یہ بالکل درست ہے کہ حکومت پاکستان فروع تعلیم کے لئے کوشش ہے لیکن یہ کہنا مشکل ہے کہ تعلیمی معیار روز بروز دبڑا ہے۔ اور طلباء و طالبات اور اساتذہ میں پڑھنے پڑھانے کا جذبہ کم ہو رہا ہے۔

(ب) یہ بالکل درست ہے کہ جدید تقاضوں کے پیش نظر نصابی تعلیم کے علاوہ فنی تعلیم کو رائج کیا جانا از حد ضروری ہے۔

(ج) حکومت بلوچستان معیار تعلیم کو مزید بہتر بنانے کے لئے پہلے ہی کی ایک اقدام کر رہی ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے

(۱) نصابی کتب کے معیار کو بہتر بنایا گیا ہے۔

(۲) اساتذہ کی تربیت کے نظام کو بہتر بنایا گیا ہے اور کوشش کی جا رہی ہے۔ کہراستاد کو جدید طریقہ سائے تدریس کو استعمال کرنے کی تربیت دی جائے۔

(۳) نصاب تعلیم پر وقتاً فرقاً نظر ثانی کی جاتی ہے۔ تاکہ اسے عصری تقاضوں سے ہم آہنگ

کیا جاسکے۔

(۱۷) دیہی علاقوں کے پر اسرائیل کی سطح کے تمام طلباء کو سامان، لفڑت و خزانہ صفت فراہم کیا جاتا ہے۔ تاکہ طلباء اور والدین تعلیمی معاشی بوجو سے پچ سیکیس اور تقسیم کی جانب پوری توجہ دے سکیں۔

(۱۸) طلباء کو بڑی فراخ ولی کے ساتھ وظائف دیئے جاتے ہیں تاکہ انکی معاشی اعانت ہر سکے۔

(۱۹) اساتذہ کی مالی مشکلات دور کرنے کے لئے ان کو سنتاً بہتر سکولوں میں تحضیر ایں دی جا رہی ہیں۔ کوئی شہر اور باہر کے علاقوں میں کام کرنے والے اساتذہ کی تحضیر ہوں میں فرق ختم کرو یا گیا ہے۔

(۲۰) سائنس کی اساتذہ کی فراہمی کے لئے ڈو مسائل کی شرط زم کر دی گئی ہے۔ اور اس اہم مضمون کی تدریس اب ہر ہائی سکول اور بیشتر مڈل سکولوں میں ماہر اساتذہ کے سپرد ہے ایک مرصد وار پروگرام کے تحت کیک لفڑی سکولوں میں دو دو اساتذہ مقرر کئے جا رہے ہیں تاکہ تدریس کا کام بہتر طور پر انجام پاسکے۔

(۲۱) تعلیمی قابلیت بڑھانے کی صورت میں اساتذہ کو اضافی ترقیات دی جاتی ہیں۔

(۲۲) بہتر کارکردگی دکھانے والے اسکولوں، اساتذہ اور طلباء کو خصوصی افعامات دیے جاتے ہیں۔

(۲۳) تمام تعلیمی اداروں کو حبہ دہلویں فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ تقسیم و تدریس کا مکمل بہتر ہو سکے۔

(۲۴) سکولوں کی نگرانی کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے حال ہی میں سب ڈویٹن ایجوکیشن افسر مقرر کئے گئے ہیں۔ جو کہ نگرانی کیسا تھو ساتھ تدریسی مسائل کی صورت میں اساتذہ کی اہمیت بھی کرتے ہیں۔

جہاں تک فنی تعلیم کی تربیج کا تعلق ہے تو حکومت اس جانب پوری توجہ دے رہی ہے اس سلسلے میں مندرجہ ذیل اقدامات کئے جا رہے ہیں

۱۔ مذکور کی سطح تک ایگر دیکنیکل ایچو کشن کو بطور لازمی مضمون شامل رضا ب کیا گیا ہے اور جلد اسکوں میں اضافہ اور متعلق سامان فراہم کیا جا رہا ہے۔ یہ ایک مرحلہ وار پروگرام ہے جسکی تکمیل صدھر ہی ہو جائیگی۔

۲۔ نوین اور سریں جماعت کے طلبہ کے نئے سمجھ فتنی مضماین بطور اختیاری مضمون شامل رضاب ہیں اور طلبہ اپنی پسند کے کسی مضمون کا انتخاب رکھ سکتے ہیں۔

۳۔ صوبہ میں انچیز ٹک کا لمح قائم کیا گیا ہے جو عضوری پر کام شروع کر دے گا۔

### سردار میر چاکر خان ڈومکی -

(فتنی سوال) جناب اسپیکر! کیا فریبہ موصوف اسکا وفاحت فرمائیں گے کو فتنی لقیلم کو کتب رائج کیا جائیگا۔

### وزیر قیدیم -

جناب اسپیکر! ہماری کوشش ہے کہ اس کو ہم بہت جلد راجح کریں تاکہ بچوں کے مسائل فوری طور پر حل ہو جائیں۔

### سردار میر چاکر خان ڈومکی -

جناب والابا! اسکا کوئی مثارگٹ ہونا چاہیے۔

### وزیر قیدیم -

انشاء اللہ تعالیٰ سمبولی کے اجلاس کے بعد۔

## پرنس کی جان -

جناب اسپکر! وزیر صحت لمبی چوڑی لست پڑھ کر سنائی میں ان سے اپل کر ڈالا  
کہ جہاں تک بلوچستان کے معیار تعلیم کا لفظ ہے تو یہ دن بدن نیچے جا رہا ہے پھر آپ  
دیکھیں دوسو مٹر کے میٹر کا امتحان دینے آتے ہیں میں یہاں ذکر کر وہ نگاتلات  
ڈسٹرکٹ کا ان میں سے صرف تین لڑکے پاس ہوئے معلوم کہ وہ بھی کیسے پاس ہوئے  
بخارے اس کے کہ ہم کہتے ہیں کہ معیار تعلیم کو پڑھا یعنی میں وزیر اعلیٰ حام صاحب سے اپل کر ڈالا  
کہ کسی حد تک اسکوں اور کا بھوں سے سیاست کو درکھیں کیونکہ چھ چھ ماہ تو کلاسیں بند  
بند رہی ہیں آج یہ معاملہ ہو گیا کل فلاں حاصل ہو گیا جس والا اسکی وجہ کیا ہے؟ ہمارے پیغمبر پر تعلیم کا بوجو  
پڑتا ہے لہذا میں اپل کر وہ نگاہ کو اس طرف زیادہ توجہ دیں

## حاجی شیخ ظرافی خان مندوخیل -

(فتنہ سوال) میں وزیر تعلیم سے پوچھوئا کہ تعلیم کے معیار کو تہذیب کرنے اور امتحان میں نقل  
بند کرنے کے لئے کیا اقدامات کئے جا رہے ہیں؟

## وزیر تعلیم -

جناب اسپکر! بیہ تو آپ کو معلوم ہے امتحانات آج کل کس سنتھ سے ہو رہے  
ہیں آپ نے بھی دیکھا ہو گا وزیر اعلیٰ صاحب کا مقصد ہی ہے بچے نقل سے پرہیز کریں -  
اور ہماری کمی کو شش ہے نقل کے نشہ کا آپ کو معلوم ہے آپ کے سامنے ہے اس جملے کے در  
میں اسکی کس قدر زیادتہ ہے لیکن ہم نے اس پر قابو پانے کی کوشش شروع کی  
ہے روزانہ اخباروں میں میں آتا ہے کہ امتحانات کے مرکز کے باہر لوپس

ہٹائی جائے یہ مرضی ہمارے نے چھوٹی میں پھیلایا ہوا ہے ہم فوری طور پر اسکو یا کھل ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

### مسٹر اپیکر -

اگلا سوال - سردار نواب قانق ترین صاحب کا ہے چونکہ وہ اعلان میں ہیں ہمیں اکثر مسٹر لفیر یا چا صاحب اکلا سوال دریافت فرمائیں۔

### نمبر ۲۶. سردار نواب خان ترین۔ (مسٹر لفیر احمد بیان کی دیافتی)

کیا وزیر آپا شی دبر قیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ سنجادی اور زیارت کے مابین واقع وادی چوتیر کو کب تک محلی ہیا کی جائے گی۔

### سردار حمل یعقوب خان ناصی وزیر اپا شی دبر قیات -

زیارت سے چوتیر کا نام ۲۰ کلومیٹر کے قریب ہے۔ اور سنجادی سے چوتیر کا فاصلہ بھی اس سے کم نہ ہوگا۔ اس وقت نیشنل گرڈ زیارت اور سنجادی تک پہچا ہوا ہے۔ نیشنل گرڈ کے چوتیر تک بڑھائے جاتے کا معاملہ بنتی ارادی طور پر مرکزی حکومت سے متعلق ہے۔ اور مرکزی حکومت دسائی کے مطابق قدر میں کر رہا ہے۔ یہ کام بذریعہ کیا جائے گا تاہم سرست اسی میں کوئی حقیقی تاریخ مقرر نہیں کی جا سکتی۔

### مسٹر اپیکر -

اکلا سوال مسٹر اقبال احمد کھوسہ صاحب کا ہے۔

## نمبر ۳۸۸ - مسٹر اقبال احمد خان کھو سہ۔

کیا دربر آپاشی و بر قیات از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال ۱۹۸۵-۸۶ اور ۱۹۸۶-۸۷ کے دوران ضلع نصیر آباد میں مل کتنے دیہات توں کو بجلی فراہم کی گئی اور ان میں کس قدر ایم پی اے کے تجویز کردہ دیہات شامل ہیں۔ تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

### وزیر آپاشی و بر قیات۔

سال ۱۹۸۵-۸۶ کے دوران ایم پی اے۔ ایم این اے یا سینٹر صاحبان کو حکومت بلوچستان کی جانب سے اگرچہ کاروں تجویز کرنے کے لئے نہیں کیا گیا تھا لیکن اس کے باوجود سب سب صوبائی اسمبلی کی سفارش پر ضلع نصیر آباد کے میں دیہات توں کو ادارہ میران قومی اسمبلی اور سینٹر صاحبان کی سفارشات پر پھیس دیہات توں کو بجلی فراہم کی گئی ہے۔

جہاں تک سال ۱۹۸۶-۸۷ کا تعلق ہے اس میں نصیر آباد کے جن دیہات توں کو بجلی فراہم رونے کی منظوری دی گئی ہے۔ انکے فہرست ذیل ہے اس سلسلہ میں تمام پارلیمنٹ کی سفارشات کو منظر کھا گیا ہے۔

### نمبر شمار ضلع نصیر آباد

- |   |                         |
|---|-------------------------|
| ۱ | گوٹھ آدم خان مگسی       |
| ۲ | گوٹھ محمد اسماعیل چنگری |
| ۳ | گوٹھ میر حسین عمران     |
| ۴ | گوٹھ نشکر خان تند رائی  |
| ۵ | گوٹھ مولانا سن          |

گوھڑ تکوت چھتر	۶
گوھڑ حضور نیشن	۷
گوھڑ فدا محمد عمرانی	۸
گوھڑ ذوالقدر	۹
گوھڑ قاسم جنک	۱۰
گوھڑ ناصر جتوی	۱۱
گوھڑ دلیر امیر گل	۱۲
گوھڑ عبد المجید	۱۳
گوھڑ دلیرہ جان محمد بن مغل	۱۴
گوھڑ ذرک پور	۱۵
گوھڑ بہاول پور	۱۶
گوھڑ غلام محمد شیرپاہ	۱۷
گوھڑ عبدالرباب کھوس	۱۸
گوھڑ ایوب جمالی	۱۹
گوھڑ سجاگ ہبہ	۲۰
گوھڑ حاجی کیپ	۲۱
گوھڑ اشیار خان	۲۲
گوھڑ غلام حسین جمالی	۲۳
گوھڑ عرض محمد عمرانی	۲۴
گوھڑ عبد اللہ عمرانی	۲۵
گوھڑ عزٹ بخش مری	۲۶
گوھڑ دودا خان مری	۲۷
گوھڑ حسیل خان مری	۲۸

گوھر دندر لاشاری	۲۹
گوھر محمد رلا شاری	۳۰
گوھر محمد اوز خان قدران	۳۱
گوھر الله دریا کھوسه	۳۲
گوھر تھانہ تمبو	۳۳
گوھر سرور خان لاشاری	۳۴
گوھر منظور خان کھوسه	۳۵
گوھر اوز خان	۳۶
گوھر اسلم خان	۳۷
گوھر اسیم خان	۳۸
گوھر حاجی حمت الله	۳۹
گوھر فضل لاشاری	۴۰
گوھر سونا خان عمرانی	۴۱
گوھر ابیر کھوسه	۴۲
گوھر فضل خان جمالی	۴۳
گوھر ارباب خان جمالی	۴۴
گوھر جاند خان جمالی	۴۵
گوھر بنی درست	۴۶
گوھر غلام جان	۴۷
گوھر لہڑی آباد	۴۸
گوھر افضل آباد	۴۹
گوھر خان محمد پندراں	۵۰

گوھر حاجی فیصل لاشاری	۵۱
گوھر محمد خان منگل	۵۲
گوھر سیر قاسم خان بارینی	۵۳
گوھر تاج محمد سیفیل پندران	۵۴
گوھر مزار خان گولا	۵۵
گوھر محمد نیاہ بروہی	۵۶
گوھر لعل محمد لاشاری	۵۷
گوھر محمد اسلام کھوسو	۵۸
گوھر محمد خان رند	۵۹
گوھر حاجی حسین یخشنل گو	۶۰
گوھر ملک محمد انور	۶۱
گوھر ہری دین کھوسو	۶۲
گوھر حاجی کرم شاہ	۶۳
گوھر حاجی منگل خار عمرانی	۶۴
گوھر حاجی محمد حسین منگل	۶۵
گوھر ہرندی علی عمرانی	۶۶
گوھر شاہزاد خان رند	۶۷
گوھر رختانی	۶۸
گوھر عبدالرشید چھکرہ	۶۹
گوھر نیک محمد جمالی	۷۰
گوھر علی آباد	۷۱

گوړ طه محمد نخش	۷۲
گوړ طه میر قادر آباد نہ هر کی یک پیپ	۷۳
گوړ طه محمد خان	۷۴
گوړ طه غلام محمد سماں افغانی	۷۵
حاجی عبدالحیم نخش بر وہی سید سہر ب شاہ مینوی	۷۶
گوړ طه لفیر خان مرکا	۷۷
گوړ طه قادر نخش قمبرانی	۷۸
بھگان خان مرکا	۷۹
نخادرست قمبرانی	۸۰
غلام جان کندڑ رانی	۸۱
گوړ طه عابد میاں خان جمالی	۸۲
گوړ طه جعلہ غلام حسین تحصیل تکبر	۸۳
گوړ طه دہیں بشکا تحصیل جھٹے پٹ	۸۴
گوړ طه تو حیدر آباد	۸۵
گوړ طه محمد اسماعیل قند رانی	۸۶
گوړ طه محمد ابراهیم مٹھانی	۸۷
گوړ طه قادر نخش قند رانی	۸۹
گوړ طه سردار خان لاشاری	۹۰
گوړ طه غلام مصطفیٰ گول	۹۱
گوړ طه امیر جان بر وہی -	۹۲

گوٹھ عمر مدنیگل	۹۳
گوٹھ محمد حسین طیرہ مراد جمالی	۹۴
گوٹھ امان اللہ خان ڈومکی	۹۵
گوٹھ عبدالعزیز حکوہ سے تحصیل جھٹ پٹ	۹۶
گوٹھ سراج الدین حکوہ سے تحصیل جھٹ پٹ	۹۷
جوڑہ شہزادہ جبکرانی تحصیل جھٹ پٹ	۹۸
گوٹھ عبدالکریم حکوہ اوسنہ محمد	۹۹
گوڑہ بنی دادلا شاریعی جھٹ پٹ	۱۰۰
گوڑہ فیقر محمد حکوہ بو شوری ۔ ۔ ۔	۱۰۱
گوڑہ عبدالحیم کندڑانی ۔ ۔ ۔	۱۰۲

## مسٹر اقبال احمد خان کھوہ -

(فتخا سوال) جنما پا پیکر اجر فہرست بچے دیکھی ہے اسیں سال ۱۹۸۵-۱۹۸۶ کے اسکیما ت مکمل نہیں ہوئی تھیں کیا انکو دوبارہ شامل کیا گیا ہے ؟

## وزیر آپاشی و برقيات -

معزز رکن وزارت کردار میں کو کس طرح مکمل نہیں ہوئیں ۔ ۔ ۔

## مسٹر اقبال احمد خان کھوہ -

میرا مطلب ہے کہ پچھا سال چور دیہات ۱۹۸۵-۱۹۸۶ میں مکمل ہون لئے موجودہ سال میں انکو دوبارہ شامل کیا گیا ہے

## وزیر آپا شی و بر قیات - سردار محمد لعفو بخان نامہ

پہنچا آپے پہنچا تھا اس لئے سب اھل جواب دیا گیا ہے دراصل جگہ کوں انکی طرفای  
نہیں ہو رہے ہوتے انہوں سال میں شامل کیا جاتا ہے اگر معزز رکن کے کوئی سگاؤں رہ  
سکتے ہو تو یہ انکو تقدیم سے تباوُد لگا کامر کی زیادتی کی وجہ سے کسی جگہ کام رہ جاتے  
ہیں اسکی مختلف وجوہات سوچتی ہیں انہوں نے اکٹھا مانگتا تھا انکو تباوڈ فکار کے کیا پیشہ ہے

## آن غاصبہ اٹھا ہر -

جناب اس پیکھے! اگر وزیر مو صوف اپنے ذہن پر نور دیں تو انہوں نے ہر کمپی  
اسے کوئا تفاکر پانچ پانچ دیبات کے نام انہیں دیں تاکہ ان دیبات میں بھلی پہنچائی  
جاسکے جبکہ یہاں لکھا ہے کہ سال ۱۹۸۵-۸۶ کے دوران ایم پی اے ایم این اے  
یا سنیٹر سا۔ یا ان کو حکومت بروچپان کی جانب سے اگرچہ سگاؤں تجویز کرنے کے لئے نہیں  
لکھا گیا تھا لیکن اس کے باوجود محیر صورتی اس بیداری سفارش پر فعلی نصیر آباد کے میں دیا تو  
کو اور مہرستان قومی اسمبلی اور سنیٹر صاحبان کی سفارشات پر پچیس دیباتوں  
کوئی بھلی فرایم کی گئی۔

## وزیر آپا شی و بر قیات -

اگر معزز رکن اپنے ذہن پر سحوڑا سازہ دردیں تو معلوم ہرگاہ کہ ہم نے سال ۱۹۸۵-۸۶  
میں یہیں لکھا تھا بلکہ ایم پی اے صاحبان کی ایک لمپ سم سٹ بنی تھیں البتہ سال ۱۹۸۶-۸۷  
کے لئے تمام ایم پی اے صاحبان ایم این اے صاحبان اور سنیٹریز کو بلکہ ڈسٹرکٹ

کوئل کے چیز میں کوچھ خطوط لکھ تھے میاں مک کہ چیف منٹر اور چیف سینکریٹری صاحبان کی طرف سے بھی سنوارشا ت آئی تھیں اور ہم ان کو لست میں شامل کر لیا تھا ۔

## آن غائب الظل حصہ

میں وزیر صاحب سے الجھنا نہیں چاہتا تاہم میں انکو وہ خط دکھا اٹھا گا ۔

## حاجی شیخ طرفی خان مددوحلی ۔

خاب اسپیکر! ہمیں کہا گیا کہ پانچ پانچ دیہات کے نام دیئے جائیں تاکہ ان میں بجلی پہنچا جائے ۔ لیکن ہمارے گاؤں کے مابین فاصلہ بہت زیادہ ہے کیونکہ ہمارے نزدیک تم گاؤں کے درمیان بھاڑکو میٹر کا فاصلہ ہے بلکہ ہر گاؤں پانچ بھاڑکو میٹر دور ہے اس سلسلہ میں ہمارے ساتھ مہربانی فرمائیں کیونکہ یہ گاؤں تو پہلے سے ایک دوسرے سے دور ہیں خاب والا! اس سلسلہ میں کیا ارادہ ہے ۔

## وزیر آپا یا ششی ویر قیامت ۔

خاب اسپیکر! مغز رکن کے گاؤں کا جائزہ دیا جائیگا۔ اسمیں واپڈا کی اپنی شرائط بھی ہیں کہ کہاں گاؤں کا گرد و لائن سے کتنا فاصلہ ہوتا چاہیے ایک گاؤں پر کتنا ضریح آنا چاہیے تاہم بلوچستان کے لئے یہ رعایت دیا گئی ہے ہم مغز رکن کے دیہات کے معاملہ کو دیکھیں گے تاکہ کوئی گاؤں بھی بھی جیسی بنیادی ضرورت سے خود م نہ ہو ۔

## مسٹر اسپیکر ۔

اگلا سوال ۔

## نمبر ۳۸۹۔ مسٹر اقبال احمد خان کھوسہ۔

کیا وزیر آپا شی و ببر قیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
لیکن یہ درست ہے کہ اورستہ محمد، جب ت پٹ ٹاؤن میں رینویشن (RENEWATION) کا کام گذشتہ سال  
میں منظور ہو چکا ہے ان دونوں شہروں میں اب تک کس قدر کام ہوا ہے۔ تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

## وزیر آپا شی و ببر قیات۔

جیسا ہاں یہ درست ہے۔ کہ اورستہ محمد میں رینویشن (RENOVATION)  
کا کام گذشتہ سال منظور ہوا تھا۔ لیکن ریجن سٹوڈیوں میں پولوں کی کمی کی وجہ سے یہ کام شروع نہ ہو سکا۔ لیکن اب تک  
۰.۲۰ اور ۰.۱۰ ساکے پیوں مکا دیئے گئے ہیں۔ اور اب صرف تارکھنپنے کا کام باقی ہے۔ جو کہ شروع کیا جا رہا ہے  
متعلقہ عملہ کو ہدایت کر دی گئی ہے۔ کوہہ جلد سے جلد کام مکمل کریں۔ جہاں تک جب ت پٹ کا تعلق ہے  
گذشتہ سال جو رینویشن کی سیکم بنائی گئی تھی۔ وہ صرف جھوٹے علاقوں کے لئے تھی لیکن سروے کرنے کے بعد  
یہ بات دا پڑا کے علم میں لاٹی گئی کہ پورے شہر کی رینویشن درکار ہے اس لئے اس پر مزید کام بہنی کیا جائے  
اور اب پورے شہر کے ۷۵ اسیکم مکمل کر لی گئی ہے۔ اور ایندہ مالی سال میں اس پر کام مکمل کیا جائے گا۔

## مسٹر اسپیکر۔ - اگلا سوال میرجا پکر خان ڈومگی صاحب کا ہے

## نمبر ۵۰۹۔ سردار اسٹچاکر خان ڈومگی۔

کیا وزیر آپا شی و ببر قیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

سال روائی کے دوران صلح دار کن کن دیس سات کو بھلی پہنچائی جا رکی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں گے۔

## وزیر آپاشی و بر قیات

سال روائی کے دوران جن دیساں توں کو بھلی پہنچانے کے لئے حکومت بلوچستان نے منظوری دی ہے  
ان کی صلح دار فہرست ذیل ہے۔

نمبر شمار	صلح کو زنا
۱	کلی طیف آباد
۲	کلی طیف آباد نزد کلی محمد
۳	کلی شاموزئی مسٹر
۴	کلی عمر آباد
۵	کلی احمد خانزئی
۶	کلی سمل
۷	کلی عبد الخالق گورسانی
۸	کلی خیل آباد
۹	کلی لاڑ آباد سونا برقان
۱۰	کلی در محمد سنگولی
۱۱	کلی بتوں چال سسکلی روڈ
۱۲	کلی شیخ خان زئی
۱۳	کلی راشدہ آباد
۱۴	کلی پیر محمد سبزیل روڈ
۱۵	کلی پیس آباد

کلی نیو آباد ندر محل	۱۴
کلی محمد حسینی	۱۶
کلی محمد خانزدی	۱۸
کلی جیب خان محمد حسین (سرخ خانه خان)	۹
کلی احمد جاشری	۲۰
کلی بنگلندی	۲۱
کلی سعالانی	۲۲
کلی دہمن آباد	۲۳
P. I	
کلی علی محمد	۲۴
کلی علی محمد	۲۵
کلی برکت	۲۶
کلی گردانی طالب	۲۷
کلی محمد اسحاق	۲۸
کلی میان خیل کوتزال	۲۹
کلی کارکرداشان	۳۰
کلی شاه محمد	۳۱
کلی علاقه هنہ چھاون	۳۲
کلی نیو کلی ترک ہندو چینی	۳۳
کلی کوتزال فیض محمد	۳۴
کلی کنڑ کمپر کاون	۳۵
کلی مرد شاہ مردان	۳۶
کلی مری آباد	۳۷
کلی پزارہ ٹاؤن بمرا	۳۸

کلی نیزارد نمادن نبرد	۳۰
کلی اچکزی کالونی نبرد	۳۱
کلی اچکزی کالونی نبرد	۳۲
کلی خانزی	۳۳
کلی دولی	۳۴
کلی بنگزی	۳۵
کلی حاجی نورخان	۳۶
کلی حاجی محمد سالانی رچلتئی / ناطی)	۳۷
کلی آغا آبار	۳۸
کلی لهری آباد	۳۹
کلی شیخ مانده نزد اسرپورت	۴۰
کلی محمد خان خنیری	۴۱
کلی حاجی پهارخان بروی رووڑ کوئٹہ	۴۲
کلی ترناوار کارخانہ لائی	۴۳

صلح کشین

کلی سورہ شاہ یونین کونسل	۱
کلی خازا نبرد	۲
کلی خازا نبرد	۲
کلی روغنی	۳
کلی محمد افضل	۴
کلی حاجی دولی نقیب اللہ	۴
کلی حاجی صدر	۴

کلی محمد شکور	۸
کلی خدا صدر	۹
کلی حبید اللہ جان	۱۰
مردہ کاریز نبرد	۱۱
کلی اعظم عیسیٰ زنی	۱۲
سلطان گلتان موسیٰ چکوالی	۱۳
کلی طور رتین	۱۴
کلی کلا لوک خانوزنی	۱۵
کلی حاجی سلطان محمد	۱۶
کلی تمہاری	۱۷
کلی قوت تانی	۱۸
کلی محمد دین بھینگری	۱۹
کلی قاسم زنی	۲۰
کلی محمد علی بھینگری	۲۱
کلی گل محمد بھینگری	۲۲
کلی سور " "	۲۳
کلی خدا نے حیم	۲۴
کلی شیخان	۲۵
کلی بیو حسرم زنی	۲۶
کلی حرم زنی فقیر ۳	۲۷
کلی عبد الرحمن بھینگری	۲۸
کلی با چاخان	۲۹

کلی عطا محمد	۳۰
کلی کمال آباد	۳۱
کلی محمد ابراهیم	۳۲
کلی ملک وزیر شاعوزی	۳۳
کلی تاج محمد	۳۴
کلی احمد آباد - حاجی سفر محمد	۳۵
کلی محمد رسول	۳۶
کلی سرکلی بینگزی	۳۷
کلی عبدالرحمن بنگلا (چن)	۳۸
کلی محمد یسف (رامن چن)	۳۹
کلی ملک خیروز ( )	۴۰
کلی فضل ( )	۴۱
کلی نسیل ( )	۴۲
کلی حاجی محمد مراد زگی کاریز	۴۳
کلی ابران شیلا باع	۴۴
کلی باتیزی مرور	۴۵
کلی ارجی بکرزی	۴۶
کلی پیان صالح محمد	۴۷

### صلح انصیر آباد

۱ گوہزادم خان مگس

۲ گوہ محمد اسماعیل چھلگری

گوھر میر حسین عمرانی	۳
گوھر شکر خان	۴
گوھر مولا دا سن	۵
گوھر تر کوت چبتر	۶
گوھر حضور بخش	۷
گوھر محمد حمزا حمرانی	۸
گوھر ذالفقار	۹
گوھر قاسم جنگ	۱۰
گوھر ناصر جبوئی	۱۱
گوھر وڈیرا میر بک	۱۲
گوھر عبد الجید	۱۳
گوھر وڈیرا جان محمد نیکل	۱۴
گوھر زرک	۱۵
گوھر بہلوں پور	۱۶
گوھر غلام محمد سیر پاہ	۱۷
گوھر عبدالوهاب کھوسو	۱۸
گوھر ایوب جمالی	۱۹
گوھر مہماں ہید	۲۰
گوھر حاجی کیمپ	۲۱
گوھر شیر خان	۲۲
گوھر غلام حسین جمالی	۲۳
گوھر عرض محمد عمرانی	۲۴
عبدالله عمرانی	۲۵

گوھۇغۇشتىجىشىرى	۳۶
گوھۇدۇراخانىمىرى	۳۷
گوھۇصىمەلخانىمىرى	۳۸
گوھۇونىڭلاشىرى	۳۹
گوھۇمىزىزەنەرخانقىدرالى	۴۰
گوھۇاسىدىياڭھىرسو	۴۱
گوھۇسىزەنەرخانلاشىرى	۴۲
گوھۇمنىظەرخانكۈرسە	۴۳
گوھۇخانەتىپو	۴۴
گوھۇمىزەنەرخان	۴۵
گوھۇاىسىلخان	۴۶
گوھۇاىسىلخان	۴۷
گوھۇحاجىرجىلتاشى	۴۸
گوھۇفضللاشىرى	۴۹
گوھۇستاخانعمرانى	۵۰
گوھۇاکىرىكۈرسو	۵۱
گوھۇفضلنىڭچەلى	۵۲
گوھۇاربابخانچەلى	۵۳
گوھۇجانەنخانچانى	۵۴
گوھۇبىرىرىسىت	۵۵
گوھۇغۇلامچان	۵۶
گوھۇبىرىآبار	۵۷
گوھۇافضلآبار	۵۸

گوھر خان پندرانی	۳۹
گوھر حاجی مفضل لاشاری	۵۰
گوھر محمد خان میکل	۵۱
گوھر میر قاسم خان بادینی	۵۲
گوھر تاج حمر سیفیل پندرانی	۵۲
گوھر مزار خان گولام	۵۳
گوھر محمد پناہ بردهی	۵۴
گوھر علی محمد لاشاری	۵۵
گوھر محمد اسلم کھوسو	۵۶
گوھر محمد خان ند	۵۷
گوھر حاجی حسین بخش گولا	۵۸
گوھر ملک محمد لز	۵۹
گوھر ہری رین کھوسو	۶۰
گوھر حاجی کرم شاہ	۶۱
گوھر حاجی مشکل دار عمرانی	۶۲
گوھر حاجی محمد حسین مشکل	۶۳
گوھر میر ندا علی عمرانی	۶۴
گوھر شاہ تو از خان ند	۶۵
گوھر خشانی	۶۶
گوھر عبدالرشید چنگری	۶۷
گوھر نیک محمد جمالی	۶۸
گوھر علی آبار	۶۹

گوھر محمد بخش	۷۲
گوھر میر قادر آبار زمہر کی کیپ	۷۳
گوھر محمد خان	۷۴
گوھر علام محمد سحالانی	۷۵
حاجی عبد الرحیم بخش برہی سید سہرا ب شاہ منجوانی	۷۶
گوھر نیصر خان مری	۷۷
گوھر قادر بخش قبرانی	۷۸
ہبکان خان مری	۷۹
بنی درست قبرانی	۸۰
علام جان کنڈ رانی	۸۱
گوھر حاجی سیاں خان جملی	۸۲
گوھر جبلاء علام حسین تحصیل تبریز	۸۳
گوھر دہی بخش تکملا تحصیل جہٹپت	۸۴
گوھر توحید آبار	۸۵
گوھر محمد اسماعیل قندرانی	۸۶
گوھر محمد ابراهیم سٹھانی	۸۷
گوھر قادر بخش قندرانی	۸۸
گوھر سردار خان لاشاری	۹۰
گوھر علام مصطفیٰ گولا	۹۱
گوھر امیر خان برہی	۹۲
گوھر عمر منگل	۹۳
گوھر محمد حیم ڈیرہ مراد جیانی	۹۴

گوھر امان اللہ خان ڈیسک	۹۵
گوھر عبد الرزاق کھوسہ - تحصیل جھٹپٹ	۹۶
گوھر سراج الدین کھوسہ تحصیل جھٹپٹ	۹۷
گوھر شہزادہ جھنگران " "	۹۸
گوھر عبد الکرم کھوسہ ادستہ محمد	۹۹
گوھر بنی رار لاشاری جھٹپٹ	۱۰۰
گوھر فیض محمد کھوسہ شوری " "	۱۰۱
گوھر عبد الرحیم کندڑانی " "	۱۰۲

صلیح ذریعہ گنجی

کلی موزہ پونچھ	۱
موزہ جبیب رایسی	۲
کلی پر کھات	۳
موزہ دالی ریپال کچھ	۴
کلی ڈیرہ ترخ	۵
کلی موزہ پرلوک	۶
گوھر عبد الوباب شمشور گنج	۷
ڈیرہ کام خان	۸
بُرگہ کالونی سولی	۹
محمدی کالونی نلقر کالونی سولی	۱۰
کلی مادر	۱۱
کلی سنگیلا	۱۲
کلی لوٹی	۱۳

صلیع لور الالی

کلی میر حوالی	۱
کلی کوٹ بارخان بارخان	۲
کلی و مریزه پندخان بارخان	۳
کلی بستی حسینی بارخان	۴
کلی پنگلور	۵
کلی ناسک سجادی	۶
کلی قرداش	۷
کلی راگرا بیراتا	۸
کلی ناصر بیورگئی بیراتا	۹
کلی چڑان کوٹ	۱۰
کلی پاسرا	۱۱
کلی چلی دلی میر حاجی	۱۲
کلی ناصر آباد بیراتا	۱۳
کلی بیدار ملک عبد العزیز	۱۴
کلی غلام محمد ناصر	۱۵
کلی شاه محمد	۱۶
کلی میندہ خورد	۱۷
کلی سفیان آباد کریمی	۱۸
کلی نکری دمن بارخان	۱۹
بستی پکھی ملک علی زک والی بارخان	۲۰
بستی ڈھو لا گیر بارخان	۲۱
بستی کوبرخان مری "	۲۲

بستی نهار کوٹ ۱۳  
بستی خیر محمد ۱۰

### صلح زیارت

کلی مندری	۱
خمرواری	۲
کان ڈیپٹ	۳
کلی ملکہ سہب خان	۴
کلی چھیری	۵
کلی پیچی دام	۶
کان بیگلو برا	۷
کان بیگلو برا	۸
کان بیگلو برا	۹
کلی توکا	۱۰
کلی گود ڈھکرا	۱۱
کلی شاز اپیر شاد مکو	۱۲
سند رانی کیپ بالی	۱۳
کلی دھاپ کر ا قلعہ شاین پکھ کرٹ علی خان میں تیگی	۱۴

### صلح قلات

کلی کریم بخش	۱
کلی منگی منگی	۲
کلی کفتار کی کونا	۳

کلی تاش	۳
کلی ربابا تی	۵
کلی تاج محمد	۶
کلی لال مسح ۹.۱ (گرد گاپ)	۷
کلی لال محمد ۹.۲	۸
کلی لال محمد ۹.۳	۹
کلی تویہ	۱۰
کلی خیر جان شربت	۱۱
کلی عید العزیز سرفوزدا	۱۲
کلی ولی دراد کوزدا	۱۳
کلی قادر بخش متورا	۱۴
کلی کاینی تمیرانی	۱۵
کلی شارمنی کانک	۱۶
کلی گز گست	۱۷
کلی باند کی	۱۸
کلی نگار ببر ا	۱۹
کلی نگار ببر ا	۲۰
کلی نگار ببر ا	۲۱
کلی نگار ببر ا	۲۲
کلی فوجو قلندری	۲۳
کلی اسلک	۲۴
کلی شاہوزی (پرینک آباد) مسترنگ تملات	۲۵

کلی پیر اسماعیل نیارت نامه اول	۳۶
کلی نوک جر	۲۴
کلی مندادان	۲۸
چهانا خالق آباد	۱۹
کلی حاج سکا تلات	۳۰
کلی خازی و نگ خالق آباد	۳۱
کلی رشت کلاک کادی	۳۲
کلی پاژنگی، گردگاپ (غلام مصطفی)	۳۳
کلی ترکمن بنگز بنگز	۳۲
کلی پیدین در گردگاپ	۳۵
کلی پنگی	۳۶
کلی بیرون خان شربت	۳۷
کلی پیر کان عجی خان (گردگاپ)	۳۸
کلی کیری ڈور زنگن مستونگ	۳۹
کلی باٹکو	۴۰
کلی سہراب خان (مستونگ)	۴۱
کلی قارس آبار طورانی مستونگ	۴۲

### ضلع کچھی

گوہڑ کول پور	۱
گوہڑ طلاق آباد	۲
گوہڑ نارس آباد	۳
گوہڑ اتر مرد	۴

گوھر شاه	۵
گوھر نند تحقیل بلند نادری	۶
گوھر میان خان محمد	۷
بند و محلہ کوپور	۸
گوھر محمد غنیم کرد	۹
گوھر محمد پور بالانادری	۱۰
احمدان تحقیل بالانادری	۱۱
گوھر میان بنی بخش	۱۲
گوھر حاجی واحد بخش کھوس	۱۳
گولاواه تحقیل لہڑی	۱۴
لہڑی شہر	۱۵
تران تحقیل لہڑی	۱۶
شسری بریا مانی	۱۷
تائیہ تحقیل لہڑی	۱۸
بلیور	۱۹
گوھر ملکی تحقیل گنداداہ	۲۰
ذوالفقار آباد	۲۱
توری بند باران خان نیرال بالانادری	۲۲
لندرا	۲۳
حافت والی .	۲۴
گوڑلیفہ ریگی .	۲۵
سرقندہ ہار .	۲۶

گوشه غرمان -	۲۶
گوشه لال هدربوی چیک غیرم - تا ۵ -	۲۸
گادن رعن زن پر انا بان -	۲۹
گادن رعن زن نیا بان -	۳۰
گادن قبر انا بان -	۳۱
گوشه سبز پرمه -	۳۲
کلی اختر خد پچه -	۳۳
کلی بی نانی پچه -	۳۴
کلی کڑا پچه -	۳۵
کلی حضور سخن پچه -	۳۶
گوشه بود هل پچه -	۳۷
گوشه سردار اشرف علی خان جتوئی تحیصل سنی کچھی -	۳۸
گوشه رندی گاؤی موضع مال تحیصل حاجی سنی کچھی -	۳۹
گوشه گاؤی شهر (میر هیبت خان) موضع گاؤی کچھی -	۴۰

### فلنج روپ

کلی صورتی شیخان -	۱
کلی بوجی سربزی -	۲
کلی خاورزی -	۳
کلی دستی -	۴
کلی کمال خان شیران -	۵
کلی اولش اپوزی ڈاکٹر شاه غور -	۶

کلی حامد خان جو گزنا۔	۶
کلی مولوی اسماعیل۔	۸
کلی وصی محمد اسلام نان۔	۹
کلی حاجی قلعہ۔	۱۰
کلی ملا عبد الوباب۔	۱۱
کلی گورا۔	۱۲
کلی باندرگی۔	۱۳
کلی ذرہری۔	۱۴
کلی حاجی بشیر۔	۱۵
کلی ملوکی اینڈ علی خیل۔	۱۶
کلی حاجی محمد عاصم۔	۱۷
کلی مولوی حلیم۔	۱۸
کلی خنگی۔	۱۹
کلی زوڑ لاهور۔	۲۰
کلی دلوحی بختیار بندت مرزا	۲۱
کلی ختر زنی	۲۲
کلی شیخ خورہ	۲۳
کلی شباب زنی	۲۴
قلعہ شیرا کت، مادن زنی	۲۵
کلی گرد بایہ - ہمچوئی	۲۶
گوٹھی - تا قلعہ ختر	۲۷
درگاہ مددے زنی	۲۸

- ۱۹ کلی اکوزی  
 ۲۰ کلی یربخ  
 ۲۱ کلی خوکر مسلم باغ  
 ۲۲ کلی لاوتیارت مسلم باغ  
 ۲۳ کلی تراز شیلا مسلم باغ  
 ۲۴ گاؤں مت خلورہ قلعه سیف اللہ  
 ۲۵ پنجھا دال قلعه سیف اللہ  
 ۲۶ کلی لاسک حیدری  
 ۲۷ گاؤں نرسی پتوڑی قلعه سیف اللہ  
 ۲۸ کلنناک سیز زیاری

## خلع چانی

- ۱
- ۲ نوک جونبر
- ۳ نوک عنبر
- ۴ باٹونبر
- ۵ باٹونبر
- ۶ باٹونبر
- ۷ کلی حاجی صراد
- ۸ کلی بخانی
- ۹ کلی خرازی
- ۱۰ کلی اندرخش
- ۱۱ کلی بیان محمد راشم

- ۱۲ کلی بدل کارینه  
 ۱۳ ریسے اسکیشن نوشک  
 ۱۴ علاقہ شنگی محیصل نوشک

## صلح خپدار

- ۱ کلایا جوئی
- ۲ کل کاند
- ۳ کلی نوغه
- ۴ کلی نوق واتی با غیاز
- ۵ کلیانڈ ور با غیاز
- ۶ گوکھر اللہ بخش نال
- ۷ گوکھر غلام مصطفیٰ نال
- ۸ گوکھر چیرین صلاح محمد درنال - نال
- ۹ گوکھر رسول خیش نال، خپدار
- ۱۰ کلایا به ایسم نری دڑھ
- ۱۱ کلی پر خید دڑھ، خپدار
- ۱۲ کلی نوگی -
- ۱۳ کلی گرفی ( حاجی محمد مندان گوکھر ) نال
- ۱۴ کلی حرزی
- ۱۵ کلی چاپ با جوزی ( مورخ چیب با حودی )
- ۱۶ خادم شہر حسن زنی ( مولا ) خپدار -
- ۱۷ کلی حسن زنی ( با جوئی )

- ۱۸ کلی جرگو با غیان  
 ۱۹ موضع کاری طیر سید جلال شاہ  
 ۲۰ موضع حشمتہ زہری  
 ۲۱ کلی کا کا چینہ -  
 ۲۲ کلی نواں خضدار  
 ۲۳ کلی حاجی نظر احمد - ڈودھ

### میر چاکر خان ڈومکی -

( ضمنی سوال) جناب والا! منبع پر بھی میں تحقیل لہڑی کے ایک گاؤں کا سروے بھی ہر چکا ہے یہ تحقیل لہڑی کے دوسرے سے نمبر کا گاؤں ہے لست میں بھی اسکا نام شامل ہے اور سروے میں بھی ہے کیا وزیر موصوف فرمائیں گے کہ یہ گاؤں کیوں رہ گیا اور اب جب کہ یہ گاؤں رہ گیا ہے تو کیا وزیر موصوف وہاں بھلی پہنچا یعنی گے

### وزیر آپ ساشی دبر قیات -

جناب والا! میں میر موصوف کو یہ یقین دلانا چاہتا ہوں جو گاؤں لست میں آیا ہے اور واپٹا والوں نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا ہے زیادہ فاسد اور اخراجات کی کافی ایسی بات نہیں ہے تو ہم ان شاء اللہ اس گاؤں کو بھلی پہنچا یعنی گے

### میر چاکر خان ڈومکی -

جناب اس گاؤں کا فاصلہ دوسرے گاؤں سے بہت کم ہے -

## وزیر آپ پاشی و برقیات

کام چونکہ شروع ہے ہم واپس اوالوں سے پوچھیں گے کہ یہ کاونٹی کیوں رہ گیا ہے اس کے بعد آپ سو توں بخشش جواب دیں گے۔

## میر نبی خش خان کھوسہ۔

(ضمنی سوال) میں اپنے وزیر صاحب سے یہ دریافت کرتا چاہتا ہوں کہ واپس انٹرول حکومت کے مالکت ہے وہ یہ گندگی کھر رہے ہیں کہ بجلی کابل تیس ہزار بھیج کر اسکو پھر چھڑدہ ہزار کابل دیتے ہیں میں تقریباً ایک سال باہر رہا میرخا اس بارے میں ٹیلیفون پر بات ہوتی تھا۔ کیا اس پر صوبائی و حکومت کنٹرول کر سکتی ہے یہ

## وزیر آپ پاشی و برقیات۔

جناب فالا! یہ بڑی تحریکی بات ہے کہ میر صاحب کی آواز اس نے مر ہال میں میر سے ضمی سوال پر کوئی وہ چاہیے سال باہر رہے ہیں۔ لیکن یہ وہجا پاکستان نے ہے وہجا علاقہ ہے وہجا لوگ اور وہجا صورہ ہے یہاں کے حالات میں کوئی خاصے تبدیلی نہیں ہوئی ہے اس معاملے میں کل کافی بحث ہوئی ہے تاکہ ان پر لیکر لے ہمیں بخات ملے ہمیں معلوم ہے کہ ایسی چیزیں ہیں اس کے بارے میں ہم بار بار واپس احکام سے کہتے ہیں مجھے امید ہے کہ آپ بھاہارے ساتھ اس سلسلہ میں تعاون کریں گے اللہ ہم عہد کر لیں تو ہم سب مل کر اسی لعنت کو ختم کر سکتے ہیں۔

**مسٹر اسٹینکٹ**

اگلا سوال

## بلا۔ ۱۵ سید امیر چاکر خان ڈو مکی -

- کیا وزیر آپاشی و بر قیات از راه کرم مرطع فراہیں بگے کر  
 (الف) کیا یہ درست ہے کہ منسح پکھی کا ایک وسیع و معین علاقہ قابل کاشت اراضی ہو نہ کے  
 باوجود پانی کی نایابی کے باعث بخیر و غیر آباد پڑا ہے۔  
 (ب) کیا اس اراضی کو سیراب کرنے کیلئے پکھی کنال کی تعمیر کا کوئی منصوبہ حکومت کے زیر غدر ہے  
 (ج) اگر جزو (ب) کا حداب اثبات میں ہے تو یہ منصوبہ کب پانی تکمیل کو پنچے گا۔ اگر نہیں تو اس کو  
 کیا درجہات ہیں۔

## وزیر آپاشی و بر قیات۔

(الف) جی ہاں

- (ب) جی ہاں۔ پکھی کنال منصوبہ کی تحریز حکومت بلوچستان کے زیر غدر ہے۔  
 (ج) پکھی کنال کے منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے سے پہلے چاروں صوبوں کے مابین روایائی سندھ کے  
 پانی کی تقسیم کا فیصلہ ہونا ضروری ہے۔ اسی منصوبہ پر کام تباہی شروع کیا جا سکتا ہے جب روایائے  
 سندھ سے بلوچستان کو مزید بانٹ فراہم کیا جائے۔ بہر حال صوبائی حکومت نے اس منصوبہ کی  
 ابتدائی جائز پورٹ تیار کرنے کیلئے آئینہ دینج سالہ ترقیاتی پروگرام ۱۹۸۸-۸۹ء میں کو دانتے کی کوشش کر رہی ہے  
 میں معزز میران صوبائی اسمبلی کا شکر گزار ہوں گے اس اہم منصوبہ میں رپھی رکھتے ہیں  
 اور میں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ صوبائی حکومت اس منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کوئی کسر نہیں اٹھا رکھے گی۔

## سید امیر چاکر خان ڈو مکی -

(فتنی سوال) جناب دالائی منصوبہ کب تک وزیر غدر رہے گا۔؟

## وزیر آپ شی دبر قیات۔

جناب والا اس میں یہ پہنچے کہ اس میں در طرف کی رکاوٹی ہیں۔ حکومت سنہ ۱۹۸۹ء میں اسکا روپرٹ پیش کی جائے گی۔ اور اس نو علمی طور پر لا یعنی گے۔

### مسئلہ سپیکر۔

اگلا سوال میرفتح علی عمرانی صاحب کا ہے۔

### بنڈو ۳۶۵، میرفتح علی عمرانی۔

کیا وزیر آپا شی دبر تیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پینٹنگ پروجیکٹ، ضلع نصیر آباد پر اٹھاسٹھ لاکھ روپے کی کشہ رقم خروج کی گئی ہے۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بلا پروجیکٹ کی تکمیل کے بعد مناسب دریکہ بھال نہ کرنے کی وجہ سے یہ پروجیکٹ انتہائی کمپرسی کی حالت کا شکار ہو گیا ہے اور خدشہ ہے کہ مناسب دریکہ بھال نہ ہونے کی وجہ سے اس پروجیکٹ کو ناقابلی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

(ج) اگر جزو (الف و ب) کا جواب ثابت یہا ہے تو کیا حکومت اس پروجیکٹ کے بچاؤ کے لئے خورسی طور پر عملہ اور دیگر ہو لیات فراہم کرنے کا راہ رکھتی ہے کیونکہ اس پروجیکٹ کو مکمل ہوئے مرصدہ تین سال گذرا چکا ہے اور مزید تاخیر سے یہ سے نفعان کا اندر نہیں ہے۔

## وزیر آپاشی و بر قیات۔

جی ہاں -

سال ۱۹۸۳-۸۴ اور ۱۹۸۴-۸۵ کے دوران صنگن سیلا پر مخصوص آپاشی پر تقریباً اٹھاسٹھ لاکھ روپے خرچ کئے گئے۔

یہ کہا درست نہ ہو گا کہ صنگن سیلا پر مخصوص آپاشی کی مناسبت دیکھو بحال نہیں کی جا رہی ہے۔ جسکا واضح ثبوت یہ ہے کہ اس پر اجیکٹ کی تکمیل سے لیکر اب تک ہر سال بڑا روں ایکٹرا راضی زیر کاشت لائی جاتی رہی ہے۔ اور مذکورہ پر اجیکٹ کی تکمیل سے علاقہ کو بے استھان فوائد حاصل ہونے ہیں۔ مذکورہ سیکیم چونہ بغیر کسی خواہ کے نہایت خوش اسلوبی کام کر رہی ہے۔ لہذا کسی قسم کے نقصان کا اختلال نہیں ہے۔ صنگن پر اجیکٹ کی افادیت اور اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ کاشت سالوں کے دوران سیکیم ہا کی فیلڈ چینل کی تہر سے مٹی کی صفائی پذیریہ حکما نہ بلڈوزر کی جاتی رہی ہے اور موجودہ سال کے دوران بھی عنقریب ضروری صفائی کا کام پذیریہ بلڈوزر شروع کیا جا رہا ہے موجودہ بالی سال کے دوران سالانہ ترقیاتی پروگرام میں چھٹلاکھروپے کی لگت سے اس کی مزید توسعہ اور پتھری بخوبی کی گئی ہے جو کہ قندڑ کی عدم دستیابی کے باعث ممکن نہ ہو سکی بہر حال سیکیم کی مناسبت دیکھو بحال کی جائے گی۔ تاکہ یہ مخصوص پر اجیکٹ مستقبل میں بھی صحیح طور پر کام کرتا ہے۔

## میر فتح علی عمرانی - (ضمنی سوال)

جناب والا (اس پر اجیکٹ پر اب تک اٹھاسٹھ لاکھ روپے خرچ آئے ہیں۔ ملکہ ایریکیشن نے اس کے لئے ایک بیلدار بھی نہیں رکھا۔ حکومت کے لئے اٹھاسٹھ لاکھ روپے کی رقم کوئی بڑی نہیں ہیں ملکہ ایریکیشن وہاں پر اس کی دیکھو بحال کمرے جناب والان کی آبادی بڑھ رہی ہے ملکہ ایریکیشن وہاں پر کام نہیں کر رہا ہے وہاں کے زمینیاں پر اپنے طور پر اسی پر کام کر رہے ہیں وزیر صاحب نے جو جواب دیا ہے وہ صحیح نہیں ہے۔

## فرمایہ آپ اپاٹی و بر قیات ۔

خدا پے والے اجواب تو ہوتا ہے اپنے ہے لیکن معزز رکن کے مطابق نہیں ہے میں یہ ملتنے کو تباہ سہوں کہ سوال کے مطابق جواب نہیں دیا گیا ہے چونکہ سوال میں یہ سہا گیا ہے کر عملہ اور دیگر سہولیات اس میں متعین ہیں میکر اپنی جگہ صحیح کام کر رکھا ہے میں معزز رکن سے اس بات پراتفاق کرتا ہوں کہ اس کی دیکھ بھال کے لئے عملہ ہونا چاہیئے۔ اگلے سال اس کے لئے ہم کو خشن کریں گے اور اس سے ایس ایس ای میں سکھا جائے گا۔

## میر فتح علی عمرانی ۔

شکریہ ۔

## مسٹر اپیکر ۔

اکلا سوال ۔

## جنہ ۵۳۔ میر فتح علی عمرانی ۔

کیا فریہ آپاٹی و بر قیات ازراہ کرم مطلع فرایں گے کہ ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال ۱۹۸۵ء میں میرزاہ داٹر سپلائی اسکیم کے لئے ۲۰ میں (۲۰)

لاکروڈ پے مختص کئے گئے تھے لیکن مذکورہ اسکیم تا حال مکمل ہوئا ہے ۔

(ب) اگر جلد الف کا جواب اثبات یہ ہے تو پانی جیسی بنیادی ضروریات زندگی کے پیش نظر یہ اسکیم کب تک مکمل ہو جائیگا ۔

## وٹہ میر آپساشی و بر قیات

دارالریاضیانی سیکم میر داہ جو کر سال ۱۹۸۵ء۔ ۸۶ء میں ایم پی ایکے حلقة جاتی فہرست

سے شروع کی گئی تھی تا حال ذیل تکمیل ہے۔ سال گذشتہ کے دوران مذکورہ پر اجیکٹ کے نئے تیرہ لاکھ چھیسا سی ہزار روپے کی رقم مختص کی گئی اس طرح موجودہ مالی سال کے دوران مزید چھ لائکھ چودہ ہزار روپے کی رقم فراہم کی گئی۔ کل میزبانیہ بیس لاکھ روپے کی رقم سیکم پندرہ خرچ ہوئی۔ جو کہ ایکس لاکھ روپے کی کل تخفینہ لگت سے ایک لاکھ روپے کی ہے۔ اس ایکس کا لفڑیا ۹۵٪ فیصد کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ ایکم کو چالو حالت میں لانے کے لئے واپٹا کی جانب سے بھلی کی بہم رسالت باقی ہے جو کہ فہرست کی عدم دستیابی کے باعث ممکن نہیں یہ تباہ نامناسب ہو گا کہ معزز رکن اسمبلی جن کی وساطت سے دارالریاضیانی سیکم میر داہ مکمل کی جائی ہے۔ انہوں نے بقا یا ایک لاکھ روپے اپنے فہرست سے مہیا کرنے کا وعدہ کیا ہے جسکے لئے معزز رکن اسمبلی کو متعدد بار درخواست کی گئی ہے۔ جو ہبھی رقم مہیا ہوئی ایکم مکمل کر لی جائے گی۔

اگرچہ سیکم مذکورہ کا ۹۵٪ فیصد کام مکمل ہو چکا ہے لیکن تا حال بھلی کی عدم دستیابی کے باعث اس ایکم کو باقاعدہ طور سے چلا یا نہیں جا سکتا واپٹا حکام کے تعافے کے مطابق لکھت کے حصوں سے قبل رقم کی فراہمی ضروری ہے تین لاکھ اٹھائیس ہزار روپے کی بقاوار رقم کی دستیابی پر ایکم کو مکمل چالو حالت میں لایا جائے گا جن میں سے دو لاکھ اٹھائیس ہزار روپے بھیا ہو چکے ہیں۔

جس کو اپر ذکر کیا گیا ہے۔ معزز رکن صوبائی اسمبلی سے بقا یا ایک لاکھ روپے کی رقم کا انتشار ہے۔ جو ہبھی رقم میسا ہوئی اس سے واپٹا حکام کے پاس جمع کر کے ایکم کو چالو حالت میں لایا جائے گا۔

## میر فتح علی عمرانی -

جناب والا بپی سادن میں موجود ہے اس ایکم کے لئے محکمہ اریکیشن نے بیس لاکھ روپے مجھ سے مانگا تھے جو میں نے دی میئے تھے اور اگر محکمہ اریکیشن پھر انے اسی مبلغ کو ریواز کرے اور مجھ سے پیسے مانگتا رہے تو میں کیا کروں۔؟

## وزیر آپیاشی و برقيات۔

جنا ب دلا ! معزز رکن نے اس بارے میں مجھ سے رابط قائم سنہیں کیا ہے اور میں یہاں تصرف سوال کا جواب پڑھ دیا ہے۔ اور اگر معزز رکن مجھ سے رابط قائم کریں تو یہ ایک لاکھ روپے پڑی بات نہیں ہے ہم انشا اللہ اس ایکیم کے لئے دے دیں گے اور اسیکم کو مکمل کر دیں گے۔

## مسٹر اسٹریکٹر۔

اگلے سوال سردار لفاب خان ترین صاحب ہے۔

## بنگ. ۳۸۵۔ سردار لفاب خان ترین۔

کیا وزیر مصالحت و تعمیرات ازدراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ -  
 (الف) کیا یہ درست ہے کہ سنگاوی زیارت روڈ پر تقریباً پندرہ سال پہلے کامیشور رہے ؟  
 (ب) کیا یہی درست ہے کہ اس سڑک کی چوڑائی ۱۲ فٹ رکھی گئی ہے جبکہ عالمور پر روڈ کی چوڑائی ۸ فٹ ہوا کرتی ہے۔

(ج) اگر میزد (الف) و (ب) کا جواب اثبات یہا ہے تو اس روڈ کو مکمل کرنے میں مزید کتنا وقت درکار ہے نیز بر قافی علاقہ ہرنے کے باعث کیا مکمل اس روڈ کو مزید چوڑائی اکٹھ پر خور کریجی

وزیر اعلیٰ - (جام میر ندیم قادر خان) نے جواب دیا

(الف) سنگاوی زیارت روڈ کی ایکیم جولائی ۱۹۸۲ء میں شروع کی گئی تھی۔

(ب) سنجادی سے زیارت کی جانب مدد و طو میٹر اس سٹرک کی چوڑائی ۱۲ فٹ ہے نیز بر قافی علاقہ زیارت سے سنجادی کی جانب چھ کھو میٹر اس سٹرک کی چوڑائی ۱۸ فٹ ہے۔

(ج) سنجادی سے زیارت کی جانب ۳۰ کھو میٹر یہ سٹرک مکمل کی جا پچاہے۔ مزید ۱۰ کھو میٹر پر کام جاری ہے۔ اس سٹرک کو مکمل کرنے میں مزید دو سال درکار ہے۔

## مسٹر اپیکر -

اگلے سوال مسٹر اقبال احمد خان کھوسہ صاحب کا ہے۔

### بنگ. ۹۱ مسٹر اقبال احمد خان کھوسہ۔

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ درست ہے کہ گندھارہ شہزادیوں میں میرے سوالوں کے جواب میں یہ لقین دیانتی کرامی گئی تھی کہ جھٹ پٹشاہی کی قومی شاہراہ (دورہ سٹرک) کو چوڑا کرنے کا کام حلید کیا جائے کما لیکن اب تک اس پر عمل درآمد نہیں کیا ہے یہ سامنہ کب مکمل ہو گا تا خیر کی کیا وجوہات ہو۔

### وزیر مواصلات و تعمیرات - (وزیر اعلیٰ)

فرودی، ۸ میں پی۔ سی۔ دن بنا یا گیا تھا جو کہ پا جیکٹ کو اڈ نیٹ نیشنل ہائی درے کو رکھ کی چھپی نمبر ۱۳۴۵-۸۳/CW/PTD cell مونخ ۱۵/۸/۱۲ کی نیشنل ہائی درے پورڈ سے ابھی تک مشکوری نہیں آئی۔ ہے منظوری آنے پر کام شروع کیا جائے گا۔

صاحب سے درخواست کر دنگا کردہ سیکھ ریئی اسمبلی سے پوچھیں کہ اقبال احمد کھوسے نے کتنے موالا ہے ارسال کئے تھے۔ ان کا جواب اپنی کیوں نہیں دیا گیا ہے۔ کیا ان کے سوال متعلقہ محکمہ کے میچے ہوئے ہیں۔ اگر مختلف محکموں کے پاس میں میں ان کی ضرور تحقیقات کر دنگا اور متعلقہ عکس سے پوچھوں گا کہ جواب کیوں نہیں دیا ہے اسلئے میں انگریز ارش سرداہوں اس وقت جو جوابات میں ان پر گذرا رہ کریں۔

### میر اقبال احمد کھوسے -

خنا بے والا بی لوچ پڑائی بات ہے مگر پی سی ون میں جو یہ تاریخ تباہی گھایا  
اس کے متعدد بجھے ہیا گیا تھا کہ وقت مقررہ میں کام مکمل کیا جائے گا۔ اب جون  
ختم ہو رہا ہے اور اب تک کوئی کام نہیں ہے اور پی سی ون ۱۳، جون ۷۸ وکو  
وافل کیا گیا ہے اور اگر کمکتمہ جواب نہیں دے سکتا ہے اور کام نہیں کر سکتے ہیں۔  
اس کے لئے ضروری نہیں ہے کہ محکمہ مہینا غلط جواب دے۔

### وزیر اعلیٰ -

محکمہ نے تو آپ کو جواب دے دیا ہے اور صیغہ اکہ آپ کو علم ہے کہ نیشنل ہائی  
وے کا تعلق مرکزی حکومت سے ہے آپ کا یہ سوال مرکز کو پہنچا جاتا ہے اور ان  
سے جواب وصول کرتے ہیں۔ مرکز سے جواب ملتا ہے وہ آپ کو رد دے دیا جاتا  
اگر ان کو یہ صحیح جواب نہیں دیا گیا ہے تو میں متعلقہ محکمہ سے فرادر یافتہ کر دنگا  
کے صحیح جواب کیوں نہیں دیا گیا ہے۔

جیکہ صوبہ بلوچستان میں اپنے سکریٹری پر بھا کام شروع نہیں کیا گیا ہے اس کی کیا وجوہات  
میں اور اس پر وکار پرست تک ممل درآمد کیا جائے گا۔

### وزیر موافقات و تعمیرات -

یہ کام فیدرل گورنمنٹ اسلام آباد اور لوکل گورنمنٹ بلوچستان کی زیر نگہانی اور زیر  
ہدایت پایہ و نکیل کو پہنچتا ہے اور (Executive) جو اپنی کی طرف سے لیا گیا ہے سہزادی  
تفصیلات کے لئے اُن سے رجوع کیا جائے

### مسٹر اقبال احمد خووسہ -

اس ہام کے لئے سروے تو حکمہ سماں نیڈ ڈیبو کمرہ ہا ہے مگر اب یہ کہہ دیا گیا  
ہے کہ کام حکمہ لوکل گورنمنٹ کمار ہا ہے۔

### وزیر اعلیٰ -

مجھے اس وقت صحیح پوزیشن کا علم نہیں ہے حکمہ والوں نے جو جواب دیا تھا۔  
وہ میں نے آپ کو تباہیا ہے اس حکمہ کے متعلق وزیر صاحب موجود نہیں میں لیکن اس  
کے متعلق میرے معزز رکن چاہیں گے تو میں حکمہ سے اس سوال کا صحیح طریقہ جواب دریافت  
کر کے دے سکوں گا اور بعد میں بھا مجھے جواب دینے میں خوشی ہو گا۔

### میر فتح علی عمرانی -

خباب والا، اس سوال کا جواب تک تعلق ہے یہ حکمہ موافقات کا سوال ہے اور وہ اس

## مسٹر اقبال احمد خان کھوہ۔

جناب والا میں آئندہ اسٹریڈ کر دنگاہ ملکہ نے میرے تمام سوالات کا جواب بنتھی دیا ہے اور اس سوال کا جواب بھی صحیح نہیں دیا ہے میرے لئے تو بتھری ہے کہ میں اس پر مزید سوال نہ کہہ دیں۔

## مسٹر اسپیکر۔

یہ نہ ملکہ کا فرض ہے جو بھی معزز رکن سوال پوچھے اس کا صحیح جواب دیا جائے میں پوچھتا ہوں کہ کون نے اس سوال کے متعلق آپ تے کہا ہے۔

## وزیر اعلیٰ۔

لوت اسوال معزز میرے پوچھا تھا اور ملکہ نے اپنی جواب نہیں دیا ہے؟

## مسٹر اقبال احمد کھوہ۔

اس میں میرے تمام سوالات کے جواب شامل نہیں ہیں اور جن سوالات کا وہ جواب نہیں دیا چاہتے تھے مجھے کم از کم یہ تبادی ہے مگر وہ تمام سوالات کا جواب نہیں دے سکتے ہیں۔ ہمیشہ تمام سوالات کے جوابات نہیں ملتے ہیں۔ یہ صرف آج کی بات تو نہیں ہے۔

## وزیر اعلیٰ۔

سوالات کے جوابات کا تو صحیح پتہ اسیلی سیکریٹریٹ کو ہو گا کہ انہوں نے کتنے سوالات پچھے لئے اور کتنے کے جوابات دیئے گئے، میں میں جناب اسپیکر

## وزیر اعلیٰ -

تمہم اگر آپ انکو شان دہی کر دیں کہ آپ نے کس تاریخ کو سوالات دیئے تھے ۔

## مسٹر اقبال احمد کھوں -

ٹھیک ہے جناب ۔

## مسٹر پیکر -

اکلا سوال میر چاکھر خاں ڈومکی صاحب کا ہے ۔

## بنج. ۱۱۵۔ سرو حاج پر خان ڈومکی -

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات اور رہنمای مطلع فرمائیں گے کہ ۔

بلان سیکشن تاہرہ پر کس قدر کام ہوا ہے اس پر کل تخمینہ لگت سیا ہے اور یہ کام کب پایہ تکمیل کو پہنچے گا ۔

## وزیر مواصلات و تعمیرات -

درین بارہ عرض ہے کہ یہ کام نیشنل ہائی وے بورڈ اسلام آباد نے براۓ کے راست FWD کے پیپر کیا ہوا ہے لہذا امری تفصیل متعلقہ بورڈ سے طلب کی جائے ۔

## مسٹر اقبال احمد کھوہ -

جناب دالا! مجھے لتواس کے متعلق یعنی جواب دیا گیا تھا کہ وہ اس کو مکمل کر سیں گے مگر اب تک وہاں پہنچنے نہیں ہوا ہے۔

## وزیر اعلیٰ -

جناب دالا! جیسا جواب مجھے دیا گیا ہے وہ تو میں نے آپکو تباہیا ہے اگر کوئی  
مزید سوال ہے تو میں حکم سے دریافت کر دیگا۔

## مسٹر اقبال احمد کھوہ -

یہ کام تراکیت سال میں مکمل ہو سکتا تھا مگر اب تک اس پر کام نہیں ہوا  
ہے ایک سال تو ہوتا ہے۔

## مسٹر اسپیکر -

(اکمل سوال -

## بنج. ۹۲۰ م مسٹر اقبال احمد خان کھوہ -

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
کیا یہ درست ہے کہ ایشیا و ہنیک کے تعاون سے پاکستان کے چاروں صوبوں میں فائم تا مارٹٹ  
روڈ تعمیر کے کام جاری ہے ہمیں اس پر دگلام کے تحت پنجاب، سندھ، سرحد میں کام جاری ہے

نہیں ہوں انشا اللہ اسکا جواب بھجا کلن آپ کا خدمت میں پیش کر دنگا۔

### سردار میر چاکر خان ڈومکی۔

ٹھیک ہے جا پ آگئے دن کے لئے ملتوی کر دیں۔

### رخصت گی درخواستیں

#### مسٹر اسپیکر۔

وقف سوالات ختم ہوا۔ اب سکریٹری اسمبلی اعلانات پڑھ کر سنائیں گے۔

#### مسٹر اختر حسین فہاد۔

#### سیکرٹری اسمبلی۔

سردار دنیار خان کردنے درخواست بھیجی ہے کو فرور کام کی وجہ سے دہ آج کے اسمبلی جلاس میں شرکیے سنبھیں ہو سکے۔ اسلئے انکے درخواست امتحان کی رخصت منظور کی جائے۔

#### مسٹر اسپیکر۔

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کیا جائے۔  
(رخصت منظور کی گئی)

#### سیکرٹری اسمبلی۔

میر عبدالمحیمد بز بخوب صاحب اپنی درخواست میں فرماتے کہ انہی طبیعت خواہ ہے جس

کا صحیح جواب نہیں دے سکتے ہی صرف بات یہ ہے کہ ناتھ نہ جلنے آنکھن میڑھا  
اس پر کام تینوں صوبوں میں ہر ہائے یہاں مکملہ کا سستا ہے جس کی وجہ سے یہاں  
کام نہیں ہر رہا ہے اور لکھا ہر رہا ہے اس کے لئے توکل اگر نہیں سے رجوع کریں۔ جب سال  
توکل اور نہیں کا ہے تو آپ نے اس کا جواب کیروں دیا ہے - ؟

### وزیرِ اعلیٰ -

ناچ تو بیت قسم کے ہوتے ہیں اور ان کے انداز بھی مختلف ہوتے ہیں جیسا یہ جواب ہے۔  
دیا گیا ہے اس سے میں بھی مطمئن نہیں ہوں یہ جواب تو مکملہ مواصلات کی طرف سے دیا گیا  
ہے اور مکملہ مواصلات کے وزریماں پنج عدالت کی وجہ سے نہیں ہیں میں نے مکملہ کا جواب  
آپ کی قدامت میں پیش کر دیا ہے اور اگر آپ مجھے مہلت دین اور فرمائیں  
تو بعد میں میں اس کے متعلق آپ کو صحیح جواب دوں گا۔

### مسٹر اقبال احمد خان کھوسہ

جناب اسپیکر صاحب! اس مکملہ سے متعلق دوسرے سوالات کے جواب یہ ہے۔  
کب دینے چاہئے۔

### وزیرِ اعلیٰ -

معزز رکن مجھے بتلا سکتے ہیں کہ کتنے کتنے عدالت کے جواب نہیں دیئے گئے؟ توکل  
ہی انت امر اللہ میں جواب پیش کر دیگا۔

### مسٹر اقبال احمد خان کھوسہ -

جناب والی! وہ ڈیپارٹمنٹ میں موجود ہیں۔

## مسٹر اسپیکر۔

سوال یہ ہے کہ آئیا رخصت منظور کی جائے؟  
(رخصت منظور کی لگائی)

## بجٹ پر عام بحث

### مسٹر اسپیکر۔

آج بجٹ برائے سال انیس سوستاسی اٹھاسی پر ہے جیشیت جمیونی عام بحث کا آخری دن ہے لہذا باقیماندہ معزز ارکین آج اس بحث میں حصہ لیں گے لہذا میں مسٹر فضیلہ عالیانی کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ بحث کا آغاز کریں۔

### مسٹر فضیلہ عالیانی۔

بسم اللہ الرحمن الرحمن! خدا، اسپیکر! میں بلوچستان صوبائی اسمبلی کی نعمۃ القیر کی لگائی عمارت میں صوبہ بلوچستان کا پہلا بجٹ برائے سال انیس سوستاسی اٹھاسی پیش کرنے پر فریرا علی بلوچستان جام میر غلام قادر خان، انکی کا بینہ کے ارکان خاص طور پر فرید خزانہ میر ہمایوں خاں مری کو اسی معزز ایوان میں مبارکباد پیش کرے ہوئے مسٹر محسوس کرتی ہوں۔ خباب والا بلوچستان میں ایک طویل غیر جمیوری حکومت کے بعد غالباً یہ دوسری یا تیسرا موقع ہے کہ ایک جمیوری حکومت نے بجٹ پیش کیا۔ خدا نے بذرگ و برتر سے میری دعا ہے کہ وہ صوبیے کے عوام کے منتخب نمائندوں کو ہمیشہ اس سعادت سے نوازے ان منتخب نمائندوں

## آناغ عبد الطاہر -

جناب اسپیکر! وزیر اعلیٰ صاحب اس بات لوتیلیم کمر تیلگ کہ بیور و کمر سیا لیسے تھے مکنڈوں سے بعض نہیں آتی مثلاً یہ کہ یہ فیڈرل گورنمنٹ کا سوال ہے یا اسکا جواب نہیں آیا یا پھر یہ کہ یہ لوکل گورنمنٹ کا سوال ہے جناب والا! اگر جواب نہیں دینا ہے تو صاف کہہ دیں کہ ہم جواب نہیں دیتے جناب والا! افسوس کی بات ہے اور افسوس کا مقام ہے۔

## وزیر اعلیٰ

جناب والا! بیور و کمر سیا بھائیم سب میں سے ایک ہے ہم سب ایک ہی معاشرت کے پچھے یتیں۔ لہذا ہم دونوں اپنے آپ کو بتیر کریں۔ ازیز واللہ یہ بیور و کمر سیا یعنی انداز میں خود بخود چلنے لگی گی۔

## مشیر اسپیکر -

میں تمام وزراء و صاحبان سے گزارش کروں گا کہ وہ میران اسیبلی کے سوالات کے جواب صحیح طریقے سے دینا سارے کوئی ہوا اور ان کا استحقاق محو رہنے ہو جائے اپنے ساکھیوں سے باہر یا کہنا پڑتا ہے اور خدا ہر یہ اچھا بات نہیں لہذا مجھے توقع ہے کہ آئندہ کے لئے ہر سوال کا جواب ب وقت پر اسیبلی جیسا میں پہنچا یہ مذکورہ تواریخ ایکین اسیبلی کی تسلی ہو۔

## وزیر اعلیٰ -

جناب اسپیکر! جیسا کہ آپنے ارشاد فرمایا یہ یونکہ میں خود بھی اس جواب سے مطمئن

اور ترقی پر اثر انداز ہوتی ہے۔ آپ سب کو یاد ہو گا کہ جب قومی بحث پیش  
کیا گیا جس کے رد عمل کے نتیجہ میں انظرنا فاشدہ ریونیو جٹ پیش کیا گیا میرے خلاف  
میں پاکستان کی تاریخ میں یہ حکمت عمل مٹا لی ہے اور اس کا نظیر پہلے ہیں ملتی وزیر غلام  
جناب محمد خان جو ینجر صاحب انکی یہم اور مسلم یگ مبارک باد کی مستحق ہے۔ (تاہیاں)  
جناب والانظرنا فاشدہ بعثت پیش ہونے کے بعد عوام میں خوشی اور مسرت کی لہر دوڑ  
سچھ مسکھ مایوسی صرف چند سیاسی پارٹیوں کو ہوئی جبکہ براقتدار پارٹی  
پر عوام کا اعتقاد پرستور قائم رہا۔ جناب والا اس طرح مقدمہ ٹیکسون کی واپسی  
اور سادگی کا نظریہ اپنانا اور نلائقہ کمر ناجھہ میں سمجھتی ہوں کہ قومی ترقی میں مدد  
گھارشا بت ہو گا میں نے وفاق اور صوبے کا ذکر کیا ہے یہ ایک دوسرے  
پہاڑہ انداز ہوتے ہیں لہذا وقت کی ضرورت کے مطابق یہ ضروری ہے کہ سوئے  
گھیں کا سرچارج حکومت بلوجہستان کے حوالے کیا جائے۔ جناب والا بھارتے  
مک کو آزادی حاصل کیئے ہوئے چالیسال ہو گئے ہیں اس میں جمیوریت کے دور بھی رہے  
ہیں اور بھارتے بلوجہستان کی آزادی کو صرف پندرہ سال ہوئے ہیں۔ اگر میر اس اپ  
غلط نہ ہو لی اس جمیوری آزادی کی مدت دو ہی سال ہے اور بھاڑی مکمل جمیوری  
عمل ہاتی ہے مکمل جمیوری عمل اس وقت قائم ہو گا جب اس مک میں پارٹی ٹینیادوں  
پر لیکھن سوہن اشرودی ہر نئے وزیر اعظم اہان کے منتخب نمائدوں کے لئے میرے  
دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسہیں یہ توفیق دے کہ وہ پاکستان میں جمیوریت کو پروان  
چڑھائیں جناب والا وزیر اعظم پاکستان کے پانچ نکاتی پروگرام سے یقیناً یہ قوم ترقی  
کہے گی اس سک میں جواب تے روشن اسکوں کھوئے گئے ہیں یقیناً یہ اسکوں بھی پانچ  
نکاتی پروگرام کے تحت شرح خواندگی بڑھائیں گے اور اس سے پہلے اتنے بڑے  
پیلانے پر چیالت کو دور کرنے کا منصوبہ تھیں بنایا گیا تھا یہ پہلی مرتبہ ہے کہ حکومت

کے باعث وہ آج کے اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتے۔ لہذا انکے حق میں آج کی رخصت منظور کی جائے۔

### مسٹر اسپیکر۔

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔  
(رخصت منظور کی تجویز)

### سکریٹری اسمبلی۔

مسئلہ ارجمند اس بیان نے اپنی درخواست میں لکھا ہے کہ ضروری کام کے پیش نظر وہ آج کے اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے لہذا آج کی رخصت دی جائے۔

### مسٹر اسپیکر

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔  
(رخصت منظور کی تجویز)

### سکریٹری اسمبلی۔

میر عبدالعزیز بلوچ صاحب فرماتے ہیں کہ ضروری کام کے باعث وہ آج کے اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ لہذا انکے حق میں آج کی رخصت منظور کی جائے۔

مگر میں وقت بچاتے کی خاطر یہ تجویز پیش کروں گی ایک کمیٹی تشکیل دی جائے جو پڑھ  
دارانہ اور شمارتی پہلوؤں کو منظر رکھتے ہوئے اپنا سفارشات پیش کرے تاکہ صوبے  
کی افراد کی قوت ترقی کے لئے استعمال ہو سکے۔ اور اس کا فائدہ پیشہ دارانہ افراد اور  
ان کے خاندانوں کی ترقی کا باعث ہو سکے۔ جناب والا! ب میں تعلیم سے متعلق کچھ  
کہنا چاہو ہی گی حکومت نے شعبہ تعلیم کے سلسلہ میں جو اقدامات کئے ہیں وہ قابلہ ذکر  
میں تعلیم کے لئے بھی میں جس قدر رقم مختص کی گئی ہے وہ تعلیم ترقی کا باعث ہو سکتی  
ہے تعلیم کے شعبے میں پچھلے سال کے مقابلہ میں اس سال پھر منصوبہ اور رقم رکھ گئی  
ہے اس ترقی یافت دور میں تعلیم کی اہمیت و افادیت سے لسی کو انکار نہیں تو جی اور  
معاش ترقی کے لئے فروری ہے کہ ہم تعلیم پر زیادہ سے زیادہ توجہ دیں لیکن میں  
یہ ضرور منکر ہوں گے کہ تعلیم معاملات کو تعلیم ہاتھوں میں ہونا چاہیے کیونکہ یہی ہاتھ صبح  
تعلیم پالیسی مرتب کر سکتے ہیں اس میں کوئی رشتہ نہیں کہ بوجپلان میں قیدرول گورنمنٹ  
کے نئی نیروں نئی اسکول سے تعلیم ہو گی اور شرح خوانندگی بڑھ جائے گی۔ اس کے علاوہ  
تعلیم میان میں مدرسہ و مسجد اسکول، پرانی اسکول کے مزید قائم ہوتے ہے  
خاطر خواہ نتائج یہ آمد ہوں گے اس کے علاوہ ہر ضلع میں مائل اسکول کا قیام اور دور  
دراز علاقوں میں کا بھر کھولنا سائنس مضمومین کا جراہ اور مزید تیجہزد کی  
لقتسری ہے میں سمجھتے ہوں کہ موجودہ دور کی ای تعلیمی فرودت تھی جو موجودہ حکومت  
کا کارنا مہیے سکیں میں یہ ضرور کہوں گی کہ آپ ان کی تعداد کے ساتھ ساتھ معیار  
تعلیم کا بھی خیال رکھیں جو کہ پستہ سے پستی کی طرف مائل ہے۔ لہذا پیرو کریں  
کہ روابیتی پالیسی کا شکار ہے اور اس جمیوریت پسند حکومت کی پالیسیوں  
پر عمل در آمد مشکل بنادیا ہے جس سے خاطر خواہ نتائج پرور دست حاصل نہیں ہوتے

کی رائے ہما صوبیے کی عوام کی ترجیح ہے یہاں صوبیے کی عوام کی ترقی کے پروگرمنے کا  
جا یعنی۔ اور لوگوں کو مثالی الصاف فراہم ہوتا کہ ہماری اندونصیح سمت میں نشوونما  
پائے اور صوبے بلوچستان کے ہرگوشہ ہر علاقہ اور ہر منطقے کے عوام اس بجٹ سے پوری طرح  
مستفید ہوں نیز اس سے انکی ترقی ہو۔ جناب والا ان اقتداء حی کلمات کے بعد بجٹ پر  
بجٹ کے سلسلہ میں میرے سامنے پھر مشکلات ہیچ جو آپکی وساطت سے اس  
ایوان میں پیش کرتا چاہوں گی میری دامتکی بھی اس سیاسی پارٹی کے ساتھ ہے جس  
نے بلوچستان کے لگلے مالی سال کا بجٹ بنایا ہے یہ سہر بھا اس کے سرہے  
لہذا ضروری ہے کہ میں تنقید نہ کروں بلکہ صرف لقریبنا کلمات ہیچ ادا کروں۔ جناب  
والا اگر تنقید کرتی ہوں تو یہ تاثر دیا جاتا ہے کہ پورے ایوان کا تعلق اپوزیشن  
سے ہے لہذا بجٹ پر بجٹ میں اپنے ضمیر کی آواز کے مطابق حصہ لوں گی اور اپنے  
خیالات اسرا معزز ایوان میں پیش کر دنگی تاکہ عوامی خواہیات اور احساسات کے  
صحیح ترجیحات کروں جناب والا اس طرح میں سمجھتے ہوں کہ میں اپنا نمائندگان کا حق پوری  
دیانتداری سے ادا کر دنگی لہذا اس سلسلہ میں ایسے تجادیز پیش کروں جو عوام کی  
ضروریات خیالات اور احساسات کی ترجیحات کرے ہو، جن سے اس علاقہ صوبیہ  
اور ملک کے عوام کی زندگی میں خوشحالی آئے۔ نیز ہر فرد اور ہر گروہ اور طبقہ اس  
سے مستفید ہو۔ لوگوں کو مساوی حقوق حاصل ہوں اس طرح ایک ایسا معاشرہ پرولان  
چڑھے اور عوام کو اپنے حقوق میں انکو اضاف میسر کرے اور کوئی فرد کو کوئی گرددہ اور  
کوئی طبقہ مایوسی کا شکار نہ ہو۔

جناب اسپیکر۔ بجٹ پریات کرنے سے پہلے میں ضروری سمجھتے ہوں کہ وقارتی بجٹ کا تذکرہ  
کروں کیونکہ وفاق اور صوبے کا آپس میان ربط ہے اور یہ رابطہ ضروری بھا ہے اسکے لئے اک  
قوی پالیسی صورب کی ترقی پاٹانداز ہوتی ہے اور اسی طرح موبائل پالیسی بھا ملک کی سالمیت

سپلاٹ یا دیگر ایکیوں سے انقدر بی تبدیلیاں آئکیں میں اور واپسی نے جو در دراز علاقوں میں بھلی پہنچا تھی ہے یہ بھماستھن اقدام ہیں اور اس سے یعنی بھلی کی فراہمی سے ہمارا صوبہ نرامت ہے خود کفیل ہو جائے گا لیکہ یہ تمدنی بھلی کو رکھ گا اور ان اچھاں میں ہم ذہر خود کفیل ہو جائیں گے بلکہ باہر بھیجنے کے لئے بھلی قابل ہو جائیں گے خیابان والی صحبت کے شیعے میں اس سال ناطق خواہ رقم ختنہ کی تھی ہے جس سے غرب یورپ اور بہت زیادہ پہنچ گا اور اس سے زیادہ فائدہ غرب عالم ہے کو تو حاصل ہو گا۔

بنیاب والا میں اب کچھ یونیورسٹیز کے بحث کے اخراجات

کے تعلق عرض کرتے چاہتی ہوں اس وقت ہمارے کل اخراجات ۸۹ و ۲۰ کروڑ روپیہ ہیں اور وصولیاں (رسیٹس) ۱۲۶۰ کروڑ ٹرینی اور ہمارے بحث میں یور خسارہ دکھایا گیا ہے وہ ۸۰، ۸۰، ۱ کروڑ ہے جو کہ ہمیں دفاتری حکومت دے رہی ہے جیسا کہ ہمیں نے پہلے یہی ہوا ہے اور اپنے خیال است ہیں یہ خوارشناختا ہری ہے کہ انہی ہمیں سو ڈالگیں کا سرچارج دیا جائے ہم اسکو ایک متوازن بحث نہ سکتے ہیں اسکے مقابلے نہ سکتے ہیں آئیکیوسوس کروڑ کی راسیٹی اور ہمیں کچھ روپیہ نہیں مل رہے ہیں اور انہی یہ یونی گیس کا سرچارج جو سو کروڑ سے زیادہ ہے ہماری صوابی حکوم روپیہ کو دیا جائے تو ہم ایکی مشاہی بحث نہ سکتے ہیں جس سے یہاری آمد اور اخراجات تبدیلی زیادہ فرق نہیں ہو گا اور بحث کا یہ اصول ہے کہ آمدن ہمیشہ اخراجات سے زیادہ ہے اور اسے چاہیے۔ جناب والا! فیدرشن اور صوبوں کے درمیان جو تقيیم کا طریقہ کا رہے ہے۔ وہ تیشن قائم کمیشن کا سفارشات پر ہوتا ہے جو کہ ۱۹۴۵ء کی سفارشات کی بنیاد پر چلا آ رہا ہے اب چکد اُتمی تقاضہ ہے کہ ہر پانچ سال بعد اس پر نظر ثانی کی جائے اور اس میں وقت کے ساتھ تبدیلی آنے چاہیئے جیکو تو اخراجات بلاعث اور کم ہوتے رہتے ہیں لیکن اب تک یہ اس سفارشات پر عمل در آمد ہو رہا ہے اس سلسلے میں ۱۹۸۰ء میں ایک

نے جیالت کو دور کرنے کے لئے اتنا بڑا منصوبہ بنایا ہے ہماری قلمیں پھانڈگی کی وجہ  
ہماری صد سالہ دور غلامی ہے لیکن چالیس سال سے آزادی ملنے کے باوجود بھی ہم اپنا شرعاً  
خوازندگی میں اضافہ نہیں کر سکے اس کی وجہ یہ ہے کہ ہماری ایک کیشت پالیساً ناقص رہی ہے  
جناب والا ! اب میں صوابی بھجیں گے اور اس کے اثرات کا ذکر کرنا ہفروں کی سمجھتی ہوں  
جناب والا آپ کو اچھا طرح یاد ہو گا کہ ۱۹۸۷ء کا قوی بجٹ جوں میں پیشی ہوا اور  
اس پر عوایر د عمل کے بعد حکومت نے نظر ثانی بجٹ پیش کیا ہے اس اہم رے  
بجٹ میں ایسا تجدیہ ہم پیش کریں جو عوام کی خواہشات ضروریات، خیالات  
اور احساسات کے عین مطابق ہوں جناب والا جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ بلوچستان  
کا قدیم پیشہ بالغیانی، کاشتکاری، غله بانی اور دستکاری ہے اس کے علاوہ اہل  
بلوچستان نے ملکی حفاظت کے لئے جنگجو نزدگی گزاری کی ہے۔ گو حکومت نے ان شعبوں  
پر معقول رقم فرض کی ہے لیکن ذریز خدا نے اپنے تصریح میں اس بات کا ذکر کیا ہے  
کہ بہت سے شعبے ایسے ہیں جنکی کارکردگی اسلامیہ نہیں ہے یہاں وجہ یہ ہے کہ حکومت  
کو اس سے خاطر خواہ نتا بخُبیر آمد نہیں ہوئے اس سلسلہ میں میری تحریک ہے  
ان رقم کا اکثر حصہ گورنمنٹ کی گرفت سے ہے لہا لاجائے اور ان شیعوں کو کارپوریشن  
میں تبدیل کر کے یہ رقم ان کے حوالے کی جائے جہاں متعلق ڈیپارٹمنٹ کی نمائندگی کے لئے  
پیشہ ور افراد اور ان کے خاتراں سے استفادہ حاصل کیا جائے میں سمجھتی  
ہوں کہ اس سے فوری طور پر القابو تبدیلی آسکتی ہے اور اس کا باہر راست  
فائدہ فوری طور پر بلوچستان کے عوام کی عوایی اکثریت کو پہنچ سکتا ہے جس سے ان کا  
معیار نزدگی بلند ہو گا اور انہیں اچھا نزدگی گزار نتے کے موقع فراہم ہونے اور  
دوسری طرف حکومت اپنے مکملوں کو صرف ریسرچ سک محدود رکھے گی جس سے  
خاطر خواہ نتا بخُبیر نہ ہو۔ جناب والا ! اسلام سے پر ایک اچھا بجٹ ہو سکتا ہے

میں مرکز نہ رکھنے کی کوشش کی یا لئے ۔ جناب والا ! میں ایک مرتبہ پھر صوبائی حکومت کو یہ بیٹھ پیش کرتے پہ مبارکباد پیش کرتے تھے ہوں اور یہ کہتی ہوں کہ وزیر اعظم کے پانچ بھائی پروگرام پر عمل در آمد رکھ کے ہے یہ ملک ترقی کر سکتا ہے اور یہ اسی کے تحت ہمایہ قوم ترقی کر سکتی ہیں۔ لیکن پانچ بھائی پروگرام کے تحت ایک چیز اپنے نوٹ فریڈ کے انہیں سونو سے تک ہم نے چھ ہزار گاؤں میں بھلی پنچانی ہے لیکن اس وقت بوجپور میں صرف یکارہ سو گاؤں کو بھلی پنچانی کی تھی ہے اگر انہیں سونو سے تک ہم چار سو گاؤں کو سالانہ بھلی دیا کریں تو چھ ہزار گاؤں کو بھلی دیا کریں تو چھ ہزار گاؤں کے لئے اگر ایک ہزار دریافت میں سالانہ بھلی پنچانی کی جائے تو ہمارگڑھ حاصل کیا جاسکتا ہے اسکے علاوہ وزیر اعظم صاحب کے پانچ بھائی کے تحت خاص پیدائیں کہ شرح خواندگی کو انہیں سونو سے تک بڑھا کر پچاس فیصد کیا جائے اور اور اس طرز کو حاصل کرنے کے لئے بھیں چار گناہ تیادہ وسائل کی ضرورت ہے جناب والا ! آپ ملاحظہ فرمائیں اگر ہم اپنے وسائل چار گناہ بڑھا کر فیصد تک شرح خواندگی کو بڑھانا ہے ۔ جناب اسپیکر ! میں ایوان کا فری و قوت نہیں لینا چاہتا تاہم اپنی تقریر کے اختام پر ایک شعر استفادہ کرنا ہم سب کے لئے خود ری اور مناسب ہوگا ۔

خیال تن پرستی چھوڑ نکر حق پرستو کو  
نشان رہا نہیں نام رو جاتا ہے ان ان کا

(تالیاں)

جناب والا ! اور جاہی کا ایک اور فارسی شعر ہے جس کا ترجمہ بیان کر تھے ہو کہ ان کی پوری عمر کا سر ماں یہ صرف اسکا لفظ ہوتا ہے اگر وہ بھی نصیب ہو رہا ہے ۔ شکریہ ۔

(تالیاں)

پہنچ میں آپ کو ایک مثال دینا چاہتا ہوں۔ جو میرے مشاہدہ میں اسی سے لمحہ گرم علاقتے ایسے ہیں جہاں گھر فی کی وجہ سے جس ہے اور سرداروں میں اسکو لوٹنے کی تکمیل مکہ نے کے لئے کوئی انتظام نہیں ہوتا ہے میرے علم میں آیا ہے ایک اسکول کے بچے اور چھپوں کو پانچ سو پانچ مرتبہ ڈسپوزل سرنجھ سے ٹیکے لگائے گئے ہیں اور اس طرح کھا دوسرا غلط احربے (لیکن ان تعلیمی اداروں میں جا رہی ہیں)۔ جو کہ نہایت تکلیف دہ ہے۔ جناب والا تعلیمی اداروں کی تعداد طبقہ حاصل کے ساتھ ساتھ میری گزارشہ ہے۔ ان تعلیمی اداروں کا منعیا بھیجا پہتر نہیں۔ اور آپ ایم پیاے صاحبان کو زیادہ با اختیار نہیں میری اسرائیل سے یہاں ایک بخوبی نہ ہے کہ ایم پی اسے فنڈ کا پچس فی صد حصہ محکمہ سماجی سہیود کے پاس ہوں اور جب بھی کسی ادارے کو کسی مرحلے پر علاقت میںے مختلف نوعیت کے کاموں کے لئے رقم کی ضرورت ہو تو بہاہ راست سماجی سہیود کے ان اداروں سے چیک کی صورت سے حاصل کی جاسکے اور یہ رقم تعلیم کی مدد میں طلباء اور طالبات کے لئے بھی چیک کی صورت میں ان سے رقم حاصل کی جاسکے۔ اور یہاں سماں کا قوری حل ہے اور حکومت کی اس بروقت مدد سے خاطر خواہ نتائج پر آمد ہو سکے ہیں باقی اسکیوں کے لئے آپ ضرور دفتری کارروائیاں اپنا میں مثلاً پیاس، دن کی منظوری اور رقم کی منظوری اور منتقلی وغیرہ کے مراحل رکھیں۔ مگر میری بخوبی نہ کے مطابق پچس فی صدمہ ایم پی اسے مخصوص کرے کہ یہ رقم سماجی اداروں کی معرفت سماجی کاموں کے لئے اور تعلیم کے لئے ہو۔ کیونکہ اس کی تریادہ ضرورت بھی سماجی سہیود اور تعلیم میں پڑتی ہے۔ جناب والا بزرگیت کے لئے مجرور رقم مختص کی جو ہے اور جو اقدامات گئے ہیں اس سے یقیناً بزرگیت کو فراغ حاصل ہو گا نہیں اس پیاش کے لئے جو اقدامات کے سارے ہیں جس کی تفصیل جناب لعقوب ناصر صاحب نے بھی بتائی ہے اگر اس پر صحیح طرح سے عمل کیا جیا تو یہاں کے عوام کی تقدیریں بدل جائیں گی وارث

پر عمل کیا ہے۔ جناب والا بطالعہ کے بعد معلوم ہو گا کہ کوئی طبق فیصلہ اور حیند محفوظ علاقوں کی جانب سے توجہ دی گئی ہے وہ اپنے دفاع میں یقیناً کہیں سے کدار الکوت پر ریاد در قم خرچ ہوئی چاہیے لیکن میں یہ عرض کرنا چاہتا کہ کوئی یہ میں میں پل کار پورشن جس کی آمدی کمر و ٹروں روپے ہے اسکے علاوہ چار ایکم پی اے صاحبان اور سینیٹر صاحبان کے فنڈ بھی خرچ ہوتے ہیں اس تسلیم اور دیگر بڑی اسکیوں کے فوائد بھی کوئی ہی کو حاصل ہوئے ہیں وزیر منصوبہ نہیں کہا اپنا حلقة انتہا بھی کوئی طبی حدود کے اندر ہے ذاتی اثر درستخ کے پیش نظر شاید یہ بھول گئے کہ بلوچستان کو دیگر افغانستان کو ترقی اور سہولیات کی ضرورت ہے ان میں بھائیم پی اے صاحبان بستے ہیں جو اپنے دروڑوں کے سامنے جواب دے ہوئے جناب اسپیکر ایلوچنان ایک لاکھ چونتیس ہزار مرلے میں رقمہ پر پھیلا ہوا ہے تھر دین کارنے سے تفہان تایروں اور جب چوکی کے اندر پہنچانے کی ہے پہنچانے کیے شاید وزیر موصوف کو متذکرہ حدود کے اندر دور ہے کہ فرماتا ہے تھا کہ وہ حالات صحیح جائزہ لے کرہ منصوبہ نہیں

صحیح خطوط پر کرتے شمار لوگوں کی حق ملکیت ہوتی ہے -

جناب اسپیکر - یہاں اس بات کا ذکر کرتے باضوری ہے کہ اقصیٰ منصوبہ نہیں کتنا تکام ان لیم پی اے صاحبان سالانہ ترقیاتی منصوبہ نہیں کا بنظر تاریخ مطالعہ کریں تو ان پر واضح ہو گا کہ وزیر منصوبہ نہیں کے منصب کی وجہ سے فوائد صرف خاص علاقوں کو لفڑی ہوئے ہیں فیصلہ پیشیں کی آباد س تقریباً چار لاکھ ہے اس سے زائد افغان مهاجرین کی تعداد اس وجہ سے بعاشی اور دیگر یہ شمار مسائل کے باہر میں بھی حکومت کو اچھا طرح علم ہے۔ فیصلہ کے خاص مسائل میں آبزنشی آبپاشی جنگلات اور سڑکیں وغیرہ میں ہماجری برائی کے شرکی ہی اس وجہ سے مقامی لوگوں کی حق تکمیلی صاف امور کی طرف توجہ نہیں دی

لکھیٹھی نہایتی گئی و مگر اب تک اس کا روشنی نہیں تکلا ہے اب اور لکھیٹھی تشكیل دی گئی ہے  
میر عالیٰ التجا ہے کہ صوبائی حکومت و فاقہ حکومت سے یہ پرزور طریقے سے کہنے کے لیے چنان  
کو وسائل اس کی ضرورت کے مطابق دیئے جائیں ۔ اب اگر ہم ان وسائل پر نظر ثانی  
کریں تو میں صوفی گیس کا سرچارج ملنا چاہیے۔ کیونکہ یہ وسیلہ ہماری ضرورت بھی ہے  
اور ہمیں آبادی کے لحاظ سے وسائل نہ دیئے جائیں اور آبادی کے ساتھ ساتھ ہمارے  
ویسیع عرصی علاقے کی بنیاد پر فنڈ ترددیے جائیں جہاں پر ترقیاتی کاموں کے لئے بہت  
زیادہ خرچ ہوتا ہے یہیں ان دو بنیادوں پر یعنی آبادی اور علاقے کی بنیاد پر وسائل ملنے  
چاہیئے۔ جناب والا گذشتہ اپنے شپ بریکنگ اینڈ سٹریٹی دنیا کی سب سے بڑی شپ بریکنگ  
کا ذریعہ ہے جیاں سے فنڈر لگو رکنٹ کو سوکھرو طریقے ملتا ہے شاہد اس میں کوئی معمولی کمی  
بیشی ہو جناب والا! اگر اس رقم کو بڑھا دیا جائے تو ہم اپنی ضروریات پوری کر کے  
جناب والا اینڈ سٹریٹی کے سلسلے میں کچھ عرض کر دیں ۔

## مسٹر اپنیکہر ۔

ہر باری فرمائ کہ تقریب کو ذرا محض کریں

## مسٹر قصیدہ عالیانی ۔

لیں جی صرف دو منٹ تو میں عرض کرہ رہی تھی اگر ہم بھی یہ ایک نظر ڈالیں  
تو اس دفعہ اینڈ سٹریٹ کے لئے پچھلے سال کی انتیت کم رقم تخصیص کی گئی ہے یہ بھی  
ضروری ہے کہ ہم اینڈ سٹریٹ کو یا تو علاقوں میں لانے کے لئے کوشش کریں ۔  
اسکے علاوہ منزلمہ میں بھی پچھلے سال کی رقم کی انتیت کچھ زیادہ فرق نہیں ہے جناب  
والا! افراط نہ کی شرح کو مدلنظر کھا جائے اور صنعت کو صوبیہ کے اندر وہی علاقوں

دیا گیا تر اس سے اچھے اثرات مرتب ہونگے۔ جناب اسپیکر بخارا علاقہ آب و سوا اور  
زرعی اعتبار سے نہایت اہم ہے اور بھوپال کے دیگر علاقوں کے مقابلہ میں سب سے  
زیادہ فروٹ پیدا ہوتا ہے اس لئے یہاں ضروری ہے کہ یہاں آپاشی  
کی زیادہ سے زیادہ اسکیماں دھکا جائیں اور بھلی بھجا زیادہ سے زیادہ فراہم کی  
جائے تاکہ فرید بیوی وہی لگائے جائیں تاکہ یہاں فرید زرعی ترقی ہو حکومت نے جو رفتار  
سے دیباں توں کو بھلی فراہم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے میرے خیال میں اس لحاظ سے لوگ  
لطف صدری تک بھلی آنے کے انتظار میں رہیں گے اس کے علاوہ فضیل کی کثیر آبادی  
کو سات مرل اسکیم سے خرد رکھا گیا ہے۔ جو اس سے محروم ہو دلائے گا تو اہم کیا  
ہے گا۔ جناب والہ بہادر پی اے اپنے عالم کے سامنے جلوہ ہوتا ہے اس طرح میتے  
بھی اپنے عالم کے سامنے جلوہ دہ ہوں میں پرہ زور الفاظ میں یہ ہو گا کہ سالانہ ترقیاتی  
پروگرام کی ترتیب نہایت ناقص ہے لہذا ضروری ہے کہ اس سے بے اضافی کے عنصر کو دور  
کیا جائے جناب والہ؛ اگر وہ یہ منصوبہ نہیں کیں تو حضرت کی تجویز کے مطابق کام نہیں  
کر سکتے ہیں۔ تو تبہر ہو گا کہ کوہاں اپنا اس اہم ذمہ داری سے رضا کار نہ طور پر سکید دش  
ہو جائیں۔ جناب والہ احوال میں نے اے ڈی پی کا سرسری جائزہ لیا ہے اگر  
میں اس کی تفصیل میں گیا تو بہت سی اور یا تی منظر عالم پر آ جائیں گی حضوری ترقیاتی پروگرام  
کے لئے پچاس سو سو روپے تی رقم رکھ رہی ہے لیکن اس کی منصوبہ نہیں کو بھی اضاف  
کے تقاضوں کے مطابق نہیں کی گئی ہے۔ میں الحادج جام میر غلام قادر خان کی نیک نیت کا اعتراف  
کرتا ہوں انہوں نے ہمیشہ تمام علاقوں کی ترقی کا ہمیشہ متوازن خیال رکھا ہے اگر ان کے سامنے  
سالانہ ترقیاتی منصوبہ بذری کا خاکہ پیش کیا جاتا ہے تو وہ ضرور اس میں سے بے اضافی  
کے عنصر کو دور کر دیتے اے ڈی پی میں پلے اضافی کے عنصر کو جلد از جلد دور کرنے کے اقدامات  
اپنی کمزور گا۔ کوہاں اے ڈی پی میں پلے اضافی کے عنصر کو جلد از جلد دور کرنے کے اقدامات

## میر نبی بخش خان کھوہ -

جناب اسپیکر چونکہ ہم دیہ سے آئے ہیں کیا ہمیں آپ دو چار منٹ دیں گے

### مسٹر اسپیکر -

باہل وقت دیکھ آپ تشریف رکھیں اسی دوران تیاری کریں لست کے مطابق اب لفیر یا چا صاحب اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔

### مسٹر خیر الحمد یا چا -

بسم اللہ الرحمن الرحیم ا جناب اسپیکر، معزز زار اکین اسمبلی اسلام علیکم! اب سے پہلے میں جناب ہمایوں مردم صاحبی صوابی وزیر ختنہ نہ کو ایک روکیارڈ بجٹ پیش کرنے پر میا رکباد پیش کرتا ہوں ایک ہام شہر ہونے اسی بجٹ کا جس میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا ہے کا خیر مقدم کیا ہے یہ خود ام کے فلاح و ہبہ کا اہمان بجٹ ہے اس میں وزیر اعظم پاکستان کے پاپتھ تکمیل پر و گرام اور معزز زار اکین اسمبلی کی تجویز کا خیال سے رکھا گیا ہے۔ جناب اسپیکر! سالانہ ترقیاتی پروگرام کے لئے ایک سو ارب ایس کروڑ روپے رکھنے کے لیے یہ گزندشتہ سال کے بجٹ سے لیقیناً زیادہ ہے اور اس پارٹی میں وزیر ختنہ از صاحب کی جتنی بھاج تعریف کی جائے گی ہے۔ جناب والا اب میں مختصرًا سالانہ ترقیاتی پروگرام کا ذکر کر دیکھا۔ اس مختص شدہ رقم میں مخصوصہ بندی درست خطوط پر نہیں کی گئی اور وزیر مخصوصہ ہے و ترقیات نے اس سلسلہ میں مخصوصہ بندی کے رینہا اصولوں کا خیال نہیں رکھا اور بالعموم ایک جانب جھکاؤ کے اصول

بجٹ تقریب میں مجھے یہ انتظار تھا کہ ہالیون خان مہرجن کا بھائی دکر کر دیں گے۔ مگر میری پستمیتہ کہ چن کا کہیں بھی نام نہیں آیا۔ جناب والا پچھلی مرتبہ چن میں بیماری ہوئی تھی اس موقع پر جام صاحب نے پچھا علات کیئے تھے اور چن کے شبیہوں اور زخمیوں کے لئے بھائی دکر دینے کا اعلان کیا تھا لیکن آج سبک کسی کو ایک روپیہ بھی نہیں ملا اس کے لئے میری نے پچھلے سیشن میں بھائی دکر کا غریبوں کی حالت پر رحم فرمائیا ان کو اس اعلات کا معاد فہد دیا جائے چن کا فاصلہ ستر میل کا ہے شاید یہ معاد فہد راستے میں ہو آٹھ ماہ گزر گئے ہیں ان غریبوں کو ایک سبک معاد فہد نہیں ملا۔ جناب والا جام صاحب سے گزارش کروں گا کہ انہوں نے ہالیہ دورہ چن کے موقع پر چن شہر کی خوبصورتی طیب دریں، کاریزیات اور اسکول کے بھوپوں کے لئے پچھر رقوم کا اعلان کیا تھا اس کے لئے میں ان سے گزارش کروں گا کہ یاد دھانی کے لئے وہ نہ ٹکر لیں تاکہ بعد میں اس کے لئے اقدامات کیئے جائیں آخر میں ایک بار پھر میں وزیر خزانہ کو بجٹ پیش کر دیں گے پس مبارکباد پیش کرتا ہوں اور وزیر منصوبہ بندی کی عدم موجودگی میں دیگر میران کی توجہ اس شعر کی طرف منتقل کرنا چاہتا ہوں اس لئے کہ جب انہوں نے ہمارے علاقے کے ساتھ نا انصافی کی تو مجھے یہ شعر یاد آیا۔

دل ہوا دلیوانہ دلیوانے کو سیاہیں ۔

اپنا ہوا بیگانہ بیگانے کو سیاہیں ۔

میں آپ کا مزید وقت نہیں لینا چاہتا ہوں ۔ والسلام ۔

## میرنی بخش خان کھوسہ ۔

جناب دالا ! میں باہر تھا اب بجٹ پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے چاہتا ہوں  
مجھے بھی موقعہ عنایت فرمائیں ۔

سچی صاف ظاہر سے حبّنگلا ت اور چیز کا ہول کا بڑیہ غرق ہو گیا ہے منصوبہ نہ دیا کرتے وقت ان آبادی کی بنیاد پر ضلع لپشین کو مخصوص حالات کے تحت ساڑھے تیرہ کروڑ روپے کا حصہ سالانہ ترقیات کی منصوبہ یہ تبدیل کے لئے ملنے پا جیئے تھا مگر ایں نہیں ہوا پشین شہر اور چمن شہر پر مہاجری کی آبادی کا دباؤ بے حد زیادہ ہے اس کے ساتھ بے شمار سائلے علاوہ ٹریک کامنڈے قابل توصیہ ہے شہر کو باہمی پاس طریک کی اشہد ضرورت ہے اگر ورنہ منصوبہ نہیں چمن شہر یا اس کی حدود کے قریب ہے گذرتے اپنے نظر مقدم ضرور کرتے۔ جناب اسپیکر وڈ سینکڑ میں اسکیوں کے لئے بجٹ میں تقریباً آٹھ کروڑ سٹھ لائکھ رہے رکھے گئے ہیں لیکن ضلع لپشین کو صرف بائیس لاکھ روپے دیے گئے ہیں یا ایسا ہے جیسے آٹھ میں نک - میں ورنہ منصوبہ نہیں سے یہ سوال کہ فنگا کر یہ کہاں کا الفاظ ہے کہ کوئی شہر کی سرگرمیوں کو بھاشایہ سالانہ منصوبہ نہیں میں شامل کیا گیا ہے حالانکہ یہ میونسپل کارپوریشن کا ذمہ داری ہے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ورنہ منصوبہ نہیں کل جھکا خاص مقادیر کی جانب ہے۔ جناب اسپیکر اس کے دیگر شعبہ کے منصوبے پکار پکار کر کہیں کے کہ منصوبہ نہیں رہنا اصولوں کے مطابق نہیں کی سمجھا ہے میں تو پ تھیورٹا ہ جو گزیری کا شکر یہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے روول ملٹیپل سینکڑ کو ضلع سپیکال کا درجہ دیا ہے چونکہ کوئی سول سپیکال میں مرلینوں کا دباؤ زیادہ ہے اس درجہ سے ہر ضلعی ہیڈ کو اٹھ میں ایسے سپیکال بنائی جائیں جیاں سے مرلینوں کو کوئی سپیکال لاتے ہیں وقت ہوئی تھا اور انہیں پریشانی اور تنکیف اٹھانی پڑتی ہے جناب والا ضلع لپشین کی آبادی کو مد نظر کھلتے ہوئے اسے ڈریٹن کا درجہ دیا جائے۔ اور اس کے ساتھ چمن کو مخصوص حالات کے تحت ضلع کا درجہ دیا جائے۔ اس کے لئے جام صاحب نے پچھلے سال غالباً دعہ بھا کیا تھا۔ سیاسی اور علاقائی اعتبار سے اگر چمن کو ضلع کا درجہ

پیش کی ہے میں ان کی تائید کرتا ہوں۔ میری تجویز بھی یہی ہے کہ جو ہمارے صوبائی فنڈز پریا اور سومنٹ کی رائی لیتیز ہیں۔ ان کو بڑھا کر وفاقی حکومت ہمارے صوبے کو دے۔ اس سے جو ہاں سے بجٹ میں خسارہ ہے پورا ہو جائے گا ہم جناب وزیر اعظم پاکستان محمد خان جنہیں کے مشکر ہیں سر پاکستان کے اس چالیس سالہ دور میں خود ہے یہی وقت میں بجٹ پر دوبارہ نظر ثانی کر کے اسے تینراہیا ہے اس چیز کو مسلم لیگ اور مخالف اور پارلیمنٹ کے تمام نمابرداری سے سراہا ہے اور اس کے متعلق یہ کہا گیا ہے کہ یہ بجٹ اچھا تیار کر گیا ہے انہوں نے خفروقت میں بجٹ کو دوبارہ تبدیل کر کے اسی میں ترمیم کر دی ہے یہ بہت اچھی بات ہے کہ عوام کی رائے کو مد نظر رکھا گیا ہے۔ جناب والا بیچھے حکومت کے خلفیں ہوئے کا ثبوت ہے کہ حکومت نے اس مختصر مقرر قوت بہت سے کام کئے ہیں مارشل لا راٹھیا اور انتخابات کرائے بجٹ پر نظر ثانی کر کے اور عوام کے لئے رفاقتی کام کرنے پر میں وزیر اعظم محمد خان جنہیں کو مبارکہ ہوتا ہوں۔ ہم بھی مسلم لیگ کے حاجی یونی ہم ان کے ساتھ میں ہمیں بھی خوشی ہے اور ہم وزیر اعظم کے بجٹ کے نظر ثانی کے اعلان سے سفر و سفر گئے ہیں۔ اور عوام کو خوشی ہوئی ہے اب میں بوجپتان کے صوبائی بجٹ پر اپنے خیالات کا اظہار کر رکھا ہوں۔

بے پہلے میں تعقیم کے ساتھ میں کچھ کہون گا مقایم کے ساتھ میں میری گزارش ہے اور جیسا کہ میں نے پہلے بھاگ عرض کیا ہے آپ صوبے میں نے پہلے ہی اسکوں ہاتھ کوں اور مذکوں اسکوں کھوں رہے ہیں ہاتھ اسکوں قیح کر رہے ہیں مگر ہم نے پہلے سے موجود اسکوں پر کوئی ملتوی نہیں دی ہے اور یہ تہیں دیکھا ہے کہ یہ موجود اسکوں کا طرح چل رہے ہیں کیا ہمارے مذکوں ہاتھ اسکوں اور کافی محسن طور پر چل رہے ہیں۔ ان میں اس ازادہ کی کمی تو نہیں ہے آیا اسکوں میں سُنس کے اس ازادہ ہیکی اور اسکوں میں سائنس کا سامان موجود ہے اسکوں میں اس ازادہ

کریں۔ جناب والا میں اپنے علاقے کی ترقی کیسے سلسلہ میں چند چاونیوں و زیر اعلما کو پیش کرنا چاہتا ہوں۔ اور مجھے امید ہے کہ جام صاحب ایک نہ ایک دن اس کے لئے ضرور اقدامات کرے گے۔ جناب اسپیکر چن ایک پہاوندہ علاقہ ہے اس کا نام تو بڑا پایا ہے لوگ کہتے ہیں چن میں سمنگ سمنگ ہوتی ہے وہاں لوگوں کے پاس پیسے بہت ہیں۔ لیکن چنان تک پیسوں کا قلعہ ہے لوگوں کا کاروبار ہی ہے جام صاحب اسے سمنگ سمنگ کہتے ہیں ہم اسے تجارت کہتے ہیں خباب والا! میں نے وہاں ایک بیوی بے دین پچھلے سال نسبت کیا تھا اس کا پانی تقریباً ایک ہزار اسی فٹ سے نکلا ہے۔ اس پہاوندہ علاقے کے لوگ اور کیا کریں کر دے ایک بورڈ آٹھ چنے جائیں تو انہیں اسکا کہا یہ بسیں روپے ملتا ہے لیکن راستے میں شیطہ باغ کی چیک پوسٹ ہے جس کے بارے میں ٹکنے پہنچا جام صاحب سے گذارش کی تھی کہ اسجا چیک پوسٹ کریاں سے ٹھیا یا بائی۔ اور اس کی بجائے کشم یا یونیورسیٹ کو رہا سے تعینات کیا جائے۔ اس کے باوجود دہلی پر چیک پوسٹ موجود ہے حالیہ دونوں میں جو واقعات ہوئے ہیں وہ جام صاحب کو خود حکومت ہیں کرتے سافروں کو کوئی مار دی گئی۔ لکھنؤ اور مرے اور کتنا نہ تھا ہوئے اس کے باوجود چینگ اور مصروف ہو گئے ہے اور اسے ایک ٹکنے پہنچا کیا۔ کیونکہ میلشیا والے ہمارے لوگوں کو ایک بورڈ آٹھ ٹکنے کیا کر لیتے ہیں اس کے لئے انہیں بیان سے ٹھیا یا بائی اور ان کی ٹیکنیکی دفاعی مقصد کے لئے لگائی جائے۔ جناب والا! ۸۶ - ۸۵ میں چن کے لئے ایک ٹوی بوسٹر کا اخلاقن کیا گیا تھا۔ مجھے علم تھی کہ وہ ٹوی بوسٹر چن کی بجائے حکومت نے کیاں لگایا اور حکومت وہاں لگاتا چاہتا ہے اس کے لئے میں گذارش کر وہاں کہ اسے کوڑک طاپ پر لگایا جائے۔ اگر ٹوی بوسٹر نہیں لگا سکے تو پھر اس کی جتنا رقم ہے وہ علاقہ پر خرچ کیا جائے۔ جناب والا! میں تھے چن شہر کے لئے ۳۱ ایک سٹینڈیم کی تحریزی دی تھی لیکن آج تک نہ ہے اسٹینڈیم کی منظوری مل گئی ہے اور شہر پتایا گیا ہے

وقت پر جاتے ہیں اور کیا اساتذہ کے لئے مدرسہ میں اور اساتذہ صحیح ڈیکھنے کے رہے ہیں ہم نے اس طرف کوئی توجہ نہیں دی ہے۔ میں اس ایوان میں ختاب اپنے آپ کے لفظ سطح سے یہ عرض کرتا چاہتا ہوں اور واضح تر تا چاہتا ہوں کہ یہ اعتراض نہیں بلکہ بجٹ تقریبہ ہے سلیکم پی اے مناسب سمجھتے ہوئے اپنے ہر قسم کے خیالات خواہ وہ انتظامی نظمی کے ہوں یا سیاسی نوعیت کے ان پر اظہار خیال کر سکتا ہے اور اسی پر کوئی مداخلت نی اجازت نہیں ہوتی اسکے علاوہ یہ وقفہ سوالات نہیں ہے بجٹ پر عام بحث کا دفتر ہے۔

### مسئلہ اپنے کیمپ -

من پر می اگا آپ باتیں نہ کہنے تو یہ زیادہ بہتر ہے گا۔  
بجٹ تقریبے میں ہر محبر کا حق ہے کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کرے۔ خاص طور پر فرما رکھ لوان کا آداب کا خیال رکھنا چاہئے۔

### ملک حاجی محمد ویسف احمدزادی -

جناب اپنے کیمپ میں ایک تجویز ہے کہ چھ ماہ یا سال میں ایک در دفعہ سرکاری سطح پر ہر سکول میں یوم والدین منانے چاہیے۔ جس میں محبر صاحبان، معززین اور چھوٹوں کے والدین حاضر ہوں تاکہ ان کو احساس ہو اور کہ معلوم ہو یہ ہمارے پیچے ہیں اور احساس ہو کہ یہ ہمارے پیچے ہیں انکا دیکھ بھال ہماری ذمہ داری ہے انکا تقیم یہ رکاوٹ نہ ہو اور پیچے آگئے چل پڑیں۔ اساتذہ سے مل کر اسکا علم ہو سکتا ہے لہذا یوم والدین ہونا چاہیے۔ جناب والا! میری دوسری گندہ ارشاد یہ ہے کہ ہماری سب سے بڑی مکروہی ہے کہ والدین اپنے بچوں کی طرف توجہ نہیں دیتے یہ نہیں دیکھتے قران

میں کیا کہا ہے لہذا والدین کو یہ بھاچا ہے۔ کہ وہ مہینہ دو ہی نئے میں ایک مرتبہ آیتا اور معلوم کریں کہ میرا بچہ سکول لہتا ہے یا نہیں لہتا۔ اگر آتا ہے تو کتنے گھنٹے سکول میں رہتا ہے کب آتا ہے اور چلا جاتا ہے لہذا والدین سے میری گزارش ہے ہے کہ وہ اسکا احساس کریں میں سمجھتا ہوں کہ یوم والدین مغفہ کرنے سے انکو علم ہو سکتا ہے۔ جناب والابا سے ساتھ ضروری ہے کہ آپ اسکوں میں پانی ذکلی اور نکھر دغیرہ کی فرمائی میں دلچسپی لیں یہ اس معجزہ ہاؤس سے میری گزارش ہے۔

میری دوسری گزارش یہ ہے کہ۔ بد قسمتی سے ہمارے بچے سیاست میں ملوث ہوئے ہیں کا الجھوں اور یونیورسٹیوں میں آپ چاہیئے تو وہاں داخلہ اور انکے ہو سکوں میں واقع متعلّل یونیورسٹی کے توسط سے ملے گا اگر آپ کھیلیں کے ہمہر سو شیخ تو آپ داخلہ ملے گا ورنہ آپ کو کسی کلاس یا ہو سکوں میں داخلہ نہیں مل سکتا اگر ایک لڑکا کسی حرب یا دھڑکے سے منسلک نہیں ہوا چاہتا تو اسکے بڑے بڑے مشکل ہو جاتی ہے۔ جناب والابا لازم ہے کہ اس طرف آپ توجہ دیں ورنہ ابھی تو انکے لئے ضروری ہے کہ وہ سیاست میں حصہ لیں۔ جناب والابا! میں ٹلبی سے کہتا ہوں کہ یہ شک آپ لقیم مکمل کرنے کے بعد ایم پی اے بنیں۔ انگلش میں حصہ لیں پس پڑھنے بنیں، چیف سکریٹری بنیں یا انکا حق ہے لیکن اس کے لئے پہلے لقیم مکمل کرنا ضروری ہے۔ جناب والابا۔ ہماری درستگاہ ہیئی آج کل اسلامی گاہ بنی ہوئی ہیئی یہ بڑے انسوں کی بات ہے سیاسی جا قیں انکو اسلامی کرے گی۔

اور مختلف ڈھروں کو آپسی میں لڑا رہے ہیں اگر یہ بات صحیح ہے تو یہ انسوں کی بات ہے ہم اسکے ذمہ دار ہیں ہم پریمن ان ہیں کہ آج کیا ہو سکا۔ سکھ کیا ہو گا۔ ہمیں ذہن پریشی ہے کہ ہمارے بچوں کا کیا ہو سکا۔ یہی سکون کی ضرورت ہے لہذا میں اس پیکر صاحب کی وساطت سے گزارش کر دیگا اگر ممکن ہو اس کے لئے

وزیر موصوف تے فرمایا کہ بھلی مرکزی حکومت کا معاملہ ہے لفاب خان صاحب کے سوال کے جواب میں انہوں نے ہمایا میں اس سلسلہ میں عرف کروں گا کہ آپ دیبات کی لست جوہ مانگ رہے ہیں تو سنظر سب جیکٹ نہیں بتا جب تک آپ ایم پی اے صاحبان کو نہ یاد گاؤں میں نہیں کر بیکچیا میں نے عرف کیا۔۔

### مسٹر اسپیکر

میں وزیر آپا شا سردار عیوب خان ناصر صاحب سے کہن گا کہ وہ بیٹھ چاہیں جب معزز رکن اپنا لقریر ختم کر لیں تو وہ بات کر سکے گیں۔

### سردار محمد عیوب خان ناصر (وزیر آپا شا)

خباب اسپیکر! وہ مجھے ڈائیریکٹ مخاطب کر رہے ہیں اسی میں اٹھا ہوں۔

### مسٹر اسپیکر

جب آپکی لقریر میں کسی نے مداخلت نہیں کی تو آپ کیونجا اٹھ رہے ہیں یہ تو ہر ممبر کا حق ہے کہ بجٹ لقصیر یہ میں اپنے خیالات کا اظہار کرے گے آپ نے اپنی باری نشاٹا ہے۔ تشریفی رکھیں۔ خباب اسپیکر! میں عرف کر رہا تھا اور میری گزارش ہے کہ ہمارے بوچتناں کی آبادی اپنیاں میں یا پچا سر لاکھ کے لگ بھگ ہے اور گاؤں دس دس بیس بیس گھروں پر مشتمل ہیے

ایں نہیں جیسے فرنٹیئر جہاں ایک ایک گاؤں کا آبادی پانچ ہزار یا دس ہزار ہوتے ہے یا سو ندھا اور پنجاب کی مثال ہے جہاں آٹھ دسہزار آبادی کے گاؤں میں۔ لہذا آپ بلوچستان میں گاؤں والے حساب پچھوڑیں آپ صرف یہ تباہی کہ آپ کتنے گھروں کو بھلی میسا کر رہے ہیں۔ خباب والا! ہم لوگوں کی زمینیں ڈیڑھ لاکھ میل پر مشتمل ہے جبکہ آبادی پنیا لیں۔ پچھا سلاطھ ہے۔ جبکہ آپ اندازہ فرمائے کہ صرف کسرا چھی کی آبادی اسی لامک ہے مثلاً پنجاب کے ایک ایک گاؤں کی آبادی دس ہزار ہے وہاں بھی پانچ گاؤں کے حساب سے ملتا ہے اور ہمارے یہاں بھی پانچ کے حساب سے ملتا ہے یہ کہاں کا الفاق ہے؟ لہذا اسیں آبادی کی بتیا در پر ملتا چاہیے۔ اور ایک پی اے صاحبان اسکا تعین کریں۔ خباب والا! ہمارے یاں تو مصیبت یہ ہے کہ سردار ٹھوڑی اور ملک بھاند یاد ہو گئے میں پانچ اور دس گھروں پر مشتمل گاؤں میں بھی سردار اور ملک بن گیا ہے۔ بلوچستان کے تمام نمائندے سے یہاں بیٹھھے ہوئے ہیں یہاں آپ کسی گاؤں کی آبادی تین چار ہزار بتاسکتے ہیں۔ لہذا امام صاحب سے میری گمراہی ارش ہے ہمیں یعنی ایک پی اے صاحبان کو گھروں کے حساب سے بھلیا ہیا کسی گاؤں کے حساب سے نہیں یہ میری تجویز ہے۔ خباب والا! اب میں سڑکوں کے متعلق عرض کر رہا ہوں۔ گواہ تھا بت جیونی چانا ہو تو یہم سوچتے ہیں کیسے چاہیں بڑا مشکل کام ہے سڑکوں کا فقدان ہے۔ البتہ ہواجی چہاز یہیں لئین ہر ریک ٹوجہز میں ہیں جا سکتا عزیز آدمی کیسے بیانہ میں جا سکتا ہے؟ لہذا ہمارے ہاں سڑکوں پر توجہ ہذا چاہیئے تو چھلی دفعہ میں نے قلعہ محمد اللہ سے کانگلنہ فی کی روڈ پر میں لاکھ روپے خرچ کئے جام صاحب دورے پر تشریف لاٹھتے ہنوں تے کہا کہ میں اسکو پورا کرنگا جام صاحب نے وعدہ تو کیا تھا میں انکام شکر ہوں خباب والا! نہ راءت کے متعلق

عرض کرتا ہوں کہ ہمارے وزیر صاحب لپیٹ میں آ جاتے ہیں ہم وزیر کا نام سنیں یہیں لیوں گے  
مرفِ حکمہ کا نام ہے لیں گے لیکن ہمارا واسطہ وزیر صاحب سے ہے اور وہ ایوان سے  
نائب ہیں جناب والا ہمارے پاس ایک سو اٹھ بلڈوزر ہیں یہ اتنے لقول ہیں  
اب اگر تین بلڈوزر فی ایکم پی اے لقیم کریں تو کلا ایک سو بیس ہوتے ہیں، اب  
جناب والا! ہم چالیس مہینہ ایسے ہیں جنیں بلڈوزر کی ضرورت ہے اگر  
جام صاحب فی کس تین بلڈوزر تجویز کریں تو لوٹل ایک سو بیس بن جاتے ہیں  
چکھے وہ اپنے کے عتیس اور چالیس تجویز کرتے ہیں جناب والا! ہمیں اقتراض  
نہیں۔ با چاکرو تر بلڈوزر ملا ہیں جنکہ سردار خیر خود ترین صاحب کو صرف ایک  
ملا ہے میں نے پچھلی مرتبہ بھی عرض کیا تھا افادہ دوبار، عرض کرتا ہوں کہ جناب  
آپ گھنٹوں کے حساب سے بلڈوزر مہیا کریں۔ میں آپ سے اپیل کرہتا ہوں  
جناب والا میں نے آپ سے پچھلی مرتبہ بھی عرض کیا تھا اور پھر عرض کرہ رہا  
ہوں کہ ایکم پی اے کے حساب سے اور گھنٹوں کے حساب سے بلڈوزر مہیا کریں  
ہمارے اس بیکھرہ مدرسہ رخان کے لئے ایک دو بلڈوزر نہ یادہ ہونے  
چاہیں۔ کیونکہ وہ کسی وقت غصہ میں بھا آ جاتے ہیں اگر وہ غصہ کریں گے تو  
اپنیں کرسی مل جائے گی اور ہم غصہ کریں گے تو ہمیں کیا ملنے گا؟ ہمیں ترشیہ  
جیل جان پڑے وہ میرے ساتھ ہیں اپنیں ایک دو بلڈوزر نہ یادہ ملنے چاہیں  
اس کے ساتھ ہمیں بھی بلڈوزر دیئے جائیں اس کے علاوہ میں آپ پاشی  
کے متعلق بات کر دیکھا کہ ہم نے ۱۹۸۵ء میں ریگ مشین کے لئے پسیے جمع  
کرائے تھے مگر ہمیں ابھی تک نہیں ملے اسے بھی اس طرح لقیم کہیں کہ اس  
سے ہر محبر مسلمان ہو ہم اپنے وزراء کی غزت کرتے ہیں۔ لیکن ان میں بعض وزریہ  
لیے ہیں جن کا اپنے حکمہ پر اثر سو ختم ہے ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہمارا کام ہوتا

چاہیئے۔ کیونکہ ہمارے لوگ کام نہ ہونے پر ہم سے شکایت کرتے ہیں۔ نہیں میں لعقوب ناصر صاحب سے جام صاحب کے توسط سے گزارش کروں گا کہ ہمیں لوگ شیخیں مہیا کی جائے جناب والا اسمبلی میں آئے دن یا بات اٹھائی جاتی ہے کہ ضلع اور ڈویشن بنایا جائے وغیرہ یہ لمبی چوری بات ہے جو سیری سمجھ سے باہر ہے میرے خیال میں حکومت جیساں یعنی ضلع اور ڈویشن وغیرہ نیا بیٹھ لتا س کے لئے ایکم پیا اے حضرات کو ضرور بلا یہیں اس کے لئے ان سے مشورہ لیں اور انہیں اپنے اعتماد میں لیں یہ ضروری نہیں ہے کہ اسمبلی کا اعلان ہی ہو ویسے بھی اگر آپ ہمیں بلا یہیں کے تو ہم ضرور آئیں گے آپ ہمارے لیڈر ہیں۔ اگر ہمیں غیر رسمی طور پر ہمیں بلا یہیں اور مشورہ کہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ تریادہ مفید ہو گا میں ایک مرتبہ پھر بھی ایک کہونگا کہ جام صاحب ہمارے چیف منستر پڑیں بھی ہمیں بلا یا کسی اس طرح کوئی دعوت وغیرہ اور اصلاح و مشورہ بھی ہو جائیا کہر گا۔ جو سب کے لئے بتھر ہو گا۔ کیونکہ اضلاع اور ڈویشن اور سب ڈویشن نے کاملہ اجتماعی مسئلہ ہے اس کے لئے ایکم پیا اے حضرات سے ضرور مشورہ لیا جائے۔ اور انہیں اعتماد میں لیکر فیصلہ کریں میں جام صاحب کو اس بات پر بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ چالیس سال کے بعد اس دو سالہ جمیشوری حکومت میں چیل خانہ جات کی اصلاح کی گئی ہے اس کے لئے میں وزیر خزانہ جناب ہمالیہ صری کو بھی مبارکباد دیتا ہوں موجودہ حکومت اور خصوصاً جام صاحب تے چیل خانہ جات کی اصلاح کر کے ایک بڑا اقدام کیا ہے تجربہ ہے یہ بات ثابت ہے کہ اس سے پہلے چیل میں انسانوں کو انہیں سمجھا جاتا تھا چیل میں کسی قسم کا قیدی چلا جائے جب تک اسے عدالت سزا دیا دے دے مجرم نہیں ہوتا ہے۔ لیکن چیل خانہ جات کا عملہ قیدیوں کو جن کے مقدمات بھاڑی سماحت

ہوتے ہیں ایسا سمجھتے ہیں جیسے اسنتے کوئی بہت بڑا جرم کیا ہے اس نیں  
یہ علم نہیں ہے کہ یہ قیدی لتوصرف ان کی نگرانی میں ہیں وہ عدالت میں آپکی نگرانی  
میں آ جائے گا آپ ان سے کوئی مشقت کا کام نہیں لے سکتے یہیں جب تک  
عدالت انہیں کوئی سزا نہ دے اس کے علاوہ ان کا قیدیوں پر اور کوئی  
اور کوئی عمل فعل نہیں ہوتا ہے لیکن جناب والا جیل میں ان لوگوں سے  
جن کے مقدمات ابھی زیر ساخت ہوتے ہیں۔ وہ سلوک کیا جاتا ہے جیسے  
کسی سزا یافتہ خونی اور قاتل کے ساقط کیا جاتا ہے جب تک ملتہ مون کو عدالت  
سے سزا نہ مل جائے۔ جیل خانہ والوں کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ ان سے  
تریاد قریں۔ انہیں بیٹھ ریاں لگائیں۔ اور ان سے مشقت کا کام لیں میں ایک  
مرتبہ پھر یہ کہوں گا کہ ان کو اس سماں کوئی حق نہیں ہے۔ جناب والا اس کے  
ساقط میں جناب کی توصیہ اس جانب بھی مندرجہ ذکر کو جیل میں قیدیوں کو گزارنے  
اور نہیں کا گروشنٹ ایک ایک چھٹا نک اور آدھا آدھا چھٹا نک ہفتہ میں دو فوج  
دیتے ہیں۔ میں یہ کہوں گا کہ ان سے ان لفڑی والا سلوک کیا جائے ان میں  
اچھے لوگ بھی ہوتے ہیں ان سے جرم سزا نہ ہو جاتا ہے میں ان سے گزارش  
کہہ دنگا کے اس جانب بھجو توجہ دیکھا جائے۔ کیونکہ بھجو ہم ہمارے بھائی اور پچھے  
بھجو رہا جا سکتے ہیں۔ یہ کوئی اتفاق نہیں ہے کہ اگر کوئی آدمی جیل چلا جائے  
لوڑہ بڑا ہے ان ان سے جرم سزا نہ ہو جاتا ہے ہمارے اس معاملے  
میں ایسا ہو جاتا ہے اگر آپ جیل خانہ جات کی سینک میں مجھے بھجو توقع دیں کہ  
تو میں اس معاملے میں آپ کی بڑی خدمت کر سکتا ہوں۔ آپ میں زراعتے  
کی طرف آتے ہیں۔ زراعت کے بارے میں میری یہ گزارش ہے کہ ہم بھستان  
میں ایک مقدار میں فتوڑے پیدا کر کے تھے ہمیں اس کے لئے ہمیں باہر سے ہار کی

کی ضرورت ہے۔ جب تک ہمیں باہر س کے لئے مارکیٹ نہیں ملے گا اس کی وہ قیمت وصول نہیں ہو گی جو ہونا چاہیے۔ اور سو وجوہ سے اس کے ریٹ گہ جاتے ہیں۔ لہذا ہمارے پیاز آ لو اور سب دغیرہ کے لئے باہر چاک میں مارکیٹ مہیا کی جائی۔ جناب والا ہمارے یہاں پانی کا ذریعہ تزیادہ تر نہیں میں سے ہے جبکہ پنجاب اور سندھ میں پانی دیا وس دغیرہ سے آتا ہے اور نیا گز میں پانی ز میں سے یوپ و دیلوں کے ذریعہ نکالا جاتا ہے۔ اگر جناب مناسب سمجھیں تو ہر ایم پی اے کو پانچ پانچ یوپ و دیں دین تا سر وہ اپنے علاقے میں ز میں داروں کو تقیم کریں۔ اور لوگ خوش ہو جائیں۔ یہ یوپ و دیں انفرادی طور پر لکایا جائے یا اجتماعی طور پر دیسے بھجو ہمارے یا اجتماعی اسکیم کو جو نہیں ہے۔ میں یہ اجتماعی آپ پاشنے غلط ہے۔ کیونکہ یہاں پر ہر شخص انفرادی ہے ہم آپ کے سامنے جھوٹ نہیں بولتے ہیں۔ سچ کہتے ہیں فرض کریں اس کے لئے دھوکے سے سوسٹی بناتا ہوں اس کا نام رکھتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ غلط ہے۔ کیونکہ یہاں پر ز میں احمد انفرادی ہے آپ ہر ایک پر پاندھی نہ لگایں یہ ماتحت آپ ایم پی اے کے مشعر سے پر رکھیں تو بتیر ہو گا۔ لہذا آپ اشوکیلے زیادہ سے زیادہ یوپ و دیں میسا کیجے جائیں یہ میری گذارش ہے۔

### ہمارا پیغمبر

آپ اپنا تقریب مختصر کرنے کی کوشش کریں۔

### حاجی ملک حُسْن دیوبندی حکیمی

جناب والا میں کوشش کروں گا! دوسری ایم چیز جو فنا نہ دیپا رکھنے

نے نظر انداز کی ہے وہ ہے کہ اپر ٹیڈ سوس ٹھیٹ اس بجٹ میں کو اپر ٹیڈ سوس ایڈیشن  
کہیں دکھا دیتیں دیتی ٹھکہ کو اپر ٹیڈ وہ ڈیپارٹمنٹ ہے جس سے دنیا تے ترقی کی ہے  
لیکن ہمارے بجٹ میں اس کا کہیں ذکر نہیں ہے آپ نے اس سے صوبائی ٹھکہ سے  
پیسے دینے ہیں۔ بدستہ اس شعبجہ کو توجہ نہ دینے کی وجہ سے ہمارے  
کو اپر ٹیڈ کے مقدمے ہاتھ گھور ڈیم کو رٹ تک چکنے کے لئے آپ نے بریگڈیر  
حمد عثمان کو تبدیل کیا اس کے لئے میں اس بادوس میں آپ کا ڈیٹ امشکور ہوں  
ا ب جو آدمی آپ نے ملیں دیا ہے وہ اچھے آدمی میں جیسا کہ میں کہہ رہا تھا کہ ہمارے  
مقدمات سپریم کورٹ تک پہنچنے ہیں۔ ایک مکان کا مقدمہ سپریم کورٹ تک چکایا  
اور کیس برودر آف ڈائیٹ کیمپر کے ممبر و نائب ہتھیا اسی میں کتنا وقت صرف ہوا۔ کہتے ہی  
میں اختلاف ہے؟ آپ کو معلوم ہے؟ کہ مارشل لارڈ کے وقت تمام مقدمات سے  
مارشل لارکرڈ میں کئے گئے۔ برودر سو ختم کیا گیا۔ رجسٹر ارکن نکال دیا گیا۔ رجسٹر  
کے ڈیپارٹمنٹ میں اور برودر کے ڈیپارٹمنٹ میں اختلاف ہے ہی ڈیپارٹمنٹ کا مقصد  
یہ کہ ہم نیک پر پورا فیصلہ کریں اس میں ہماری منتشراء ہوں اور برودر آف ڈائیٹ کی طرف  
کا لکھنا ہے کہ ہم عمر ہیں نیک آپ کی ملکیت نہیں ہے۔ یہ بک ان سوسائیٹیز  
کی ملکیت ہے جیلبرڈ کے ممبر میں لکھنے ڈیپارٹمنٹ ان کو کام کر نہ نہیں دیتا ہے کبھی  
بورڈ کو ختم کرتا ہے کبھی نیچر نکالتا ہے۔ کبھی دلارہ ایکشن کرتا ہے۔ کبھی برودر کے  
فیصلہ کو منسوچ کرتا ہے جیسا کہ پچھلے میں ہے اذکون سپریم کورٹ تک کے وہ بلند  
نیک کی ملکیت ہے برودر جیسا کہ ناچار یعنی محاذ ہے۔ لیکن رجسٹر محاذ نہیں ہے  
اور نہ سیکریٹری کو آپر ٹیڈ محاذ ہے سیکریٹری کو آپر ٹیڈ ایک کو سکتا ہے۔ برودر  
کے فیصلہ کے خلاف یا کسی انتظامیہ کے فیصلہ کے خلاف سیکریٹری کو اپنی ہوتی  
ہے مگر وہ فیصلہ نہیں کو سکتا ہے۔ جناب والا کو اپر ٹیڈ سوسائیٹی سہیت کسی پرسی

کی حالت میں ہے اس بے لیے میر ٹی چجنیز ہے کہ ایم پی اے حضرات کی کمیٹی بنائی جائے۔ جو معاملات کی تحقیقات کرے اور اپنی پروٹو دے۔ اگر منستر صاحب اسے بڑا نہ مانیں تو اس کمیٹی میں منستر صاحب نہ ہوں صرف ایم پی اے حضرات ہوں وہ کمیٹی تین چار روز میں آپ کو روپرٹ دے۔ اور میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ پنجاب اور فرنٹیر والے بھاگارے بھائیوں وہاں کوہا پس میٹنے بیدل بغیر سود کے قرض دیتے ہیں یہ ہمارے موبے میں کیوں نہیں مل رہے ہیں اور یہ افسوس کا مقام ہے میں اس کا ثبوت دے سکتا ہوں کہ ہمیں سور پر قرض نہیں ملتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے۔ ہمارے درمیان یا ہمچلپاش ہے باہمی رہ کرنا ہے آپ ان کے بعد طائف ڈاکٹر یکیم طیب کی میں بلا یعنی سیکریٹریز کو بلا یعنی اور اگر ان کے کوئی مسائل ہیں تو ہماری حکومت کو بتائیں ہم اسے کے لئے تعاون کرے کے لئے تیار ہیں یہ ہماری ان سے گزٹ ایش ہے اور وہ تو کہتے ہیں اگر ہمیں آپ ضمانت نہیں دیں تو وہ ہمیں قرآنہ بھی نہیں دیں گے۔

جتنا بڑا میر یا ایک اور مرضی ہے کہ کوئی شہر میں سڑکوں کی حالت بہت خراب ہے اس مسئلہ کے متعلق میں نے پہلے بھاگا کہا تھا پچھے دن ہوئے میں نہ دان خان اسکوں کی طرف گیا اس کے سامنے روٹ پر ایک بہت بڑا کھڑا کھی دلوں سے ہے یہ حال کا نئی روٹ کا ہے جیسا کہ پہلے بھاگی دفعہ کھلے ہے کہ اس شہر کی حالت بہت خراب ہے اکثر سڑکوں پر کھڑے پرے ہوئے ہیں نہ بیان پر غاص سڑکوں کا انتظام ہے انکے مرمت بھی نہیں کرے تے ہیں صرف بل بنا تے رہتے ہیں اور پچھے منت بھی موحی جاتی ہے یہ تمام شکایت آپ محسوس نہ کرے سے ہم بطور ایم پی اے آپ کے لواظ میں لا رہے ہیں آپ ان پر تقدیر دیں ہماری کس سے دشمنی نہیں ہے۔ خباب اسپیکر

زراحت کے بارے میں میر، یہ تجھر نیز تھا کہ جب تک ہمارے صوبے میں  
تریادہ ڈیم تینیں بنیں اُنکے زراحت نریادہ ترقی نہیں کر سکتے گی ہمارے علاقے کی  
ترمیت کی مثال ایک جالی کی سی ہے۔ ہماری ترمیں کے اوپر جتنا پا فی ہوتا ہے وہ زمین  
کے اندر چلا جاتا ہے اور ترمیں کے نیچے جذب ہوتا ہے۔ اور یہی پانی نیچے جذب  
ہو کر کاربیروں اور ٹیوب ویل کے ذریعے باہر آ جاتا ہے جہاں بھی پانی نریادہ میر  
ہدود ہاں پس آ پڑیں گے۔ یہ بوجھستان کے لئے خاص طور پر فائدہ مند  
ہے اس سے ہماری زراحت ترقی کرے گی اور پاکستان کے لئے بھی یہ قائدہ  
مند ہے گا۔

## میرا پیکر۔

مک صاحبے آپ ذرا تھقر لقریر کھیں کچھ اور کان تے بھایو لونا ہے

## حاجی ملک چھوٹ سف اچکزی۔

جھ بال جنا بے میں مختصر کر رہوں میں نے آپکو بھی مبارک باد دینا تھا ایک سوال  
چھالیوان میں رشوت ستانی کے بارے میں پیش ہوا تھا اس کے بارے میں  
میں عرف کردنگا رشوت ستانی والے کو کسی طرح سے نہ چھوڑا جائے ہم  
یہ نہ دیکھیں کہ یہ ہمارا بھائی ہے یا ہمارا غریب ہے یا یہ پٹھان ہے یا بلوچ  
ہے خواہ کوئی بھائی ہو اگر وہ رشوت ستانی کے کیس میں ملوث ہے تو اس  
کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے۔ یہ ہاؤسا آپ کے ساتھ ہے اور یہ آپ  
کا جائز قدم ہے گا۔ جب موجودہ لبس اڈا اور ٹرک اڈا تعمیر ہو رہا تھا

تو میں نے پرچم صاحب سے عرض کیا تھا کہ آپ ہم کو اعتماد میں لیں ہم آپ کو کوئی غلط مشورہ نہیں دیں گے اور یہ سب کے لئے فائدہ مند ہو گا اور آپ میں کوئی ملکہ اور نہیں ہو گا۔ میں امید کرتا ہو کہ جب نئے بس اور طرف کے اٹے کی تعمیر کرہے ہیں گے تو وہ ایک پی اے حضرات کو مشریک کرہے گے تاکہ وہ ان کو سفیر مشورے دے سکیں آپ کا یہ موجودہ بس اڈا سٹیلاسٹ ٹاؤن میں دے دیں۔ سال تک بھی نہیں چلا ہے اس وقت تجھ صاحب چیز میں تھے میں خود ان کے پاس یو نین کے طرف سے خود گیا اور ان سے کہا تھا کہ یہ اڈا ناکافی ہے آپ ایک اور اڈا کسی اور جگہ بنایں گے اب آپ اس اٹے کا حال دیکھیں وہاں پر کتنا رشد ہے اور یہ دس سال کے اندر بھی ناکافی ہو گیا ہے۔ اس لئے میں آپ سے خصوصی استدعا کرتا ہوں کہ آپ ایسا اڈا بنائیں کہ وہ کم سے کم سو سال تک چلے یہ وقت کے ساتھ بڑا اڈا بن جائے گا۔ اور کافی لوگوں کو روز گار میسر ہو سکے گا اور آپ کے نئے جنبال نہیں بنے گا آپ ایک اڈا دور سریاپ کی طرف بنایں گا وہاں لوگ پھیل جائیں۔ میں لپور شہری آپ سے اپیل کرہا ہوں کہ شہر میں مزید مارکیٹیں نہ بنائیں آپ دور آبادیاں بنائیں۔ وہاں پانی بجلی اور دیگر سہولیات فراہم کریں ہم ایک دفعہ لاہور کئے تھے ہم نے وہاں دیکھا وہاں پر باہر شہر سے دور مارکیٹیں بن رہی ہیں۔ شہر سے چودہ میل دور ہم نے ایک مارکیٹ دیکھی۔ وہاں پر حکومت نے ان کو ہر قسم کی سہولیات میسر کر رکھ رکھی ان سہولیات کی وجہ سے وہاں پر شہر کی لنت اشیا سستی رکھی۔ جنابے والا! اب اس توڑے شہر میں اتنا گندھ ہے کہ آپ حیران ہو جائیں گے۔ آپ یہاں مارکیٹیں بنانا نہ کرہے دیں۔ آپ یہاں سمجھ سلوکی مکان بنائیں یہاں سریاپ کی طرف اور میلی کی طرف

آبادیاں بنا سکتے ہیں۔ شہر میں جو دباؤ ہے وہ ختم ہر جائے گا۔ باہر جو چیز آبادیاں اور اڑ کے نہیں گئے تو لوگوں کو روز گا رجھی مہیا ہر جائے گا اور یہ موجودہ حکومت کا کارنا مہ ہو گا۔ ہم تو پہلے جایتے گئے لیکن یہ آپکی صحیح تصریح نہ ہے مگر کوئی ایک اور عرضہ ہے آپ اس کو سُن کر نہ اتنا حق نہ ہوں میرے حکم لزارش ہے۔

کہ کل میرا ٹیکیوں کا طب بیانی ہے میرے موجودہ بیل میں وہ بل بھی ڈال دیا گیا جب میں منظر تھا میری پہلی بھی کا طب دیا گئی۔ ایسا اینڈھی اے ڈھانے ابھی تک میرا بل نہ ادا کیا جناب۔ والا جب تک میں دریہ تھا اس وقت تک کہ تو میرے بل ادا کرہ دیئے جائیں۔ ٹیکیوں کے لئے میں ڈائریکٹر کے پاس خود گیا کہ آپ یہ گھنگھات تک مجھے مہلت دیں میں ان بلوں کا لقیفہ کھرا تا ہوں۔ جب تک میں وزیر تھا اس وقت تک کابل تو حکومت ادا کرہ دے اور بتایا میں دینے کے لئے تیار ہوں۔ یہ ضروری ہے کہ میں آپ کے نوٹس میں لاوں۔ میری ذراست کے دوران کے بل حکومت ادا کرہ دے یا تو میں خود ادا کرہ دنگا۔ میں نے سیکھہ طیری صاحب کو کہا پھر میرا ٹیکیوں کیا کیا اب منتظر صاحب۔ بیٹھے ہوئے ہیں بل کا لقیفہ کھرا دیں۔ اور جب تک میں وزیر تھا اس وقت تک کابل تو حکومت ادا کرہے۔

جناب اس پیکر با خدا میں پھر آپ کا مشکور ہوں اور تمام معجزہ میراں کا بھما مشکور ہوں۔ جنہوں نے میری گنزارشات کو غور سے سنا۔ میں جناب وزیر اعلیٰ صاحب کا مشکمہ یہ ادا کرہتا ہوں۔ یہ بجٹ اچھا ہے اور اس پر ہماری موجودہ حکومت اور سلم لیگ کو فخر ہے لہذا میں اس کے لئے سب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ آئندہ بھروسہ مل جلد کر اتفاق سے کام کرہے ہیں گے۔ مشکمہ یہ۔ (تالیاں)

## مسنونہ فضیلہ عالیانی -

خباں والا! میں یعنی ایک اور عرض کرنے والے ہے جیسا کہ خباں پر اچھائی کی صاحب نے کوئی شہر کے متعلق کہا ہے اس کے متعلق میں بھی کچھ عرض کرنے پا چاہتا ہوں گے میں سیلہ سٹلہ طاؤن سے آتی ہوں راستے میں ایس اور سڑک اڑا ہے جس کے وقت اسکوں کا بھا دلتا ہے ہمیں اسمبلی آن ہوتا ہے اس وقت وہاں پر گدھا گھاڑیاں وغیرہ مارکیٹ سے سبزی لے جاتے ہو تو یہی وہ اس وقت یا تو منڈپی میں مال لے کر آ رہے ہو رہے ہیں۔ یا اسے جاتے ہو رہے ہیں آپ ان کے لئے کچھ ایسے وقت مقرر کر دیں۔ تاکہ وہ قاص وقت میں سبزی وغیرہ لا جائیں اور لے جائیں تاکہ جو لوگ یعنی سرکاری افسروں اور شہری سیلہ سٹلہ طاؤن سے بازار کی طرف آتے ہیں وہ روڈ سے آسکیں وہاں پر ٹھہریک کا بندوقیت سیکھا جائے۔ تاکہ دفتر اوقات میں ٹھہریک جام نہ ہو۔ خباں والا کو کہہ شہر کے متعلق میری تقریر کو بھٹکتے تقریر میں شامل کردے کے اسے بھٹکتے تقریر کا ایک حصہ سمجھو آپ کی مہربانی ہو گئی اس آزادی کے پیش نظر جو بڑھ رہی ہے وہاں پر ٹھاؤن پلانگ کا ضرورت ہے۔ تیزگز لز کا بھ کی مزید ضرورت ہے۔ یہ عوام اور خواتین کی خواہشیں ہیں کہ یہاں سگر لز کا بھ میں ایک اسی سی کی کامیز شہر و عی کی جائیں۔ اس نے علاوہ کوچل کو نسل کے تحت دیکھی اسکیمیں جو ہیں انکو موثر بنانے کا ضرورت ہے۔

## مسٹر اسپیکر -

آپ اپنی تقریر کو چھپیں۔

## مسنون فہرست عالیائی

جناب اسپیکر ! یہ آئندہ - عایت اور مرضی ہے اس سے لئے میں عرف کر رہا ہوں - ۶ پ چھوٹ بیان یا نہ چھوٹ بیان تاہم یہ درخواست ہے کہ میری ان گھنے ارشاد کو بھی میری بھجٹ تقریر کا حصہ کبھیں اور اسکو میری تقریر میں شامل کریں ۔

جناب والا ! مجھے خاص طور پر اے ڈسی پی میں خواتین کے لئے کوئی پروگرام نظر نہیں آیا ہے لیکن قیدِ رل گورنمنٹ میں وکیل سینا قائم کیا جا رہا ہے اور آئندہ بیان کوئی نہیں ایک لیکنیکل اسکوں خواتین کے لئے بنایا جا رہا ہے جناب والا ! اگر منع کی سلطی پر خواتین کے لئے ٹیکنیکل سکولنگ کھولے جائیں تو خواتین کی خاطر خواہ ترقی ہو سکتی ہے ۔ شکریہ ۔

## مسٹر اسپیکر ۔

میر بھی بخش خان کھوسہ ۔

## میر ثنا خش خان کھوسہ ۔

جناب اسپیکر ! ہم بڑی مدت کے بعد آئے ہیں میباری گورنمنٹ نے یہ بھجٹ بنایا ہے میں صد ہیں - ہم دو چار آدمی اٹھ کر نکلتے چیزیں کہہ دیں یہ غلط بات ہے تاہم کچھ ایسا چیز میں ہیں جو ہم بیان عرض کرتا چاہتے ہیں ۔

جناب والا ! القیراً باد میں دو اہلائیں بن رہے ہیں یہ بھی ایک خرچ  
ہے ضلع سبھا اور ضلع نریار تسبی ڈویشن میں شامل ہے۔ القیراً باد ایک  
ضلع ہے سنگھر میں ہے نزدیک ہے میں نے سنایے مٹینگ میں دو چار  
مہروں نے آئکر مطالیہ کیا کہ یہ ضلع بنے جناب والا اس سلسلہ میں ہماری نزدیک  
ہے کہ ریفرنڈم ہونا چاہیے۔ اگر عوام چاہتے ہیں کہ ضلع ہوتا ہمیں کوئی اعتراض  
نہیں ہوگا ہم اعتراف نہیں کرے یعنی۔ جناب والا یہ خرچ ہے اسکی بجائے  
وہاں کار خاتمیتی تاکہ لوگ محنت مزدوری کریں انکہ روزگار ملنے اسکے  
علاوہ ہمارا نریمنی متعلق ہے منڈھا چالیس پچاس میں دور ہے سڑک نہ ہوئے  
کی وجہ سے سکیف ہے وقت پڑھنے کی وجہ سے غد سطر جاتا ہے القیراً باد  
ڈویشن بن گیا ہے اس وقت دو تین علاقوں سب ڈویشن نہیں مثلاً  
اوستہ خدر ہے جھبٹ پٹ ہے پٹ فیدر ہے ان تینوں میں نہ استنبانے  
جا گئی سڑک لیں نہیں جائیں۔ جناب والا ۱۹۵۱ء سے چیر دین روڈ بننا  
شرود ہے ہر دفعہ ۱۹۸۶ء کے لیکن یہ مکمل نہیں سینتھیں سال ہو چکے ہیں خدا  
والا ہم چاہتے ہیں کہ ملغزار سے ہمارے علاقے تک ایک سڑک بنائی  
جا لے پھر وہاں سے سوریہ تک جائے اسکے علاوہ تکمیل کا علاقہ اور پٹ فیدر  
ہے ملپل تاسی روڈ نہیں اس طرح دولت گاڑھ اور چھتر تک کوئے  
سڑک نہیں جناب والا ایک کینال ہے اس سے غربیوں کو پیشانی  
ہوتی ہے قافر ناٹھ کوئی والوں کو وہ نہیں محفوظ تے سنایے اس مرتبہ خرچی  
کی فصل صرف دو چار نے ہوئی ہے میں نہیں سمجھتا کہ وہاں کیوں مطالیہ نہیں کیا گی۔  
قطع زردہ علاقے نیاتے کار بیع فصل میں علاقہ کو قحط زدہ قرار دیا گیا تھا لہذا  
وہاں بھی غربیوں کو قحط زدہ قرار دیا جائے۔ جناب والا ! میرا ذاتی پیداوار

کا علاقہ سیم زدہ ہو گیا ہے جو پہلے پیداوار چالیس لوڑ تھی اب صرف ایسیں  
ہوتی ہے اس طرح سیم سے پیٹ فینڈر کے غریبیں کو نقصان ہوا ہے  
مہلکہ فرماسکر ربیع کا طرح خرافت کے نقصان پہنچا لوگوں کو امداد فراہم کرنے  
کا موقع دیا جائے۔ جناب اسیکر مشرقی کفیر پاد میں کامیح نہیں ہے صرف  
ادستہ محمد میں کامیح ہے آس پاس آدم ملغز اور حیثیت پڑے میں  
بڑھ کوئی کیا اسکول بیوی یا بیوی سات یا آٹھ بیانی محاذ اسیکر میونروٹ کے پڑھ  
یہے پتی لہذا کامیح کھولا جائے تاکہ ہاٹھ اسکول کے بعد وہاں پچھے تعلیم حاصل  
کریں بڑھی مہربانی ہو رکی ہم ملکہ ذاتی طور پر مدد کے لئے تیار ہیں۔ لاکھ دو لاکھ  
چندہ دین گھنے سنا ہے کوئی اسیکم ممبروں کی مرضی کے مطابقت نہیں ہے ضروری  
نہیں کہ ہم اسیکم پورا کریں اسیکم ہماری ہیں چاہے ہم دین یا نہ دین ہم یا ہم  
یہیں کھٹکے تو بولے شاید اپنے ساتھ نہدن پیسہ لے گئے ہیں جناب والا!  
پانچ کی اسیکم پر پچاس لاکھ خرچ ہوتا ہے ہم تے اپنے کنم انتظام سے بیس لاکھ  
میں پورا کیا۔ آدم پور میں علاقہ سیم زدہ ہے لوگ غریب ہیں وہاں دس  
لاکھ دیا میں نے سنائے وہاں ہنوں تے دس لاکھ سے زیادہ خرچ یا ہے ایک  
اسکول تھا پندرہ لاکھ کا دہ آٹھ لاکھ میں بنایا ایک سیلیخہ سنٹر پندرہ لاکھ میں  
میں بنایا پھر بھی سات لاکھ رہ گئے جناب والا! باش تو بجا یہ خود  
یہ حالات میں ادھر ہم سن رہے تھے کہ میٹنگ مانگ رہے ہیں میں نے ہما خبردار  
جز کمیں دی کیونکہ ایم پی اے اسیکم ہے میں آپ کو کہتا ہوں ایسی چیز ہو تو ہم پیٹھے  
ہیں ہم ہاں سر گئے کہ تو لوگوں کو یہ تکلیف تھی جناب والا! ایسیکر وہ آگرہ  
دیکھیں کہ آیا وہ کام مکمل ہوئے ہیں یا ان مکمل ہیں لیکن ہم الفاظ کے حقدار ہیں

آگے آپ کی مرضی - ہم آپ کو حالات بتائیں گے اسیں چار سی دا تی غرض  
تھیں ہے ہم عوام کے نمائندے سے ہیں ہم جانتے ہیں کہ کون ہے جگہ کام  
کے لئے مزروع ہے بے شک کام وہ خود کریں لیکن پسیہ ہمارے لھر سے جاتا  
ہے تو ہمیں تکلیف ہوتی ہے ہم عوام کی خدمت کرہیں ۔ جناب والا روڈز کی طرف  
تو چہ دین یہ خستہ ہیں ہم نہ بخی مہپال بیانیا منتظر، جب نے اسکا افتتاح کیا میرے  
خیال میں دوسری سوچے ہیں وہاں کوئی مذکور نہیں ہے ۔ حکومت نے  
اس مہپال کے لئے ایک طیڈی پانی بھی نہیں دی لوگ غریب ہیں وہاں  
دواجی ہے مہربانی کے دوایکس کی ضرایب کی طرف توجہ دیں ۔ ہمارے  
علاقوں میں نزدیک قاصلوں پرہ مہپال کھولیں جائیں ہمیں کافی دیا جائے اسکو  
بجا چاہیے عرف ہے کہ ربیع کی فضل میں لوگوں کو جو لفظان ہوا ہے اسکا ازالہ  
کیا جائے ۔ جناب والا اعلاقہ میں سیم روڈ یروڑ بڑھتا جا رہا ہے کوئی کام  
نہیں ہوا ہے کہتے ہیں آج کسی کل کسر یعنی کوئی کنٹرول نہیں پسیہ خرد یروڑ  
ہو جاتا ہے اسکا کوئی سدا بہ نہیں ہے جناب اس پر کنٹرول ہوتا  
چاہیئے ۔ تاکہ کام ہر یہ وہی اعلاقہ ہے جہاں آم سنگٹرے اور ما لٹکے  
بانگات تھے اب وہاں آبادی کا نام و نشان نہیں ہے اسکے جناب والا یا سطر  
تو چہ دین وہاں غریب لوگوں کی زمین داری دس میں ایکڑ ہے لیکن ہم  
سیم ہے ایسے لوگوں کو مراحت دینا چاہیئے وہاں ایک کامیاب دنیا چاہیں ۔ روڈز  
نکالے جائیں کیونکہ سڑکیں نہ ہوتے کی وجہ سے عوام کو تکلیف ہے ۔ جناب والا ہمارا  
مطلوب یہ ہے کہ ہم بجٹ پر تقدیر کرہے ہیں ۔ جام صاص کی میہاری ٹھیک ہے یہ انکا  
طریقہ کار ہے کہ انہوں نے چالیس سال میں سے پیشیں یا چھتیں مہر اپنے بنائے  
ہیں یہ انکو مدیرہ کا ہے ہمیں حصہ نہیں ہوتا چاہیئے ۔ بلکہ ہم کو اسکا خیر مقدم

کہنا چاہیے۔ جناب والا! ہم حکومت وقت کے وفادار ہیں ہم ملک کے خلاف  
نہیں ہم کرنی، دشمنی مانگتے ہو تو سوں ملک کے خیر خواہ ہیں لیکن دل جتنا  
ہے جب خدا جی ہوتی ہے گندگی ہوتی ہے جیسا میں نے کہا ہم دشمن والے نہیں  
ہیں ہم نے کبھی ایسا نہیں تھا مرتاح درپھان بھائی بھائی پری انکا احتفاظ  
بیٹھنا رسم و رواج ایک ہی انکالشیب دفر ایک ہے لیکن جب ہم نے وہاں  
سنا ایسا خوشگوار داعر ہوا ہے تو بہت زیادہ دکھ ہوا یہ لڑائی دالے  
لوگ ہیں نہ معلوم باہر سے ملک سے یہ ہر ہاں ہے لیکن ہمیں نہیں بڑھا جائے  
پسیسہ کی گئی گیوں سے یہ سب کچھ ہورتا ہے ہم بھائی ہیں ہم مل جل کر بوجھتا نہ  
میڈر ہیں لعیمی لحاظ سے بلوچستان پست ہے یہاں لوگوں کو تریادہ ملازمتیں دی  
جاتیں جیسے ہماری محروم نے فرمایا کہ ہمیں کیس اور معد نیات سے زیادہ حصہ  
دیا جائے میں سمجھتا ہوں ہمارا علاقہ درخیز ہے۔

جناب والا! باہر کے ممالک میں تعیین بھی خرسی دھیتا ہے ہم چھڑاڑ  
پاؤ نڈ میں دوائیتیتے تھے لیکن دہان اسکولوں میں بچوں کو ہی بھی دیتے تھے اسکے  
علاوہ انکوچھ سات پاؤ نڈ ہفتہ میں وظیفہ دیا جاتا تھا اسلئے ہم نے دہان نہیں  
دیکھا کہ تعیین کم ہے جناب والا! تعیین کے لئے آج جنبا بھی خرچ کیا جائے کم ہے  
جناب آپ پسیسے دیتے ہیں اور کام کرتے ہیں اور یقچ میں وہ پسیسے فرد  
بہر ہوتے ہیں۔ جناب والا انہیں کمیں کار طور، گھر لی مارے یا کچھ کوٹے سے گھاییں  
تب یہ طبیعی ہو سکتے ہیں ہمارے علاقے کے یہ مسائل میں ہم نے روڈی کے  
متعلق عرض کیا ہے ہماری گذراں شہر ہانی اسکول کے متعلق بھی یہے دوسری  
بات یہ ہے کہ جیسا میں نے کہا کہ دہان ضلع بنایا جا ہے اس کے لئے

میں یہ کیونٹا کہ وہاں رلیفرنٹ م کرایا جائے۔ اگر عوام نی مرضی ہو تو تمہیں اس رہ پسہ کوئی امتر منہ نہیں ہے اس پر الکٹشن ہو جائیے۔ ہم جماں باہر سے الجھی آئے ہیں تھیں ہے اگر وہ سب اس کے لئے متفق ہو جائیں تو ہم ہیں کہیں کے لیکن فرقہ، ذکر سے فلع ایک ہو جناب والا! میں پھر گذارش کفر فنا کہ جو قدر میں ایک کار خاتہ لگایا جائے کیونکہ وہاں پر لوگ غریب ہیں تاکہ وہاں کے لوگ اس سے روزگار حاصل کریں۔ ولیسے جو وہ علاقہ بارانی ہے۔ جناب والا میں آپ سارے یادہ وقت تمہیں لوت لگایونکہ میں کافی عرصہ باہر رہا میدرنے بجٹے کا اچھا طریقہ مطلاع نہیں کیا لیکن اس پر انہاں بھی کہتا تھا۔ لہذا میں تے یہ چند باتیں آپکی درد۔ میں عرض کرہ دی ہیں تا ہم ایک بات میں یہ عرض کروں گا کہ آبیا نہ جو گایا گیا ہے چونکہ چنے کو پاٹی میں عزورت نہیں ہوتی ہے اس پر بھی آبیا نہ لگایا گیا ہے آبیا نہ ان فضلوں پر لگایا جاتا ہے جن کو پانے کی ضرورت ہوتی ہے اس طرح پانی کی ضرورت تکبیک کی فضل کو بھی نہیں ہوتی ہے اگر ان فضلوں کو پانی دے دیا جائے تو یہ فضیلہ، بک جاتی ہیں جناب والا! وہاں آبیا نہ اچھی اور بہری دولفی نہ میتوں پر کیسا در لگایا گیا ہے کم از کم زمین کی پہنچ لیشن پر آبیا نہ ہونا چاہیے۔ زمین کی کلاس بندی ہونی چاہیے۔ کو وہ کسی ہے مجھا مید ہے کہ آپ اس پر غور فرمائیں گے اس کے ساتھ میں بیک کے بارے میں بھی عرض کرو تکا کھڑیہ کی فضل نہیں ہو جس کی وجہ سے چالیس پچاس روپیہ پسیے بیک کو فریے یہ پسیے نہ مینڈروں نے دیئے ہیں کوئی ایسی بات نہیں ہے کہ انہوں نے بالکل بیک کو پسیے نہیں دیئے ہیں اس خر پسیے دینے ہیکی طفانے تو نہیں یہ ملک اپنا ہے بیک اپنا ہے۔ اب بیک ہم پر سختی کسر ہے ہیں اپ ان

سے اس بارے میں کہیں انہوں نے جو قرض دیے ہیں اسے اگر ۲۱ ماہ  
کے والپس نہ کرے تو اس پر سود ہوتا ہے۔ چونکہ فضیل ممتاز ہوئی تھی میں  
میرا ذاتی قرض تھا جس قرض کی ادائیگی بیک کر اس مارجع کو کہ فی الحق مگر اس کی  
ادائیگی اس پریل کو کی سنی اس پر کہ تھے ہم پر دولائے روپیہ سود لگا  
ہے فصل نہ ہونے کا وجہ سے رقم کی ادائیگی بیک کر پرقدت نہ ہوئی۔ جناب  
والا! آپ پرسفارش کریں کہ بیک اس پر سود نہ لے ہم بیک کی رقم بالکل  
نہیں کھایتے گے ہم یہ رقم یقیناً ادا کریں کوئے۔ مگر جب تک ہماری خواہ  
تیار نہ ہوں ہمیں مہلت دی جائے اور یہ کہ جتنی رقم ہمنے بیک سے قرض نہ  
لی ہے اتنا ہے رقم ہم سے والپس لے جائے۔ یہ ہنسی کر کل ہم سے دو گھنے  
رقم والپس مانگ جائے۔ میں ایک مرتبہ بھی جناب سے یہی لذارش سرزناگا ہمیں سود سے  
کیا جائے اسکے ساتھ میں ایک مرتبہ پھر جناب کی خدمت میں یہ  
عرض کردن لگا کہ ہمارے قندڑ اور ہبیتال ہماری دوڑی اور ہمارے کارخانوں  
کے بارے میں عور فرمائیں۔ نیز ضلع کے بارے میں بھی اگر رائے شماری  
کی جائے تو میرے خیال میں بہتر ہو گا۔ لہذا اس پر میں اتفاقاً کرتا  
ہوں اور اپنی لقریب خشم کرہتا ہوں۔ جناب والا! ہم اس بجد کافی رقم  
کرہتے ہیں اور آپکو ہمارہ بہادر پیش کرتے ہیں۔ مسلم۔

### مسئلہ پیکر۔

اب میں سردار عصمت اللہ موسیٰ خیل کو بجٹ پر بیٹھ کرتے کی دعا ہے دیتا ہوں

## مسٹر احمد شاہ بختیران - وزیر ملیت

خیاب دالا! ہمیں بھا بجٹ پر بحث کے لئے محتوڑا سا وقت دیں

## مسٹر اسپیکر -

جب بجٹ پیش ہوا تھا اس وقت میران اسمبلی سے بحث کے لئے نام مانگ لگئے و  
حکم کچھ نام ہماں سے پاس آئے تھے مگر جب آخری دن ہوتا ہے تو پھر ب  
یہا چاہتے ہیں کہ بجٹ پر بحث کی یا نہیں۔ یہا وجہ ہے کہ ہمیں وقت سے زیادہ  
اس بوجٹ میں بیٹھنا پڑتا ہے اب شام کا جلاس بھی ہمیں کرنا پڑے گا  
ویسے ہمارے تمام میران کو اس بجٹ پر پھر لوپر حصہ لینا چاہیے تھا اور اس  
کے ساتھ ہما بجٹ کا بجز نہیں۔

## وزیر اعلیٰ -

میں اس پیکر صاحب سے کہون گا کہ اس کے لئے مداری مقرر کر لیں۔  
جب میں اس بجٹ اور میران کی نقطہ نظر کو واہنڈا پر کر دی تو جن ایم پی اے  
حضرات کی طرف سے اعتراضات الٹائے گئے ہیکی ان کا جواب دے سکوں  
اور بجٹ پر روشنی ڈال سکوں۔

## اعن عبد الناصر -

خیاب دالا! سال میں ایک مرتبہ تقریباً شووق کرنے میں معززاً رائیں کو مرتع

دیا جائے کہ وہ اپنا شوق پورا کریں۔

## ہستِ عصمت اللہ حان موسیٰ خیل -

خدا پ والا! میں بجٹ پر آپ کو مبارکہاں پیش کرتا ہوں میں تے بجٹ پر تقریر  
کرنے کا پہلے سے تیار ہی تو نہیں کی تھیں یاں بیٹھے ہوئے پچھ جذبہ پیدا ہوا یہ  
اس لئے بھی کہ ہم نے دسال سے وزیر اعلیٰ صاحب کو پچھ تجاویز دی تھیں  
اس سال پھر غلطی سے شاید وہ تجاویز سالانہ بجٹ بناتے ہوئے رہ گئیں  
اوکھی ایک پر بھی عمل نہیں ہوا مجھے بہت افسوس سے کہا پڑتا ہے کہ ہم  
ایک غریب علاقت سے تعلق رکھتے ہیں جب ہم یاں آتے ہیں تو ہمارے لوگ  
بھی یہی کہتے ہیں کہ ہمارے نامذہ سے دہائی گئے ہیں وہ اجلاس کو تو نہیں سمجھتے  
البتہ وہ یہ کہتے ہیں کہ ٹینگ میں بے کوئی میں جب ہم اجلاس کے بعد یاں سے واپس  
ہاتے ہیں تو وہ ہم سے پوچھتے ہیں کہ آپ ہمارے لئے کیا لائے ہیں ہم ان سے  
کہتے ہیں کہ ہم نے حکومت سے کہا ہے کہ ہمارے علاقت کو ضلع نایا جائے۔ ہمیں  
کابوچ دیا جائے لوار الائی میں اسکرپٹ بنتا جائے۔ فیوضی بوسٹر لگایا جائے۔ مڈل  
اسکول کو ہائی اسکول کا درجہ دیا جائے اور روڈ بنائی جائیں یہ ہمارے اجتماعی  
مطلوبے میں مجھے امنیہ ہے کہ یہ ہاؤس میرے ان مطالبات پر غدر کریکا۔  
اور اس پر الفضف کے ساتھ کارروائی بھی ہوگی۔ میں ایک مرتبہ پھر جاپ سے  
یا اپلی کر دنگا کہ لوار الائی اور موسیٰ فیل بھی اسی بوجپتان کا حصہ ہیں اور  
ہم اس بوجپتان کے رہنے والے ہیں۔ ہم یہ نہیں کہتے ہیں کہ ہم بوجع  
یہی یا پچان بھی ہم لفصرف یہ کہتے ہیں کہ ہمارا علا قدرہ گیا ہے۔ لیکن اگر آئندہ

ایسی بات ہوئی تو ہم یہ بھی کہیں چھے جناب پر وزیر اعلیٰ صاحب سے درخواست ہے اور منستر ہذا صاحب نے بیٹھے ہوئے ہیں وہ محسوس نہ کہریں یہ کہو، لگا کہ هر فر ایک وزیر ہذا بحقیقت بناصر کے علاوہ کسی دوسرے وزیر نے ہمارے علاقے کا دورہ نہیں ہے اور نہ ہماں وہاں کے عوام کی تکالیف معلوم کی پہنچی جس سے ہمیں ملکیت سے ہوتی ہے۔ شاید ہمارے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارا شماں نہ ہی نہیں ہے اسلئے تو ہمارے علاقے میں کوئی منستر دورہ پر نہیں آتا اور ہمارے سوال کے بارے میں ہم سے پوچھنا شایدی ہے اسلئے میں درخواست کہ ورنگا کہ ہمارے علاقے کے بھتیجی اجتماعی مطالبات میں جو عوام کے فائدے کے لئے ہیں وہ آپ بلده مہر یا فلپورے کریں۔ لہذا ہم وزیر اعلیٰ صاحب سے یہ امید رکھتے ہیں کہ جب آپ بجٹ تقریر کریں گے تو ہمیں انشار الدلائل میوس نہیں کریں گے۔ جناب پر والا ہمارے علاقے میں ایسے بھروسہ روڈ ہیں جس پر پچاس لاکھ روپے بھی خرچ ہوئے ہیں جن کا الجھنک ڈپ لیول نہیں ہوا ہے یہ درگ موصلی خیل روڈ ہے اس پر پچاس سے ساٹھ لاکھ روپے کا سرمایہ لگ چکا ہے اس کے لئے ہم جناب سے گزارش کریں گے کہ اس کی انکوائری کی جائے اور اس کی حالت صحیح کی جائے۔ میں جتنا ہام صاحب کو ایک ایسا منستر بھجو تباہ کتا ہوں ہم نے اسے لکھا تھا اس نے اپنے حکمہ کی میٹنگ بلاں اور فرمایا کہ ایم پھا اے کا کوئی کام نہیں ہے میں جائز میل کام جانتے۔ جناب پر والا اگر ہم منستر کو نہیں لکھیں گے اور وہ ہمارے علاقے میں نہیں آئیں گے اور اگر اس کے بارے میں ہم اسی میل کی بھی نہیں پول سکتے تو پھر نہیں ناہل قرار دے کر مگر بھیج دیں تاکہ ہم وہاں جا کرہ مزدھدی تو کر سکیں کیونکہ ہم نے آجھے بھانزندگی گزارنا ہے۔ سیاست میں بھروسہ پور حصہ لیتا

ہے اور اس ملک کی تغیر کرنے سے ایک مرتبہ پھر میں وزیر اعلیٰ صاحب سے  
گذارش کروں گا کہ وہ ہمارے مطالبات پر عمل درآمد کروائیں۔ مثلاً موسیٰ خیل  
کو ضلع نبایا جائے موسیٰ خیل کا کچھ اور لورالائی کو ستر نبایا جائے۔ یہ تجارت دو  
سال سے پڑھی ہی مچھے امید ہے کہ وہ ہمیں مالیس نہیں کریں گے۔

جتنا بے دلالا! میں پھر ایک اچھا بجٹ پیش کرتے ہوں پسہ صیاد کیا د پیش کرتا ہوں  
اور امید کرتا ہوں جیسا کہ میں نے پہلے بھی عمر من کیا ہے۔ موسیٰ خیل کو ضلع کا درجہ  
دیا چاہئے۔ اور موسیٰ خیل میں کامی قائم کرنے کے لئے کہا ہے اور لورالائی  
امیر پورٹ اور لورالائی شہر کی حالت کو ستر نبایا جائے۔ ہمارے ہمیں وزیر اعلیٰ  
سے درخواست ہے امید ہے وہ ہمیں مالیس نہیں کریں گے۔ اور  
ہمارے ان سائل پر توجہ دیں گے۔ شکریہ۔ (تالیف)

### میر محمد فضیل مفتی وزیر صنعت و حرفت جناب والا -

میں معزز میر صاحب سے کہتا ہوں کہ انہوں نے تے تمام در راء  
صاحبان کا ذکر کیا ہے لیکن الحقر ب ناصر صاحب تو وہاں جاتے رہتے ہیں  
میونکہ وہاں پرانا کا گھر ہے لیکن میں بھی ان کے علاقے میں گیا ہوں اور وہاں  
کا درود کر چکا ہوں اور معزز میر صاحب کے ہاں کھانا بھاکھا چکا ہوں۔ اسلئے ان  
کے اسن لئے ان کے اسر شکرہ کو جماعتی طور پر تدبیجا ہے۔

## مسٹر اپنکر

کل جو میر صاحب انت تقریب کرنے پا ہتے ہیں وہ سینکڑی اسمبلی کو اپنے نام  
ڈالیں۔ وزیر اعلیٰ صاحب نے بھا آخسر میں اپنا اختتامی تقریب کرنے ہوگی۔ اب چونکہ  
مزید کسی صاحب نے تقریب نہیں کرنا ہے لہذا اجلاس کی کارروائی ۲۳ جون صبح  
دوسرا بیجے سنکر کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔ دوسرے بار بھکرہ پھاس منپر اسمبلی<sup>کا اجلاس موڑھہ ۲۳ جون ۸۷ء میں دوسرا بیجے سنکر کے لئے ملتوی ہو گیا۔</sup>

( گورنمنٹ پرنسپل پریمیو جپان کو یاد ۲۹۔ ۸۶۲ - ۱۵۰ - تعداد )  
وائد پریمیو